مُحَمَّدٌ ذِكْرُهُ رُوحٌ لِاَنْفُسِنَا ، مُحَمَّدٌ شُكْرُهُ فَرْضٌ عَلَی الْاُمَمِ

"علامہ امام بوصیری"

مطلع الانوار

نعت و سلام

بہ اہتمام:

بزم فروغ نعت

(LIB) عیدگاہ سرینگر

ترتیب و تالیف:

جان محمد زرگر (بانڈے)

ریشن ہار عیدگاہ سرینگر، کشمیر

Mob : 09906499620

مُحمّدٌ ذِکرُہٗ رُوحٌ لِاَنفُسِنَا ۔ مُحمّدٌ شُکرُہٗ فَرضٌ علَی الاُمَمِ

"علامہ امام بوصیریؒ"

مطلعُ الانوار

نعت و سلام

بہ اہتمامِ بزمِ فروغِ نعت (LIB) عیدگاہ سرینگر

ترتیب و تالیفُ

جان محمد زرگر (بانڈے) ریشن ہارِ عیدگاہ سرینگر
کشمیر
Mobile No:-9906499620

کوائف

نام کتاب ______ مطلعُ الانوار

موضوع ______ نعت وسلام

مؤلف ______ جان محمد زرگر۔ ریشن مار عیدگاہ سرینگر

" " فون نمبر ۹۹۰۶۴۹۹۶۲۰

تصحیح از ______ سیّد محمّد اشرف صاحب اندرابی،

" " شوکت حسین صاحب کینگ۔

کتابت ______ خواجہ عبدالغنی بونہ کوٹ باندی پورہ۔

سرورق ______

مطبع ______

سال اشاعت ______ ۱۴۳۵ ھ ۲۰۱۴ ء

ملنے کا پتہ :۔ ______ مکتبہ علم وادب۔ ریڈکراس روڈ سرینگر

قیمت: -/200

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

یہ گلدستہ نعت وسلام

مطلع الانوار

میں حضرت مولانا نورالدین عبدالرحمٰن جامی رحمتہ اللہ علیہ کے اسم گرامی سے معنون کرتا ہوں۔

آپ نے جس والہانہ عشق اور عقیدت سے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں ھدیۂ نعت پیش کیا ہے، اس کا سارے فارسی ادب میں جواب نہیں۔ اور شاہانِ عالم بھی آپکی قدرومنزلت پر رشک کرتے ہیں۔

جامیا بوئے دردے آید ❊ از غزل ہائے عاشقانۂ تو

تقریظِ دِل پذیر

از زریں قلم

سیّد محمد اشرف صاحب اندرابی (مدظلہ)

مہتمم دارالعلوم شاہ ہمدان پانپور کشمیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہٖ الکریم

"نعت" تعریف کو کہتے ہیں، خواہ نثر میں ہو یا نظم کی صورت میں، شاعری کی اصطلاح میں منظوم کلام کی اُس صنف کو "نعت" کہتے ہیں جس میں ممدوحِ عالمین حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مدح وستائش کی جائے۔ آں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نعت ومدح میں سب سے پہلے کس نے شعر کہنے کا شرف حاصل کیا ہے، اس کا تعین کرنا مشکل ہے تاہم یہ بات مسلمہ ہے کہ اعلان نبوّت سے پہلے بھی بعض فصحائے عرب نے حضورِ پُرنُور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اوصافِ جمیلہ اور خصائلِ حمیدہ کو اپنے کلام کی زینت بنایا ہے۔ اِس سلسلے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مُشفق چچا خواجہ ابوطالب کا نام سرِفہرست

ہے۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بچپن میں ہی آپ کی شانِ اقدس میں فصیح وبلیغ اشعار کہے ہیں اور اُن کا ایک شعر تو ایسا ہے جس نے عربی ادبیات عالیہ میں شہرتِ دوام اور غیر فانی مقام حاصل کیا ہے۔

روایات صحیحہ میں آیا ہے کہ ایک بار وادی بطحا شدید قحط سالی کا شکار ہو گئی۔ اعیانِ مکہ مکرمہ ابوطالب کی خدمت میں آئے اور ان سے نزولِ باراں کے لیے جوارِ کعبہ میں آکر دعا مانگنے کی درخواست کی، یہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بچپن کا زمانہ تھا۔ خواجہ ابوطالب اپنے نورِ نظر چہیتے بھتیجے کو لیکر (انگشت مبارک سے پکڑے ہوئے) کعبہ شریف پر حاضر ہوئے۔ دیوارِ کعبہ سے پشت لگائی۔ آپ کی انگشت مبارک سے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔ اس وقت آسمان پر کہیں بھی بادل کا کوئی نشان نہ تھا لیکن انگشت مبارک کا اٹھنا تھا کہ بادل یمین ویسار سے آکر جمع ہو گئے اور آناً فاناً موسلادھار بارش برسنے لگی۔ اس موقعہ پر خواجہ ابوطالب نے فی البدیہہ یہ شعر کہا:

وَاَبْیَضَ یُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہٖ
ثِمَالُ الْیَتَامٰی وَعِصْمَۃٌ لِلْاَرَامِل

(ترجمہ) "وہ خوبرو پیکر جمال چہرہ جس سے بادل اکتساب فیض کر کے باران رحمت برساتے ہیں، یتیموں کا ملجا و مددگار اور مسکینوں و بیواؤں کا پناہ گاہ ہے۔"

اعلانِ نبوت کے بعد جن نفوس قدسیہ کو حق جل مجدہٗ نے نعمت ایمان سے مشرف فرمایا، ان میں سے بہت سے حضرات نے نظم ونثر میں بارگاہِ رسالت کے تئیں اپنے والہانہ جذبات، عقیدت ومحبت کا اظہار کیا ہے اور دربارِ گہربارِ نبوت علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام سے خوشنودی حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا پروانہ حاصل کیا ہے۔

عربی ادبیات میں نعتیہ ادب کا بیش بہا خزانہ موجود ہے اور یہ سلسلہ پورے تسلسل کے ساتھ ابتک جاری ہے اور انشاء اللہ تاقیام قیامت جاری رہے گا

حضور پُر نور شافع یوم نشور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر گرامی کا چھٹا سال تھا آپکی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اپنی کنیز برکتہ کو ساتھ لیکر یثرب (مدینہ منورہ) کا سفر کیا تاکہ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے مرقدِ مبارک کی زیارت کریں اور قبیلہ بنو نجار، جو عبدالمطلب کے ننہال تھے، کے رشتہ داروں کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے متعارف کرائیں۔ کچھ عرصہ مدینہ منورہ میں قیام کرنے کے بعد جب واپس مکہ معظمہ آنے کے لیے روانہ ہوئے۔ تو اثنائے سفر بمقام اَبْوَاء (مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک مقام) حضرتِ آمنہ رضہ علیل ہو گئیں۔ مرض نے شدت اختیار کی تو اپنے فرزندِ دلبند دُرِّ یتیم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب نگاہ کر کے یوں گویا ہوئیں: ۵

بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ مِنْ غُلَامٍ

يَا بْنَ الَّذِي مِنْ حَوْمَةِ الْحِمَامِ

نَجَا بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ

فُودِيَ غَدَاةَ الضَّرْبِ بِالسِّهَامِ

بِمِائَةٍ مِنْ إِبِلٍ سَوَامٍ

اس کے بعد فرمایا: "كُلُّ حَيٍّ يَمُوتُ، وَكُلُّ جَدِيدٍ بَالٍ وَكُلُّ كَبِيرٍ يَفْنٰى، وَأَنَا مَيِّتَةٌ وَذِكْرِي بَاقٍ فَقَدْ تَرَكْتُ طَيِّبًا وَوَلَدْتُ طُهْرًا"

" اللہ جل شانہٗ تجھے (اے فرزندِ کریم) سراپا برکت بنائے۔ آپ اسکے بیٹے ہیں جس کو اللہ ملک العلام نے اپنے فضل و کرم سے موت سے بچایا اور سو اونٹ کا فدیہ قبول فرما کر اسکی قربانی کو شرف قبولیت سے نوازا۔"

ہر زندہ مرنیوالا ہے اور ہر نئی چیز پرانی ہونیوالی ہے اور ہر بڑے سے بڑا فنا ہونیوالا ہے،

میں بھی مرنے والی ہوں لیکن میرا ذکر (میری یاد) ہمیشہ باقی رہے گا (اس لیے کہ) میں اپنے پیچھے بلند مرتبہ پاک ذات کو چھوڑ رہی ہوں۔"

عربی زبان کے علاوہ دُنیا بھر کی تمام زبانوں میں حضورِ انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت و مناقب کا بڑا ذخیرہ موجود ہے اور ادب و انشا کے دوسرے شعبوں کی طرح یہ شعبہ بھی روز افزوں ترقی پر ہے۔ تاہم اس سلسلۃ الذہب میں فارسی زبان نے جو کارنامے انجام دیئے ہیں اور جو سدا بہار گلستان سجائے ہیں، وہ اپنی مثال آپ ہیں۔ عجم کو ابتدا ہی سے یہ خصوصیت حاصل رہی ہے کہ اس کے مشرف بإسلام فرزندوں نے عشق و محبتِ حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کو زندگی کی سب سے بڑی اور گراں بہا متاع سمجھا ہے اور اس کا اظہار وضاحت و بلاغت کے اعلیٰ معیار اور جذبۂ صادق کے دل آویز اسلوب میں کیا ہے۔ یہ زبان اپنی فطری حلاوت و شیرنی کے لیے تو مشہور رہے ہی، لیکن نعتِ نبوی میں اسکی حلاوت و مٹھاس کا عالم ہی دوسرا ہوتا ہے۔ یہاں ضمناً یہ عرض کرنا مناسب ہوگا کہ شاعری کی سب سے زیادہ مشکل صنف "نعت" ہی ہے۔ اس لیے کہ نعت افراط و تفریط کی متحمل نہیں ہو سکتی۔ تاجدارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف و توصیف کرنا، وہ بھی نظم میں، انتہائی دشوار کام ہے۔ کہا جاتا ہے کہ شاعری میں مبالغہ شاعر کی قادر الکلامی پر دلالت کرتا ہے اور خود شعر کو فن کی رفعتوں تک پہونچاتا ہے، لیکن نعت کا موضوع جو ذاتِ گرامی ہے، ان کی صفاتِ عالیہ اور کمالاتِ رفیعہ کے بیان میں اگر مبالغہ سے کام لیا جائے تو اندیشہ ہے کہ رسالت کی سرحد الوہیت کے ساتھ مل جائے گی۔ اسی طرح عام محبوبوں (مجازی) کی تعریف و توصیف میں جو اسلوب اور تشبیہات و استعارات استعمال کی جاتی ہیں، بسا اوقات وہ محبوبِ الٰہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ اقدس کے لیے مناسب نہیں ہوتیں۔ پس نعت گوئی گویا پُل صراط ہے جس پر انتہائی ہوشیاری اور بیدار مغزی کے ساتھ گذرنے کا سلیقہ ہونا چاہیئے۔

پیشِ نظر مجموعۂ نعت موسوم بہ "مطلع الانوار" فارسی اور کشمیری نعوت اور مناجات پر مشتمل ہے۔
مرتب جان محمد صاحب زاد قدرہ وعلمہ نے بڑی محنت اور لگن سے عاشقانِ شاہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گلہائے عقیدت کے سدا بہار پھول چن کر یہ خوبصورت گلدستہ تیار کیا ہے، اس میں مستند (عموماً) اساتذہ اور عاشقانِ محبوبِ خدا کا کلام ہے۔ میں نے مبیضہ کو دیکھا۔ عدیم الفرصتی اور علالت کے باعث پورے
امعانِ نظر سے مطالعہ نہ کر سکا۔ تاہم اگرچہ اغلاط کی تصحیح کردی گئی ہے لیکن پھر بھی مرتب کو مشورہ دیا گیا ہے کہ اپنی نگرانی میں طباعت سے پہلے ان اغلاط کی تصحیح کرائیں، اور مزید غور و فکر کر کے ممکنہ غلطیوں کو درست کریں۔

دعا ہے کہ اس مجموعہ کو حق تعالےٰ قارئین کے لیے موجبِ ازدیادِ محبت، مرتب کے لیے باعثِ اجر و ثواب، نعت گو حضرات کے لیے وسیلۂ ترقیٔ درجات اور مجھ گنہگار کے لیے ذریعۂ مغفرت بنائے۔

وَھُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰے وَنِعْمَ الْوَکِیْل

فقیر خاکسار
محمد اشرف اندرابی
سرپرستِ اعلیٰ شاہِ ہمدان میموریل ٹرسٹ پانپور کشمیر
ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ مطابق جون ۲۰۰۱ء

تقریظ دلپذیر از زریں قلم جناب شوکت حسین کینگ صاحب

اُستاذ محترم حنفیہ عربی کالج نور باغ سری نگر



منم از نعت خوانانِ محمدؐ ؎ غلامے از غلامانِ محمدؐ (جامیؒ)

نعت کے موضوع پر پیش نظر کتاب (جو نعوتِ حضرت سرورِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر مشتمل ہے) میں حضرت اُستاذی المکرم قبلہ محترم اشرف العلماء علامہ سید محمد اشرف صاحب اندرابی (مدّظلہ) نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے، اس پر اب اور کچھ لکھنا کور ذوقی کا مظاہرہ اور ذائقہ خراب کرنے کے مترادف ہوگا۔

برادرِ محترم جناب الحاج جان محمد صاحب زرگر (بانڈے) علم دوست شخصیّت ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین نعت خوان اور نعت گو صاحبِ تالیف بزرگ ہیں اور پیش نظر تالیف میں آپ نے نعوتِ حضرتِ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا جو حُسنِ انتخاب فرمایا ہے، بحرِ نعت میں یہ آپ کی کامیاب غواصی کا مظہر ہے۔ ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ

گذشتہ سال جب آپ نے فریضہ حجِ بیت اللہ انجام دیا، تو آج کل کے مادّی دور میں آپ نے دیوانِ حضرتِ حسان بن ثابت رضؓ کا گرانقدر نسخہ کیمیا خرید کر اپنے مخطوطات و نوادراتِ کُتبِ نعت میں بیش بہا اضافہ کر دیا۔

؎
اِیں سعادت بزورِ بازو نیست ؎ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

پیشِ نظر مجموعۂ نعت موسوم بہ "مطلع الانوار" موصوف کی ۱۲ بارہ سالہ محنت شاقہ کا ثمرہ ہے۔ آپ نے خود بھی جو نعتیں اور مناقب تصنیف کئے ہیں وہ مضامین اور فنی نکتہ نگاہ کے تناظر میں بہترین کلام ہے۔

اُمید ہے قارئین کرام خاص کر اہلِ سنت حضرات خریداری کے معاملہ میں مکمل تعاون فرما کر اس شعر کے مِصداق ٹھہریں گے۔

جمادے چند دادم جان خریدم
بحمد اللہ عجب ارزان خریدم

والسّلام

خاکسار
شوکت حسین کینگ قادری
رُکنِ انجمن تبلیغ الاسلام جموں و کشمیر
و اُستاذِ حنفیہ عربک کالج نور باغ سرینگر

۸، ماہِ شعبان المعظم ۱۴۲۶ھ
مطابق ۱۳ ستمبر ۲۰۰۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذکر جمیل

الحمد للہ رب العلمین ہ والصلوٰۃ والسلام علی
سید الانبیاء والمرسلین وعلی آلہ واصحابہ واولیاء
امتہ اجمعین ہ

وہ دانائے سبل، ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغ وادیٔ سینا

نگاہِ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں، وہی فرقاں، وہی یٰسین وہی طٰہٰ

ہر اس مقدس کلام کو جس میں محسنِ انسانیت آقائے نامدار حضرت احمد مجتبیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف و توصیف کی جائے، نعت کہتے ہیں۔ اس میں نظم کی قید نہیں ہے۔ اگر نثر بھی اس معیار پر پورا اترے تو وہ بھی نعت ہی ہے۔ نعتیہ مضامین تمام اصناف سخن میں موجود ہیں۔ نعت کی صنف پر شعرا نے متعدد کتابیں لکھی ہیں، مگر نعتیہ ادب میں غزل اور قصیدہ زیادہ مقبول رہا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

"ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما

اس طرح خداوند کریم نے خود اپنے حبیب اور رحمۃ للعالمینؐ پر درود و سلام بھیج کر نعت کا آغاز کیا ہے، لہذا یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ جتنی بھی تعریفیں حضور پُر نورؐ شافع یوم النشورؐ کی کی جائیں کم ہیں۔ اگرچہ یہ ایک حقیقت ہے کہ انسان رسالت مآب جناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نعت و توصیف لکھنے سے قاصر ہے۔ الفاظ مجبور ہیں۔ کائنات اپنی تمام تر وسعتوں کے ساتھ محدود ہے۔ آپکے فضائل، برکات، و کمالات غیر محدود ہیں۔ قلم اور زبان حقیقی خد و خال پیش کرنے سے عاجز ہے، کیونکہ آپؐ کی ذات اقدس حسن و جمال کا پیکر ہے۔ آپؐ کا جسم اطہر قدرتِ خداوندی کا مظہر ہے۔ خداوند کریم نے آپؐ کو ایسا بے مثل اور بے نظیر بنایا کہ ایسا بے مثل و بے نظیر نہ ہوا ہے نہ ہوگا۔

اِن ہی باتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اگر فنِ نعت کی باریکیوں کا بغور جائزہ لیا جائے تو پتہ چلے گا کہ نعت لکھنا بہت ہی مُشکل کام ہے جس کا اعتراف اولیاء کاملین اور عشاقِ رسولؐ نے یوں کیا ہے :۔

عقول قدسیاں گم گشت اندر یک خم زلفت
زمشت خاکیاں انجا چہ سنجد ایں مقالت

حضرتِ امیر کبیر میر سیّد علی ہمدانی رح

عرفی رہِ نعت است دریں بادیہ مشتاب
ہوشدار کہ سر بر سرِ تیغ است قلم را

سیّد جمال الدین عرفی

ادب گاہیست زیر آسمان از عرش نازک تر
نفس گم کردمی آید جنید و بایزید ایں جا

حضرت عزت بخاری

چوں بر تو خدائے آفریں گفت جامیؔ چہ سزائے آفرینت ! !

مولانا جامیؔ

ہزار بار دہن بشویم ز عطر و گلاب ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

سید جمال الدین عرفیؔ

نسبتِ خود بسگت کردم و بس منفعلم زانکہ نسبت بسگ کوئے تو شد بے ادبی

حاجی جان محمد قدسیؔ

غالبؔ ثنائے خواجہ بہ یزداں گذاشتیم کاں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمدؐ است

مرزا اسداللہ خان غالبؔ

ہوشدار و با ادب زیں جا گذر پس سراکن مدحتِ خیر البشر

حکیم غلام الدین سایفؔ

اس لیے ثابت ہوتا ہے کہ کسی کی کیا مجال ہے جو خلاصۂ کائنات، فخر موجوداتؐ کی مدحت سرائی اور سیرت نگاری کا حق ادا کرے۔ یہ دعویٰ آج تک نہ کسی زبان سے نکلا ہے نہ کسی قلم نے اِسے صفحہ قرطاس پر ثبت کیا ہے۔ کیونکہ حضورؐ کے سراپائے بے مثال کے اوصاف حمیدہ کا احاطہ کرنا اور جمالِ مصطفےٰؐ کے شایان شان انکی توضیح اور تشریح کرنا زبان و بیان کے بس کا کام نہیں۔ پھر بھی اپنی لیاقت اور وسعت کے لحاظ سے صحابہ کرامؓ اور اولیائے کاملین رحمتہ اللہ علیہ نے آپؐ کی خدمت اقدس میں گل ہائے عقیدت پیش کر کے نعوت کے ایسے حسین و جمیل چمن آراستہ کئے جن کی مہک سے آج بھی پوری دُنیا معطر ہے اور بارگاہ رسالتؐ میں اپنی بساط کے مطابق گل ہائے عقیدت، پیش کر کے دین و دُنیا کی سعادت حاصل کی ہے۔ یہ بہت بڑا شرف ہے جس کی سعادت خداوند کریم کے فضل و کرم سے ہی نصیب ہوتی ہے اور اس میں

خُداوندِ کریم کی رحمت اور عطا کا ہاتھ ہوتا ہے۔ اس کے بعد اگر ہم عربی نعتیہ ادب پر نظر ڈالیں، یہ مقدس زبان بھی مدحتِ رسولؐ اور نعوت سے مالا مال ہے۔ عربی نعتیہ ادب کا آغاز حضورِ پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقدس دور میں ہی ہوا ہے۔ حضورؐ کے مقدس دور میں جن اصحاب نے حضور کے نعت و توصیف بیان کئے۔ ان کے اسمائے گرامی اس طرح ہیں:-

حضرتِ ابوطالبؓ، حضرتِ کعب بن مالکؓ، حضرتِ کعب بن زہیرؓ، حضرت حسان بن ثابتؓ، حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ، حضرت عباسؓ، حضرت ابوسفیانؓ، حضرتِ حبیب الصادیؓ، حضرت صفیہؓ اور حضرتِ ام معبدؓ۔ رضی اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین۔

حضرت حسان بن ثابت دربارِ رسالتؐ میں حاضر ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں نذرانہ عقیدت پیش کر کے حضورِ پرنورؐ سے شرفِ قبولیت حاصل کرتے تھے۔

واحسن منك لم ترقط عینی　　واجمل منكَ لم تَلِدِ النساءُ
خلقت مبرأً من کلِ عیبٍ　　کانك قد خلقت کما تشاءُ[1]

حضرت حسان بن ثابتؓ

جب آقائے دو جہاں حضورِ پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ کو اپنی تشریف آوری سے منور کیا۔ تو اہلِ مدینہ نے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا والہانہ استقبال کیا۔ مدینہ کی معصوم بچیوں نے اکٹھے ہو کر حضورِ پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں یہ نعتیہ کلام پڑھا:-

[1]:- دیوانِ حسان۔ چھاپ: بیروت، لبنان۔

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوِدَاعِ
وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا مَادَعَا لِلّٰہِ دَاعِ
اَیُّھَا الْمَبْعُوْثُ فِیْنَا جِئْتَ بِالْاَمْرِ الْمُطَاعِ

اس کلام سے متاثر ہو کر کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:-

اینک آں سرو روان می رسد　　اینک آں گلبرگ خنداں می رسد
شاد باش اے خستۂ ہجران بلا　　کز پئے درد تو درماں می رسد

اس کے بعد تابعین اور تبع تابعین کا دور شروع ہوتا ہے۔ اُنھوں نے بھی دربار رسالت مآب ﷺ کی خدمت میں ھدیہ عقیدت پیش کر کے دین و دُنیا کی سعادت حاصل کی ہے۔ اُن کے اسمائے گرامی اسطرح ہیں:-

حضرت زین العابدین، حضرت امام بوصیری۔ حضرت سیّد محمّد برزنجی المدنی، حضرت امام ابوحنیفہ، حضرت شیخ سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

اِن نلت یا ریح الصبا یوماً الیٰ ارض الحرم
بلغ سلامی روضۃ فیھا النبی المحترم

حضرت امام زین العابدین رح

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ ۔ وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّمِنْ عَجَمٍ
ھُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجیٰ شَفَاعَتُہٗ ۔ لِکُلِّ ھَوْلٍ مِّنَ الْاَھْوَالِ مُقْتَحَمٍ

حضرت امام شرف الدین بوصیری

اَفَلَتْ شُمُوْسُ الْاَوَّلِیْنَ وَشَمْسُنَا
اَبَداً عَلیٰ اُفُقِ الْعُلیٰ لَاتَغْرُبُ

حضرت شیخ سید عبد القادر جیلانی رح

وادی کشمیر میں جن اولیائے کرام نے اسلامی تعلیمات کو فروغ دیا، ان میں سرفہرست حضرتِ امیرکبیر میر سیّد علی ہمدانی رہ کی ذات بابرکات ہے۔ آپؒ اسلام کے مخلص، جاں نثار، مبلغ، عظیم مجاہد اور پُرعزم مومن تھے۔ آپؒ نے وادی گلپوش کو تعلیمات اسلامیہ سے منور اور آراستہ کیا، اور ساتھ ہی یہاں فارسی زبان مقبول ہوئی۔ وادیٔ کشمیر میں جن اولیائے کاملین اور فارسی لغت گو شعرأ کا کلام مقبول ہوا، ان میں سے کچھ اسمائے گرامی اسطرح ہیں:-

حضرت امیر کبیر میر سیّد علی ہمدانی رح۔ مولانا عبدالرحمان جامی رح۔ حضرت شیخ سعدی شیرازی رح۔ حضرت فریدالدین عطار رح۔ حضرتِ امیر خسرو رح۔ حضرت شیخ یعقوب صرفی رح حضرت حبیب اللہ نوشہری رح۔ مرزا اکمل الدین رح۔ حاجی جان محمّد قدسی رح۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

مشتاق آفتاب جمال محمدؐ ایم ۔۔۔ نمایندۂ محمدؐ و آلِ محمدؐ ایم
پروانہ وار سوختہ از آتش فراق ۔۔۔ در آرزوئے شمع وصال محمدؐ ایم

حضرت امیر کبیر میر سیّد علی ہمدانی رح

لیکساں را کس توئی در ہر نفس ۔۔۔ من ندارم در جہاں جز تو کس
اے شفاعت خواہ مشعلے تیرہ روز ۔۔۔ لطف کن شمع شفاعت بر فروز

حضرت شیخ فریدالدین عطار

یک شب ترا مہمان کنم تا جان و دِل قربا کنم
جائے تو در چشماں کنم از من چرا رنجیدہٗ

حضرت شیخ سعدی شیرازی

عیدگاہ ما غریباں کوی تو | انبساط عید دیدن روی تو
صد ہزاراں عید قربانت کنم | اے ھلال ما خم ابروی تو

حضرت امیر خسرو رح

نہ در درج صدف مثلِ تو گوہر | نہ در برج شرف مثل تو اختر
نہ جز تو حق نمائے قبلہ گاہے | نگاہے یارسول اللہ نگاہے،

حضرت عبدالرحمٰن جامی رح

ختم رسل پادشہہ انبیاء | خاک درش تاج سر اولیاء

حضرت شیخ یعقوب صرفی

زیدہ نور، نور محمود است | از جمالش خدا مشہود است
ہر کہ دیدار مصطفیٰ را دید | او دراں جلوۂ خدارا دید

حضرت مرزا اکمل الدین رح

چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر | اے قرشی لقبی ہاشمی و مطلبی

حاجی جان محمد قدسی رح

کشمیری زبان میں نعت گوئی کا آغاز کس سن سے ہوا۔ اس کا تعین کرنا کافی دشوار ہے۔ پھر بھی اکثر تذکرہ نگاروں کا خیال ہے کہ کشمیری زبان میں نعت گوئی کا آغاز حضرت شیخ نورالدین نورانی رح کے کلام سے ہوا:۔

پاڑی پاڑی لگزی تس پیغمبرس ؎ یہندس دورس رحمت چھہ جاڑی
کاڑلی یلہ حق لگہ روز محشرس ؎ تس کُن امید وار آسن ساڑی

حضرت شیخ العالم کے بعد نعت گوئی کا یہ مقدس سخن کشمیر میں برابر جاری رہا۔ اور کشمیر کے شعراء نے نہایت ہی خوبصورت نعوت لکھ کر عاشقانِ

رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دل و دماغ معطر کرتے رہے۔

صد کوشرہ چھلہ طرزبان ادہ کرہا تھنہ آسن بیان
تو نتہ ماگرتھیم بے ادبی لے شاہ رسول عربیؐ ——— صمدمیر

گوجہاں تازہ بہ رخسار رسول عربیؐ رفوٹ گلو مشک اِز گفتار رسول عربیؐ

——— پیر عزیز اللہ حقانی ———

لے بادِ صبا گرژھنہ شاہ سوئے مدینہ منز گلستانن ژھانڈتن دِلجوئے مدینہ

——— پیر مقبول شاہ کرالہ واری ———

چھم گرا دِ سیٹھاہ دادہ ادب رچھیت پکان گژھ
تتھ جایہ پاکس کن تسے اگر اذن گذر چھے ——— جیلانی

چھس دور پیومت گژھت رود دم یار مدینس
تمہ نورہ روشن گئے در و دیوار مدینس ——— عبدالاحد ناظم

کشمیر کے نعت گو شعرا کی قادر الکلامی اس قدر مقبولیت حاصل کرگئی کہ ان کا کلام ہماری وادی گلپوش میں ختمات المعظمات اور میلاد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پرور محفلوں میں نہایت ہی عقیدت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ میرے ذاتی کتب خانے میں پہلے سے ہی نعوت اور مناقب کا ایک اچھا خاصا مواد موجود ہے۔ اس کے علاوہ ملازمت کے سلسلے میں مجھے اکثر دور دراز علاقوں میں جانا پڑا۔ وہاں بھی میں اکثر مولود کی روح پرور محفلوں میں شرکت کرتا رہا۔ اس طرح میں نے گلستان نعت سے وہی خوبصورت نعوت چن لیے جو اکثر میلاد کی محفلوں میں پڑھے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ میں نے بہت سے بزرگوں سے ایسے غیر مطبوعہ اور نایاب نعوت حاصل کیے

جو اس کتاب میں پہلی بار چھپ رہے ہیں۔

ان بزرگوں کے اسمائے گرامی میں نے صفحہ نمبر ۲۴ پر شکریہ کے ساتھ درج کئے ہیں۔ نعت گوئی کا راستہ بڑا نازک ہے۔ اگر دینی بصیرت کمال۔ ہوشمندی اور پوری احتیاط کے ساتھ اس پل صراط کو عبور نہ کیا جائے تو قدم قدم پر لغزش کا امکان ہے اور پڑھنے والوں کے دل مجروح بھی ہو سکتے ہیں جیسا کہ کسی نے کیا خوب کہا ہے:۔

" با خدا دیوانہ باش و با محمد ہوشیار "

اس کے علاوہ نعت لکھتے وقت ایک سخن ور کو چاہیئے کہ وہ وحدانیت اور رسالت کا وہ میزانِ اعتدال برقرار رکھے جو قرآنِ پاک کا جوہر اور خلاصہ ہے۔

مجھے اس بات کا مشاہدہ ہوا ہے کہ اکثر کتابوں علی الخصوص نعوت درج کرتے وقت املائی اور اعرابی غلطیاں رہ جاتی ہیں جس کی وجہ سے قارئین حضرات غلط عبارت کو ہی از بر یاد کرتے ہیں۔ بعض اوقات ایسی غلطیاں موجب کفر بن جاتا ہے۔ اسی بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے میں نے سارے نعوت نہایت ہی احتیاط کے ساتھ درج کئے ہیں۔ ایک ایک نعت کو کافی غور سے دیکھا ہے۔ مختلف لائبریروں میں جا کر نعتیہ ادب کی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے۔ جن کا تذکرہ میں نے کتابیات میں تفصیل کے ساتھ کیا ہے، اور اسکے بعد یہ کتاب تالیف کی ہے۔ پھر بھی بشریت کا تقاضا ہے کہ انسان سے کسی بھی وقت غلطی ہو سکتی ہے۔ اس لیے اہل علم اور نعت شناس حضرات کی خدمت میں گذارش ہے کہ اگر ان کی نظر میں یہ کتاب تالیف کرتے وقت کوئی غلطی یا کمی بیشی رہ گئی ہو تو مہربانی کر کے مؤلف کو

مطلع کریں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس غلطی کا ازالہ ہو سکے۔

اس کے علاوہ یہاں کے ادبی گھرانوں میں مدحِ رسولؐ پر مخطوطات کی شکل میں کافی مواد موجود ہے۔ جس کا بیشتر حصّہ جامع اور ایمان افروز ہے، جس کا محفوظ رکھنا ہم سب کا ملّی اور ادبی فریضہ ہے۔ "مطلع الانوار" کی تالیف کا میرا بنیادی مقصد یہی ہے کہ نعت کی اس عظیم اور پاکیزہ صنف کو عام کیا جائے۔ اور نئی نسل کو عشقِ رسولؐ کی لذّتوں سے آشنا کرایا جا سکے، کیونکہ نعت رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ہی رُوح کی غذا اور ایمان کی قوت ہے۔

حفظِ مراتب کا لحاظ رکھتے ہوئے مطلع الانوار میں مناجات کے بعد نویں صدی ہجری کے فارسی نعتیہ ادب کے امام علامہ حضرت عبد الرحمٰن جامی علیہ رحمہ کے چند نعوت درج کی گئیں ہیں، اور باقی نعوت ردیف وار لکھنے کی وجہ سے مختلف صفحات پر آگئے ہیں۔ تاکہ کتاب میں مطلوبہ نعت آسانی سے مل سکے۔

میں محترم المقام عزت مآب علامہ سیّد محمد اشرف صاحب اندرابی اور محترم المقام استاذ مکرّم جناب شوکت حسین صاحب کینگ کا بے حد مشکور ہوں کہ آپ نے مذکورہ کتاب کے اکثر حصّے کو امعانِ نظر سے مطالعہ کیا اور تصحیح کر کے راقم کو اپنے زریں مشوروں سے رہنمائی کی

میں قاری محمّد اشرف آف مکتبہ علم و ادب ریڈ کراس روڈ سرینگر کا بے حد مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے نقوش کا رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نمبر (ناشر ادارہ فروغ اردو لاہور) فراہم کر کے فراخدلی کا

ثبوت دیا۔ اس کے علاوہ میں محترم عبدالرشید اندرابی کرالپورہ اور محترم محمد اقبال آف غلام محمد نور محمد تاجران کتب مہاراج گنج سرینگر کا بے حد مشکور ہوں۔ آپ دونوں نے مجھے کتاب تالیف کرتے وقت اپنے نیک مشوروں سے نوازا۔

مجھے اُمید ہے "مطلع الانوار" اربابِ ادب اور نعت شناس حضرات کیلئے ایک اچھا انتخاب ثابت ہوگا۔ (اِنشاءَ اللہ)

جزاکَ اللہُ خیرُ الجزاء

گر مقبول اُفتد زہے عز و شرف

والسّلام

وَاٰخِرُ دَعْوانا اَنِ الحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِین۰

گدائے دربارِ محمدیؐ

جان محمد زرگر (بانڈے)

ریشن ہار، عیدگاہ سرینگر

فون نمبر:- ۹۹۰۶۴۹۹۶۲۰

۱۲، ربیع الاوّل ۱۴۲۷ھ

بمطابق

۱۱، اپریل ۲۰۰۶ء

اظہارِ تشکر

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہٖ الکریم

رسالت مآب جنابِ سرورِ کائنات حضرتِ احمد مجتبیٰ محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس ارشادِ گرامی

"لایشکر اللہ من لایشکر الناس"

کو مدِنظر رکھتے ہوئے میں ان تمام علمائے کرام اور عاشقانِ رسولؐ کا بے حد ممنون و مشکور ہوں جنہوں نے "مطلع الانوار" کے لیے نعوت فراہم کئے اور مجھے اپنے نیک مشوروں سے نوازا۔ ان حضرات کے اسمائے گرامی اس طرح ہیں :-

سیّد محمد عبداللہ قادری۔ پیر غلام محی الدّین نوری۔ پیر نظام الدین صاحب سیّد محمد قاسم شاہ صاحب بخاریؒ۔ جناب شریف الدّین صاحب (ترال) سید مبارک شاہ گیلانی فطرت۔ پیر غلام رسول نازکی صاحب سیّد غلام احمد کاملی۔ سید نورالدین صاحب گیلانی۔ جناب غلام رسول صاحب کامگار۔ جناب غلام رسول کادسر۔ جناب غلام نبی جوہر۔ پیر غلام محی الدّین قادری۔ مولانا غلام مصطفےٰ اندرابی۔ سید عبدالجبار خاموش۔ حکیم غلام الدین سائف۔ حکیم غلام محمدؐ۔ غلام احمد مخدومی رحمتہ اللہ تعالےٰ اجمعین ؛

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

سَیِّدُ الِاسْتِغْفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ
وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ
اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ
بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا
یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

خُداوندا بحضرتِ جلالِ تو باز گشتیم توبہ کردیم از ہر بدی سہوٗ
خطا و غفلت و بیکاریئے کہ گذشتہ باشد از زمان مکلّف
تا این دم دانستہ و نادانستہ از ہمہ باز گشتیم توبہ کردیم بصدقِ
دِل مے خواہیم

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

ؐ

دُرُودِ تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَکْتُوْبٌ مَرْفُوْعٌ مَشْفُوْعٌ مَنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَ الْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِیْلِ الشِّیَمِ ط شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ط وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ط یٰۤاَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

مُناجات

از حضرت مولانا شمس الدین تبریزیؒ
(۵۶۰ھ — ۶۴۵ھ)

مَالِكُ الْمُلْكِ لَا شَرِيكَ لَهُ — وَحْدَهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو
عاشقان جان و دل نثار کنند — بر درِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو
مصطفےٰؐ یافت در شب معراج — خلعتِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو
صوفیاں گر بہشت می طلبند — ذکرِ شاں لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو
باغبانِ قدیم لم یزلی — صِفتش لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو
طوقِ لعنت فکند بر ابلیس — تَبَر تش لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو
مؤمناں را نعیم شد روزی — برکتش لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو
خوش درختیست درمیان جناں — میوہ اش لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو
ہستی کائنات کن فیکون — از اثر لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو
آسمان بے ستون زمین بر ہوا — قدرتش لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو
قاریا! شاد باش کن حاصل — ہنرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو
چشم صدیقؓ را مکمل کرد — سرمۂ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو
عدل فاروقؓ را مدد بخشید! — ہمّتِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو
کامل الحلم گشت ذوالنورین — از ہمیں لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو
دم بدم بر زبان شیر خدا — نعرۂ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو
کس نداند بجز رسول کریم — معنیٔ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو
شمسِ تبریز گر خدا طلبی — خوش بخوان لَا إِلٰهَ إِلَّا هُو

مناجات

کلام حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح

۵۳۶ – ۶۳۳ ھ

چو من پُر جرم و عصیانم | توئی غفار یا اللہ
چو من با عیب و نقصانم | توئی ستّار یا اللہ
بہ خواب مستی و غفلت | ز سر تا پا گرفتارم
بہ ذکر و طاعتِ خود کُن | مرا بیدار یا اللہ
چناں کُن از کرم بر من | بناءِ توبہ مستحکم
کہ خوانم ہر زماں ہر لحظ | استغفار یا اللہ
چو گور تیرہ تر وحشت | نماید بر منِ مجرم
بہ شمع مغفرت گرداں | پُر از انوار یا اللہ
چناں کُن از کرم آساں | بحقِ احمدِ مرسلؐ
عذابِ قبر چوں گردد | مرا دشوار یا اللہ
معینؔ الدین عاصی را | کہ مے نالد بصد زاری
گناہم بخش و ایماں را
سلامت دار یا اللہ

تو مارا ستر کُن یارب توئی ستار یا اللہ

گناہانیکہ من کردم خداوندا تو می دانی
تو مارا ستر کُن یارب توئی ستار یا اللہ

اگرچہ پرگناہانم ترا غفار می دانم
بہ بخشا جُرم و عصیانم توئی غفار یا اللہ

گواہی می دھم حقا کہ جز تو نیست معبودے
زبان و دِل موافق شد بریں اقرار یا اللہ

یکے دانم یکے گویم یکے در دل گرہ بستم
بدل تصدیق می دانم زبان اقرار یا اللہ

تو ضعف حال من بنگر بکن از لطف بخشائش
گناہانم تو آمرزی باستغفار یا اللہ

یقین خود نمیدانم کدامی من مسلمانم!
نہ در اسلام شایانم نہ در کفار یا اللہ

رحیما رحم کن مارا بدہ توفیق بر طاعت
گناہانم تو آمرزی باستغفار یا اللہ

ازاں تنگی و تاریکی کہ اندر گور من باشد
فراخی بخش روشن کُن پُر از انوار یا اللہ

نہ دُنیا دوست میدارم نہ عقبےٰ را خریدارم
مرا چیزی نمی باید بجز دیدار یا اللہ
خداوندا مُسلمانم مُسلمانی نمی دانم
ولیکن چوں مُسلمانم مُسلمان دار یا اللہ

کلامِ مولانا شبلیؒ

اے بکرم کارِ جہاں کردہ ساز مرہمہ را پیش تو روئے نیاز
چوں بدرت آمدہ ام با اُمید از کرم خویش مکن نا اُمید
چوں بدرت آمدم اُمیدوار سایۂ لطفے ز سرم برمدار

رُباعی

اے خدا شرمندہ ام از کثرت احسان تو
شرم بر شرمم فزاید چوں کُنم عصیان تو
گر نہ بخشائی گناہانِ مرا از فضل خود
آب گردم از خجالت بر درِ غفران تو

مناجات

از

میر سید شمس الدین اندرابی



الٰهی عفو کن از من خطاها — بشاهِ انبیاء یاسین و طاها

بشاهِ آں کہ منصور و مؤیّد — ابوالقاسم شفیع ما محمّدؐ

الٰهی عفو کن از من خطیات — مشرف سازیم هم از عطیات

بدنیا جز مناهی و ملاهی — نشد حاصل ز من چیزے الٰهی

بجز از معصیت چیزے نکردم — ز بیم آں همیشه روی زردم

رواں از دیده ام اشک ندامت — چه گویم پیشِ تو روزِ قیامت

چه آرم پیشِ تو طومار عصیان — پشیمانم پشیمانم پشیمان

دریں اندیشه ام اندر تب و تاب — ز دهشت بیقرارم همچو سیماب

کریما منعما آمرزگارا — رحیما قادرا پروردگارا

کنوں از فضلِ تو امّیدوارم — ز عدلِ تو کجا من تاب آرم

بفضلِ خود مرا هردم تو بنواز — بباشم تا ابد با عزّت و ناز

ز انعام و ز اکرامِ تو نازم — درونِ سینه پیدا سوز و سازم

عطایم نورِ ایمان نورِ قرآن — ز لطفِ خود بکن هستی تو رحمان

شفا و عافیت هم خیرِ دارین — امّیدم هست اندر طرفة العین

عوض ہر درد را یا بم شفائے | خطائے از من و از تو عطائے
الٰہی سہل فرما وقتِ سکرات | رہا نم از ہمہ آفاتِ درکات
الٰہی یا مُعزّز یا مُتسہّل | بعونِ خود مرا کُن حلِ مُشکل
مُنور قلبِ من از ذکرِ ہُو ہُو | زبانم کُن رواں بر وِردِ یاہو
بود وِردِ زبانم ماعبد ناک | زکامم من ندائے ماشکر ناک
خداوندا بہ دارِ جاودانی | تو اندر مقعدِ صدقم رسانی
الٰہی تو بپاسِ شاہِ معراج | زایمانم عطا کُن دُرّۃ التّاج

کریما بر درت آمد زلالی
سوالی و سوالی و سوالی

رُباعی

صدیق عکسِ حسن کمالِ محمدؐ است
فاروقؓ ظل جاہ وجلال محمدؐ است
عثمانؓ ضیائے شمع جمال محمدؐ است
حیدرؓ بہار باغِ خصال محمدؐ است

یا صاحبِ الجمال صلے اللہ علیہ وسلم

وَاَحسَنَ مِنکَ لَم تَرَ قَطُّ عَینِی

وَاَجمَلَ مِنکَ لَم تَلِدِ النِّسَآءُ

خُلِقتَ مُبَرَّاً مِن کُلِّ عَیبٍ

کَاَنَّکَ قَد خُلِقتَ کَمَا تَشَآءُ

(حضرت حسان بن ثابتؓ)

ترجمہ

آپ ﷺ سے زیادہ حسین میری آنکھوں نے کہیں نہیں دیکھا

اور آپ ﷺ سے زیادہ خوبصورت فرزند کسی عورت کے بطن

سے تولد نہیں ہوا۔

آپ ﷺ تمام عیبوں سے پاک پیدا کئے گئے۔

گویا آپ ﷺ جس طرح چاہتے تھے اسی طرح تخلیق کئے گئے۔

روضۂ رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وسلّم کے مواجہہ شریفہ کی جالیوں پر کندہ

نعتیہ اشعار

یَا خَیْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِی التُّرْبِ اَعْظُمُہٗ
فَطَابَ مِنْ طِیْبِہِنَّ الْقَاعُ وَالْاَکَمُ

نَفْسِی الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاکِنُہٗ
فِیْہِ الْعَفَافُ وَفِیْہِ الْجُوْدُ وَالْکَرَمُ

ترجمہ

اے بہتر اُن سب سے جن کے اجسادِ شریفہ خاک میں مدفون ہوئے ہیں
اور اُن کی خوشبو سے جنگل اور پہاڑ مہک اٹھے ہیں
میری جان اس پاک قبر پر فدا جس میں آپ سکونت فرما ہیں
اس قبر شریف میں پرہیزگاری ہے اور اسی میں جود اور کرم ہے

منقول از "نقوش" رسول نمبر لاہور

روضۂ اطہر

در درگاہِ ختم المرسلین است | مقام عشق و آدابِ یقین است
مدار دور گردان است ایں در | مطاف پاک مردان است ایں در

زہر در راندہ را ملجاست ایں جا
بیا بیں قبلۂ دلہاست ایں جا

بگیرم دامن آں سیدِ لولاک

(شیخ غلام قادر گرامی)

بگیرم دامن سید لولاک در محشر
شبے در خانۂ دل آں امام الانبیاء احمد
قضا گیرد عنانش را قدر گیرد رکابش را
قضا گیرد قدر گیرد ازل گیرد ابد گیرد
گرامی در قیامت آں نگاہ مغفرت خواہد
کہ در آغوش گیرد جرمہائے بے حسابش را

قطعات

یارب ہمہ مشکلات آسانم کن — آگاہ ز دقیقہائے ایمانم کن
حقا کہ مرا لاف مسلمانی نیست — گر گبر و جہودم تو مسلمانم کن

یارب در خلق سجدہ گاہم نکنی — محتاج و گدا پادشاہم نکنی
موئے سیہم سفید کردی ز کرم — با موئے سفید رو سیاہم نکنی

یارب بمحمدؐ و علیؓ و زہراؓ — یارب بحسنؓ و حسینؓ و آل عبا
از لطف برآر حاجتم در دوسرا — بے منت مخلوق یا علی الاعلیٰ

یارب بہ رسالت رسول ثقلین — یارب بہ غزا کنندۂ بدر و حنین
عصیاں مرا دو حصہ کن در عرصات — نصفے بحسنؓ بہ بخش نصفے بحسینؓ

اے خالق ہر بلند و پستی — شش چیز عطا بکن ز ہستی
ایمان و امان و تندرستی — علم و عمل و فراخ دستی

یارب بحق مصطفیٰؐ عربی — وز حرمت چہار یار و اولاد علی
شرمندہ مہ ساز درمیان عرصات — آں دم کہ حساب عاصیاں را طلبی

شاہے کہ بحال مفلساں آگاہ است — چندا کہ گناہ بود شفاعت خواہ است
توقیع شہادتش کفیٰ باللہ است — یعنی کہ محمدؐ رسول اللہ است

پادشاہا ز کرم چشم نگہے دارم — از عدو باک ندارم چو تو شاہے دارم
بگذر از کین من اے چرخ کہ افتادہ نیم — چوں رسول عربیؐ پشت و پناہے دارم

کعبۂ مردان نہ از آب و گل است — طالب دل شو کہ بیت اللہ دل است
قبلۂ ارباب حق روی نبی — عاشق دیدار او شیخ و صبی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ یَا مُحَمَّدُ مُصْطَفٰےؐ

یا نبی المحترم یا خواجہ ارض و سما
یا رسول محترم یا شافع یوم الجزا

ہادی کل امم یا مظہر نور خدا
مرحبا اھلاً و سھلاً یا حبیب کبریا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ یَا مُحَمَّدُ مُصْطَفٰےؐ

انت کعبہ انت اقصیٰ یا نبی الاصفیا
انت مولا انت والی یا امام الانبیاءؐ

انت نور الکبیر یا شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ
انت طٰہٰ انت یٰسین یا امیر الاتقیا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ یا حبیب الانبیاء

تاجدار ارض بطحا یا امام القبلتین
صاحب المعراج واسریٰ یا رئیس الکعبتین

یا جمال المرسلین یا رسول العالمین
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ یَا مُحَمَّدُ مُصْطَفٰےؐ

منتخب اشعار طَلَعَ النَّبِیُّ الْمُصْطَفٰےؐ
من کلام امام یافعی رحؒ

بِکَمَالِہٖ بَلَغَ الْعُلٰی
بِجَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی

بِقُدُوْمِہٖ زَالَ الْوَبَا
صَلُّوْا عَلَیْہِ دَآئِمًا

مِنْ کَفِّہٖ مَآءٌ جَرٰی
نَحْوَ السَّمَا لَیْلًا سَرٰی

خَیْرُ الرُّسُلِ خَیْرُ الْوَرٰی
صَلُّوْا عَلَیْہِ دَآئِمًا

قَدْ کَانَ فَجْرًا سَاطِعًا
قَدْ کَانَ نُوْرًا طَالِعًا

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ شَافِعًا
صَلُّوْا عَلَیْہِ دَآئِمًا

طَلَعَ النَّبِیُّ الْمُصْطَفٰےؐ
کَالْبَدْرِ یَطْلُعُ فِی الدُّجٰی

بِطُلُوْعِہٖ جَآءَ الْھُدٰی
صَلُّوْا عَلَیْہِ دَآئِمًا

یاحبیبَ الالٰہ

عربی نعت

یاحبیبَ الالٰہِ خُذ بیدی
مالعجزی سِواک مُستَندِی

کُن رحیماً لِذِلّتی و اشفع
یاشفیعَ الوریٰ اِلی الصّمد

اعتصامی سواجنابک لی
لیس یا سیّدی الی الاحد

صلواتی علیک فی الملوین
کان مُتجاوزاً عنِ العدد

وعلی اھل بیتک طُرّاً
وعلی الِک اِلی الابد

وعلی الصّحب کُلّھُم اجمع
ھُم نجُومُ الھُدیٰ اِلی الرّشد

وعلی التّابعین ھُم کانُوا
لِخیامِ السّداد کالوتد

وَعلٰی عبدِ القادرِ الجیلیؒ
سیّدِ الاولیاءِ بالسّندِ
وَعلٰی سیّدِ الامیرِ علی
بانی الشرعِ وثانی الاسدیؒ
وَعلٰی شیخ حمزۃ المخدومؒ
ھُو شیخ الشیوخ فِی بلدی
اَسْتَغِیثُو العاجزِ مُضطَرَ
شَمِّرُو ذَیلکُم اِلیَ المدد

الصُّبحُ بدا مِن طلعتِہٖ
وَاللَّیلُ دجیٰ مِن وَفرَتِہٖ
فاقَ الرُّسُلا فضلاً وَّعُلاً
اَھدیٰ السُّبُلا لِدلالتِہٖ
کنزُ الکرمِ مولی النِّعَمِ
ھادِی الاُمَمِ بِھِدایتِہٖ
نطقَ الحجرُ سعتِ الشَّجرُ
شُقَّ القمرُ بِاشارتِہٖ
ازکی النَّسب اَعلیَ الحسبِ
کُلُّ العربِ فِی خدمتِہٖ
جِبریلُ اتیٰ لیلۃَ اسریٰ
وَالرَّبُّ دعاہُ فی حضرتِہٖ
نالَ الشَّرفا وَاللّٰہُ عفیٰ!
عمّا سلفا مِن اُمَّتِہٖ
فمُحمّدُنا ھُو سیّدُنا
فالعِزُّ لنا بِاِجابتِہٖ

اے زبان ز آلائشی ہا پاک شو!
آتشی بگداز و مثلِ خاک شو!
ہوش دار و با ادب زیں جا گذر
پس سرا کن مدحتِ خیرُ البشر!

(حکیم غلام الدین سالفؔ مرحوم)

حصّہ فارسی

مناجات از حضرتِ ابنِ یمینؒ

اگر من عاقلم اللہ اللہ
چرا پس غافلم اللہ اللہ

نشاط مجلسم یاد جمالت
سرور محفلم اللہ اللہ

ازاں تحصیلِ بے حاصل چہ کردم
چہ باشد حاصلم اللہ اللہ

ازاں آتش کہ اندر طور افتد
چہ میسوزد دلم اللہ اللہ

مرا مشکلِ غم ہجر است ولیکن
نشد حل مشکلم اللہ اللہ

ہمہ از شوق او ابن یمینی!
سرشتہ شد گِلم اللہ اللہ

خدایا رحمت دریائے عام است

خُدایا رحمت دریائے عام است
ازاں یک قطرۂ مارا تمام است

اگر آلائش خلق گنہگار
فروشوئی ازآں دریا بیکبار

نگردد تیرہ آں دریا زمانے
دلے روشن شود کارِ جہانے

چہ کم گردد ازاں دریائے رحمت
کہ یک قطرہ کنی بر خلق قسمت

دَر مذہب حق شناسی و حق طلبی | دانی چہ بود فریضۂ بر شیخ و صبی
بر عالم و جاہل و عربی و عجمی | یک عشق نبیؐ عشق نبیؐ عشق نبیؐ

غریبم یا رسول اللہ غریبم | نہ دارم در جہاں جز تو حبیبم
مرض دارم زِ عصیاں لا دوائے | مگر الطاف تو باشد طبیبم
بریں نازم کہ ہستم اُمّت تو | گنہگارم ولیکن خوش نصیبم

خرابم در غم ہجر جمالت یا رسُول اللہؐ
جمال روئے خود بنما رحم بر حال زار شیدا کُن

اسیران تو جاں دادند در ہجر لب لعلت
دہن بکشا و از راہ کرم یُحیِ المَوتیٰ

یَاصاحب الجمال و یَاسیّدَ البشر
مِن وجہك المُنیر لقد نور القمر
لَایمکنُ الثناءُ کما کَان حقّہٗ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

کوثر چکد از لبم بہ ایں تشنہ لبی!
خاور دمد از شبم بہ ایں تیرہ شبی
اے دوست ادب کہ در حریم دل ماست
شاہنشاہِ انبیاء رسول عربیؐ

مرحوم نادر کلام گرامی

اے تکیہ گاہت عرشِ معلیٰ

کلامِ عبدالرحمن جامیؒ

۸۱۷ھ — ۸۹۸ھ

اے تکیہ گاہت عرشِ معلیٰ
وے عز و جاہت قرب و تولیٰ

اے والضحیٰ روئے والیل گیسوے
از تست ہر سوئے نور تجلیٰ

رُخ بدل کامل آئینہ دِل
دیدن مقابل آں روئے زیبا

شاہ حسینی با نازنینی
ماہِ مبینی خورشید بطحا

اے سرو قامت طوبیٰ خرامت
از لامکانت فردوس اعلیٰ

ای شاہِ کونین در طرفتہ[1] عین
بر قاب قوسین کردی مصلےٰ

قرآن امامت برہان قامت
فرقان نامت دُنیا و عقبیٰ

بر من نظر کُن خاشاک زر کُن
از یک نظر کن قلبم مصفیٰ

صلوات بے حد برکاتِ سرمد
بر ذات امجد ہر ساعت بادا

جامی غریبم مسکین ضعیفم!
خواہد لطیفم با معذرت خواہ

با خدا دیوانہ باش و با محمدؐ ہوشیار

نعت شریف از حضرت امیر کبیر شاہِ ہمدان رح

زعکس روے تو یابند مقبولان ہدایت ہا
زخاک کوئ تو یابند مسعودان سعادت ہا

توآں انفاس رحمانی کہ جانہا از دمت یابند
توآں دریائ غفرانی کہ میشوئ خجالت ہا

قباحت ہائ فعل ما کہ سگ زاں عار میدارند
بغیر از پردۂ عفوت کہ پوشد ایں قباحت ہا

عنایت ہائ بے علت کہ باہر مفلسی داری
تسلّی می دہد دِل را امیدِ آں عنایت ہا

حمایت ہای فضل آورد جانہا از عدم بیرون
دِگر رہ چشم میدارد ز فضلت آں حمایت ہا

ہمای لطف اگر یکدم نظر بر جانم اندازد
سر ہر موی مَن یابد ازاں دولت کرامت ہا

زِ عشقتِ ہر کسی ہر دم حدیثِ دیگر آغازد
رخت گر جلوہ می سازد نماند ایں حکایت ہا

عقول قدسیاں گم گشت اندر یک خم زلفت
زمشت خاکیاں انجا چہ سنجند ایں مقالت ہا

علائیی دامن ہمت اگر از غود برافشانی
رسی در عالمے کانجا بنا شد ایں ملالت ہا

نعت شریف از عاصی

بزم میلادِ سرورؐ است ایں جا ملک و حُور بر در است ایں جا

نور زیست است بزم میلادش ذرہ خورشیدِ خاور است ایں جا

وا سرِ گیسوی دو تائے کسے طرفہ سودای بر سر است ایں جا

عود شوقش زبسکہ می سوزم داغ دل آتشک مجمر است ایں جا

لب کشائیم بوصف اسنانش سخن شوق گوہر است ایں جا

از لب او حکایتے دارم سخنم روح پرور است ایں جا

عاصی خستہ دلِ پریشان حال

در سرِ زلف و عنبر است ایں جا

نعت شریف از خواجہ فرید الدین عطارؒ

۵۱۳ — ۶۲۷ ھ

گر قبلہ نما خواہی بیں روئے محمدؐ را محراب دعا گرداں ابروے محمدؐ را

مستیم زبوی او دیوانہ روئے او زنجیر دلِ ما کن ہر موے محمدؐ را

تا نیست بادہ مستیم دیوانہ و سر مستیم بر گردنِ دل بستیم گیسوئے محمدؐ را

شد چشم خدا بیناں زاں نور رخش روشن آئینہ وحدت بیں زان روئے محمدؐ را

از ناوک اعجازش گشتند ہمہ عاجز بت خانہ شکن بنگر بازوئے محمدؐ را

فیاض ازل درجی از مشک لطیفم داد خوش یافتہ بسمل خوشخوئے محمدؐ را

از عطر عطائے او عطار معطر شد بو بردہ مشام جاں خوشبوئے محمدؐ را

نعت رسول مقبولؐ

مولانا جامیؒ

ای ز رخسار تو جہاں پیدا — وز جمال تو عالم شیدا

ذاتِ تو آفتاب کونین ست — رویت آئینۂ خدا نما

ہر کہ دیدت یقین خدا را دید — من رانی براین حدیث گواہ

سرمۂ دیدہ ات زمازاغ ست — جملہ عالم بچشم تو شیدا

خاک آدم ز تو شدہ روشن — چوں ظہورت از و شدہ پیدا

از برائے تو آمدہ بوجود — آسمان و زمین و ما فیہا

انبیاء ذرہ اند تو خورشید — اولیاء قطرہ اند تو دریا

گر نہ بودے تو یا رسول اللہؐ — نہ آمدے در وجود ارض و سماء

عرش کرسی نمی شُدے پیدا — آدم و عالم و حو کجا!

گیسوان تو سورۂ والیل — روی پاک تو آفتاب ضحیٰ

تخت گاہ تو قاب قوسین ست — بلکہ وحدت سرائے او ادنیٰ

کے بود از فراق تو نالاں — گاہ بہ یثرب روم گہے بطحی

بر در آستان تو از شوق — نالہ ہا می زنم کہ اے ملجا!

آستان درت بچشم وفا — بہتر آمد ز جنّت الماویٰ

بادل سوزناک و دیدۂ تر — شمع ساں سوختم ز سرتا پا

جان بلب آمدم ز ہجرانت تو — از برائے خدا رخ بنما

خستہ گاں را بخواب دیداری — از لب جانفزای گفتاری

ای شہنشاہ یثرب و بطحیٰ ٭ وی مہہ برج آسمان ھدیٰ

بلبل روضۂ ات الم نشرح ٭ رونق افزای باغ ثم دنیٰ

دہ بہ سر تاج علم القرآن ٭ نہ قدم بر سریر ما اوحیٰ

کن بہ بر خلعت فترضیٰ زود ٭ عاصیاں را شفاعتے فرما

نعت گیسوی تو بود حامیم ٭ وصف ابروی تو بود طٰہٰ

گر نہ دم می زدے ز تو عیسیٰ ٭ از دمش کیف یحی الموتیٰ

خاتم المرسلین بشیر و نذیر ٭ شد وجود تو ای حبیب خدا

یافت موسیٰ ز نور تو شرے ٭ ساخت اظہار آں ید بیضاء

وصف اوصاف تو ز سر تا پا ٭ نتواند کسے بغیر از خدا

رب ابلغ بغیر شمار و عدد ٭ صلوٰت و سلام تا ابدا

جامیا[1] غم غور ز کرب و بلا
کہ بود شافعم رسولِ خدا

روشن

با صد ہزار جلوہ بروں آمد کہ من ٭ با صد ہزار دیدہ تماشا کنم ترا
طوبیٰ و سدرہ گر بقیامت بمن دہند ٭ یکجا فدائے قامتِ رعنا کنم ترا

(فروغی بسطامی)

[1] نوٹ: مقطع سے صاف ظاہر ہے کہ یہ کلام مولانا جامیؒ کا ہے۔ جب کہ کچھ بزرگوں کا کہنا ہے کہ یہ کلام قاضی جمال الدین جمیل رحؒ کا ہے۔

در ذاتِ تو ہویدا انوارِ کبریا را

کلامِ مخدوم علاء الدین صابر کلیری

(۵۹۲ — ۶۹۰ھ)

بنما جمالِ خود را یک دم بمن نگارا
تا در رخ تو بینم نورِ خدا نما را

پردہ برافگن از رخ تا من یافتم ز رویت
در ذاتِ تو ہویدا انوارِ کبریا را

من ہیچ غم ندارم در روزِ محشر از گنہ
دیدم بچشمِ حق بین سلطانِ انبیاء را

سوئے خدا روم من از ہر درے کہ خواہم
دارم بدستِ عرفان دامانِ مصطفٰے را

بوئے ز زلفِ مشکین با ہر کسے رسانند
یارب بدہ تو راہے در کوی او صبا را

عالم کشتی و گوئی اینہا ہم از قضا شد
راہے کجاست جانان در کوی تو قضا را

عالم زماہ رویاں گر پر شود نہ بینم
جز تو، بہ تو ز اول دارم رہ وفا را

محراب دو ابروئے تو قوسین او ادنیٰ

منتخب اشعار من کلام حضرت نظامی رح

اے پادشہ مسند اقلیم تجلّیٰ
قصر تو فلک تکیہ گہت عرش معلّیٰ

اے شاہِ رُسل شمع سبل رہبر کل
شاہبازِ دنیٰ طائر اوج فتدلیٰ

یک نسخہ زِ وصفِ شب معراج تو والنجم
طغرائے تو یٰسین دلوای تو فتحنا

واللیل قسم بر شکنِ طرۂ مویت
والشمس بنمار غت اے شمع دلآرا

اکلیل تو حٰمٓ قبای تو مزمل
مدح تو الم نشرح والقابِ تو طٰہٰ

بالائے تو سر دلب جو بار مدثر
محرابِ دو ابروئے تو قوسین او ادنیٰ

بالائے قدت خلعت لولاک لعمرک
دربان درت یوشع و ذوالکفل و عیسیٰ

برخاک صفا اهل سما سجدہ نمودند
بر ناصیہ اش بود ز انوار تو سیما

از خلقت کس نہ شنیدست و ندیدست
مثل تو شہنشاہ بہ دُنیا و بہ عقبےٰ

دیدند بتان حرم آنسر و قدِ تو !
کردند بہ پیش قدمت سجدۂ اعلا

المنۃ للہ کہ سود است نظامی
رخسارہ بدرگاہ شہ یثرب و بطحا

گُل از رخ آموختہ

گل از رخت آموختہ نازک بدنی را
بلبل ز تو آموختہ شیریں سخنی را

ہر کس کہ لب لعل ترا دیدہ بہ دل گفت
حقا کہ خوش قندۂ عقیق یمنی را

فیاض ازل دوختہ بر قامت زیبا
در قد تو ایں جامۂ سرو چمنی را

در عشق تو دندان شکن است بہ اُلفت
تو جامہ رسانید اویسی قرنی را!

از جامیٔ بیچارہ رسانید سلامے
بر درگہہ دربار رسولؐ مدنی را

اے تو تسکین بیقراری ہا
(کلام محمد امین دارابیؒ)

اے تو تسکین بیقراری ہا
خوشگوار از تو ناگواری ہا

اے گدایان فاقہ مست ترا
پائے مال است شہریاری ہا

اے بدرگاہِ فقر تو شاہی
دادہ است تن بخاکساری ہا

گہ بہ ہنگامِ قہر و غلبہ ترا
کم نہ شد عفو بردباری ہا

گر عبادت کنی علیلے را
کم نہ گردد نامداری ہا

عاصیاں رابنام پاک تو ہست
بتوسل اُمیدواری ہا

نیست جز تو کسے بر ہاند
من آوارہ شد زخواری ہا

اے خاک درگہہ تو جبین نیاز ما ؎ قربان یک نگاہِ تو عمر دراز ما

نعت شریف از جامی رح

وصلی اللہ علی نورٍ کزو شد نور ہا پیدا!
زمین از حبّ او ساکن فلک در عشق او شیدا

از او در ہر تنے ذوقے واز او در ہر دلِ شوقے
از او بر ہر زبان ذکرے و از او در ہر سرِ سودا

محمدؐ احمدؐ و محمود کہ وی را خالقش بستود
کزو شد بُود ہر موجود و زو شُد دیدہ ہا بینا

بوصفش سورۂ طاہا مزمل ہم دگر یٰسین
بہ تعظیمات عالی ذاتِ تلک الرسل فضّلنا

اگر نامِ محمدؐ را نیاوردے شفیع آدم
نہ آدمؑ یافتے توبہ نہ نوحؑ از غرق نجینا

نہ ایوبؑ از بلا راحت نہ یوسف حرمت وحشمت
نہ عیسیٰؑ آن مسیحا دم نہ مُوسیٰؑ آن ید بیضا

دو چشم نرگسینش را کہ مازاغ البصر خوانند
دو زلف عنبرینش را کہ واللیلِ اذا یغشا!

منور عالم از رویش معطر ہر دو گیسویش
مظفر ہر دو بازویش دو زلفش چوں شب یلدا

ز سینہ اش جامی الم نشرح لک بر خوان
ز معراجش چہ می پوئی کہ سبحان الذی اسریٰ

نعتِ شریف از حضرت شاہ نعمت اللہ قادری

جام گیتی نماست سیّد ما ... جانِ جانانِ ماست سیّد ما

دُنیا و آخرت طفیل ویست ... سیّد دو سرا است سیّد ما

سیّد ما محمّد است بحق ... کہ رسولِ خدا است سیّد ما

خوش فقیری غنی است در عالم ... ھم غنی از غنا است سیّد ما

مظہر اسم اعظمش خوانم ... حضرت مصطفیٰ است سیّد ما

فارغم از فنا بدولت اُو ... شاہِ دار البقاست سیّد ما

سیّد عالم است ایں سید ... بر ہمہ پادشاہست سیّد ما

نقد گنجینہ حدوث و قدم ... داور و بینواست سیّد ما

راحت جانِ دردمندان است ... دردِ دل را دواست سیّد ما

اولیا تابع انداو منبوع ... سیّد انبیاء ست سیّد ما

نعمت اللہ نصیب از دارد
والئ اولیاست سیّد ما

نعت شریف

از کلام
حضرت شیخ محمد اشرف سہروردی

سورۂ واللیل دیدم وصف گیسوئ شما
والضحٰے خواندم سراسر نسخۂ روی شما
پایہ پایہ تا بسوئ قاب قوسین آمدم
چون نظر کردم بدیدم طاق ابروی شما

حرف حرف سورهٔ یوسف فرد خواندم شبی
ذرهٔ از آفتاب حسن دلجوئی شما

آں روایتها کہ می گویند از خلق عظیم
دفتر اخلاق خواندم سربسر خوئی شما

بانگ طبتم فادخلوها خالدین اندر جہاں
چوں بگوش جاں شنیدم از سر کوئی شما

شاہد لولاک بر دل غمزدہ معلوم گشت
آدم و عالم طفیل یک سر موئی شما

یارسول اللہ بحاجات آمدم سوئی شما
آرزو دارم دہم جان در تگ و پوئی شما

یارسول اللہ رخ رخشاں بسائل بر کشا
سورهٔ والشمس باشد صفحہ روئی شما

یارسول اللہ بخواہ حاجات ما از ذو المنن
تا روا ساز د ہمہ حاجاتم از روئی شما

دیدہ ام بسیار در تفسیر ما زاغ البصر
شرح چشم مست شور انگیز جادوئی شما

گر نیاید ہیچ عذری گفت در یوم الحساب
خاطر اشرف بحمد اللہ ثنا گوئی شما

مرحبا صلِّ علیٰ گویم ثنائے مصطفےٰ ؐ [۱]

بابا نصیب الدین غازی ——— المتوفی ۱۰۴۷ھ

مرحبا صلِّ علیٰ گویم ثنائے مصطفےٰ ؐ ۔ صد سلام از من بہ آل و اقربائے مصطفےٰ ؐ

جملہ عالم را رضائے حق بود مقصودِ دل ۔ مژدہ ایں بشنو کہ جوید حق رضائے مصطفےٰ ؐ

مردۂ صد سالہ می آید دواں لبیک گو ۔ از لبِ جاں بخش گر آید ندائے مصطفےٰ ؐ

حاجت کحل الجواہر نیست مارا اے طبیب ۔ توتیائے چشم سازم خاکِ پائے مصطفےٰ ؐ

مطلع الفجر است سیمائے منوّر القمر ۔ لیلۃ القدر است زلفِ مشکسائے مصطفےٰ ؐ

نام او یٰسین و طٰہٰ جام او کوثر بداں ۔ سورۂ انّا فتحنا شد لوائے مصطفےٰ ؐ

بود اسرارِ خدا در کاف و ہا و یا عین و صاد ۔ کس نشد آگاہ ازیں سرہا سوائے مصطفےٰ ؐ

شد برابر خلعتِ لولاک با لائے قدش ۔ پس مزمل از خدا آمد قبائے مصطفےٰ ؐ

قدسیاں در لیلۃ المعراج میگفتند بہم ۔ ہر دو عالم کرد پیدا حق برائے مصطفےٰ ؐ

چوں بعرشِ شد رسیدہ گفت جبریلِ امین ؑ ۔ در مقامِ قربِ ربّانی است جائے مصطفےٰ ؐ

شد مقامش قابَ قوسین بلکہ او ادنیٰ از آں ۔ کس سوائے حق نداند منتہائے مصطفےٰ ؐ

گر منوّر آفتاب و ماہتاب اندر جہاں ۔ روشن اند ایں ہر دو گوہر از ضیائے مصطفےٰ ؐ

روزِ محشر پیش داور انبیاء و اولیاء ۔ میکند ہر یک شفاعت در قضائے مصطفےٰ ؐ

ثانی اثنین اذ ہما فی الغار صدیق و بس ۔ از سرا پائے حضرت شد بجائے مصطفےٰ ؐ

از ید فاروقِ اعظم فتح شد عجم و عراق ۔ حامیِ دینِ نبی شد از عطائے مصطفےٰ ؐ

جامع القرآن ذی النورین عثمانِ غنی ؓ ۔ صاحبِ جود و سخا شد از حیائے مصطفےٰ ؐ

۱۔ نوٹ: مقطع سے [illegible] ظاہر ہے کہ یہ کلام بابا نصیب الدین غازی کا ہے [illegible]

غیر فرارِ بشان حیدر کرار است
فتح خیبر را نمود مُرتضائے مصطفےٰ
دادہ اند حسنین آں سبطین از صدق و صفا
تن بہ تقدیرِ خدا و جاں فدائے مصطفےٰ
تاقیامت نعتِ احمدؐ میکنم ورد زبان
جنت الفردوس یابم از صدائے مصطفےٰ

اے شہہِ عرب و عجم کُن یک نگاہے بر نصیب
آرزومند است درکشمر گدائے مصطفےٰ

یک نظر سوئے منِ بے چارہ کُن!

(کلام شیخ فریدالدین عطار)

۵۱۳ – ۶۲۷ ھ

ہر دو گیتی گرد خاکِ پائے تست
در گلیمے خفتہ جائے تست
بے کسان را کس توئی در ہر نفس
من ندارم در جہانم جز تو کس
یک نظر سوئے منِ بے چارہ کُن!
چارۂ کار من غم خوارہ کُن!
گر چہ ضائع کردہ ام عمر از گناہ
توبہ کردم عذر من از حق بخواہ
اے شفاعت خواہ جانِ تیرہ روز
لطف کن شمع شفاعت بر فروز
دیدۂ جان را لقائے تو بس است
ہر دو عالم را رضائے تو بس است

دار وئے دردِ دلِ بے بہرہ تست
نور جانم آفتاب چہرہ تست

بلبلِ خوش نوائے ما اوحیٰ

کلام
مولوی غلام محی الدین
مہدی

قرۃ العین حضرت حسنینؓ —— نورِ چشمانِ حضرت زہرا

اے مِلِ ساغرِ خُمِ طاہا — قُلقلِ آبِ گینۂ اسریٰ
اے گُلِ روضۂ خُدادانی — بُلبلِ خوشنوائے ما اوحیٰ

شاہِ شاہانِ عالمِ ملکوت — ماہ تابانِ مرکزِ غبرا
طوطئ نازِ طارمِ علوی — غلغل اندازِ قبۂ مینا

مہمانِ اَبیتُ عند اللہ — میزبانِ شفاعتِ کبریٰ
قرۃ العینِ دیدۂ یٰسین — دُرۃ التاجِ اوجِ ثم دنیٰ

انجمن سوزِ طاغیانِ زمین — انجم افروزِ آسمانِ ھدیٰ
گیسوئے تابدارِ تو واللیل — پرتوے از رُخِ تو شمس ضحیٰ

از لعمرک عمامہ ات برسر — وز فتحنا بدوشِ تو طغرا
رُوحِ اقدس بود چاکرِ تست — نوح اندر فتوح بخشیّنا

درس اندوزِ مدرستِ ادریس — شعلہ افروزِ مشعلت مُوسیٰ
محمل آرائے ناقہ ات صالح — فرق اندازِ مسجدت یحییٰ

غرق در چاہِ غبغبت یوسف — سر بہ تسلیم دادہ زکریا
نئے نواز درِ تو اسرافیل — چرخ اندازِ گنبدِ خضرا

خم کمر بردرت جم و نوذر — دم گرفتت قیصر و کسریٰ
چار یارت خلاصۂ کوثر — چار اسرارِ عالمِ بالا

روز و شب نعت خوانِ تو مہدی — نالہ زن مثلِ بلبلِ شیدا

نوذر ـ یعنی منوچہر بادشاہ کے فرزند کا نام ؎

نعت شریف از قطب الدین واعظ

المتوفی ۱۲۷۴ھ

صباح بجانب بطحیٰ برو برائے خدا
بگو بخواجۂ ما عرض ما برائے خدا

کہ اے شفیع یوم الجزا شاہ تخت او ادنیٰ
نظر بکن بمن بے نوا برائے خدا

تو آفتاب جہاں نہاں چرا باشی
ز برج مطلع یثرب برآ برائے خدا

طبیب خستہ دلانی تو یا رسول اللہ
بکن علاج درد من بے دوا برائے خدا

براہ ماندہ ام و بار جرم بر گردن
مدد رسان بمن اے مصطفےٰ برائے خدا

بواعظ از کرمت یا نبیؐ ترحم کن
کہ نیست غیر تو اش متکا برائے خدا

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کلامِ جویا

المتوفی ۱۱۱۸ھ

منم کہ بر سر اقبال خویشتن زدہ ام
گل اطاعت سلطان یثرب و بطحیٰ
متاع خلق شفیع الاُمم حبیب خدا
رسولِ خالقِ کونین خواجۂ دوسرا
ہزار شکر باشد بخواب و بیداری
بدر گہہ تو روی دِل چو قبلہ نما

نعتِ شریف

کلامِ مولانا جامیؒ

اے تو شمسی مطلعت بطحیٰ
تافتی در جہاں بہ نورِ خدا

لمعۂ تافت از عکوس رخت
یافت خورشید خلعت بیضیٰ

احترام لقدرنا شانت
لن ترانی خطاب بر موسیٰ

یک شعاع از تو چوں فتادہ بطور
شد کلیم خدا ازاں صعقا

ما رمیت اذ رمیت در اعدا
قد رمی اللّٰہ اے حبیبِ خدا

یافت مغرب شموسِ ادیاں
شمس ماتا ابد بصدر اولیٰ

زاں بفضل افضل الافضلا
قال تلک الرسل فضلنا

ربِ ارحم لسائل جامیؒ
عیش یکفیہ نیک یا کافی

نعتِ شریف

حضرت سید محمد امین اویس منطقیؒ

المتوفی ۸۸۹ ھج

اے بدوراں رسولِ خالقِ ما
وی بدرماں طبیب حاذقِ ما

از وجود تو یافت است بوجود
آسمان و زمین وما فیہا

گر نہ بودے وجودِ تو مقصود
کے بدے ممکنات سفل علا

بر امم احترامِ امتِ تو
گشت از خیر امت پیدا

دلِ و جانم چمن شدہ گل
اے سہی سرو باغ ارسلنا

سرو گفتن عین کوتاہی | قامتے را کہ پشت شد طوبیٰ
اللہ اللہ چہ خلعت لولاکؐ | ساخت تقدیر بر قدت زیبا
بس بود عز و قدرت قامتِ تو | قولِ اسریٰ بعبدہٖ لیلا
آرزو داشت گردِ نعلینت | عرش انداخت خویش را در پا
بہر ادائے دردِ خویش رسید | زانکہ در طبع داشت ایں سودا
برق آسا ز سرعتِ سیرت | ماند جبریل از پیت شیدا
از حجاباتِ آں جمال و جلال | چوں گذشتی تبینِ تن تنہا
پیش باز آمدہ ز حجلۂ غیب | بس ندا ہا کہ ہاں بیا و بیا
بود ادنیٰ چو قابَ قوسینت | منزلت شد مقام او ادنیٰ
در رہت دیدہ دیدہ ہر مو شد | اولوالابصار شد تن و اعضاء
فضل تو بر رسل نبودہ عجب | محترم داشت امت تو خدا
منطقیؔ سوزِ دل قلم بکشد | بتضرع بر آ دست تو دعا

ختم کن بر صلوٰۃ گو ہر دم
صل یارب علی نبی الوریٰ

یا رسول اللہ انظر حالنا ۞ یا نبی اللہ اسمع قالنا
اننی فی بحر غمٍ مغرقٍ ۞ خذ یدی سھل لنا اثقالنا

(حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ)

نعت شریف

موئے والیل سرورست ایں جا — ہر کہ دیدش مظفراست ایں جا

روضۂ پاک مشرق انوار — راہ راحت میسّراست ایں جا

سرمۂ دیدۂ الوا الالباب — خاکِ راہِ رشکِ گوہراست ایں جا

جلوۂ ذات سرور کونین — ہر طرف بین منوراست ایں جا

بخت او از زبان من خاشاک — خود خدا مدح گسُتراست ایں جا

بوریاں بستر و بلالش را — پائے برفرق قیصراست ایں جا

سینۂ اش صاف از الم نشرح — والضحیٰ روئے انوراست ایں جا

از فتح مند پیام نصرت او — تاج لولاک برسراست ایں جا

بے کسم بے نوا و بد حالم — چیست غم بندہ پروراست ایں جا

چہ بود حل مشکلم سازد — شاہِ ما فیض گسُتراست ایں جا

گر روا حاجتم کند چہ عجب — جود و احسان مکرراست ایں جا

سایلا دور کُن ز دل غم و ہم
پُشتبانِ تو احمد است ایں جا

برتر از عرش است صرفی پایۂ درگاہِ عشق
از پرِ جبرئیلؑ جاروب است ایں درگاہ را
حضرت شیخ یعقوب صرفی

نعت

(کلام حضرتِ احمد جام رح)

عارضِ تابانِ او مطلعِ خورشیدِ عشق
گوشۂ چشمانِ او منظرِ خورشید تاب

قبلۂ اقبالِ او ملجاءِ اہلِ صفا
کعبۂ اکرامِ او و مامنِ اہلِ عذاب

وصفِ رخت والضحیٰ من چہ سرایم صفت
مدح تو گفتہ خدا من چہ کنم اضطراب

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

(کلام حضرت سید محمد قاسم قادری)

دارم بسر ہوای تو یا سید العرب
جان و دلم فدائے تو یا سید العرب

خوشتر بچشم بصیرت ز توتیا است
گردے ز خاکِ پائے تو یا سید العرب

چوں تافت نورِ حق ز رخِ پاک تو ازاں
شد والضحیٰ ثنائے تو یا سید العرب

موصوف شد ز آیۂ واللیلِ اذا سجیٰ
گیسوئے مشکِ سیاہِ تو یا سید العرب

آورد حق ز عدم جانب وجود
مخلوق از برائے تو یا سید العرب

دارم از حق امید کہ سازد منورم
از پرتو لقای تو یا سید العرب

از روئے ادب بہ شبِ معراج انبیاء
کردند اقتدای تو یا سید العرب

با ایں ضیا و نور ماہ و مہر انور است
شرمندۂ صفای تو یا سید العرب

دردِ دلِ حزینم را ہیچ چارہ نیست
جز داروئے شفائے تو یا سید العرب

باشد پناہ از تف خورشید روز محشر | در سایۂ لوائے تو یا سید العرب ؐ

پیوستہ باز دیدۂ اُمید قاسم است
بر بخشش عطائے تو یا سید العرب ؐ

نعت شریف

از

سید محمد عبد اللہ قادری منطقیؒ

۱۳۰۵ ھ — ۱۳۸۹ ھ

روئے تو آفتاب عالم تاب
موئے تو بہر عاشقان چو طناب

بدر کامل توئی بنور صفا
اختران تو مجمع اصحاب

در گہت ہست بحر جود و کرم
اندریں در کائینات مثل حباب

رحمتِ عالمین ترا گویند
شافع المذنبین بہ تست خطاب

قادری بمحمد عبد اللہ
روز و شب میسر در ما بجناب

میلاد مصطفیٰؐ

غلام امام شہید

شب میلاد سلطان است امشب
زمین برخویش نازاں است امشب

ز نور مصطفیؐ ہر جا کہ بینی
تجلی گاہ یزدان است امشب

سرائے او کہ از نور است معمور
تو گوئی عرش سبحان است امشب

لب حوران ترنم ریز تسبیح
بگرد دل زہرہ رقصان است امشب

ملائک تہنیت گویاں کہ لاریب
شب قدر عزیزاں است امشب

شہید بے نوائے ہمچو بلبل
دریں گلشن غزل خواں است امشب

غزل

(غنی کاشمیری) ۱۰۲۰ — ۱۰۷۹ھ

ہر رگ گل رشتۂ باشد بپائے عندلیب
دام دیگر نیست حاجت از برائے عندلیب

ہست بر ہر شاخ گل عشرت سرائے عندلیب
بر زمین کے می رسد در باغ پائے عندلیب

تا وزید از گلشن روئے تو بادی در چمن
ہست ہر گل آتشے در زیر پائے عندلیب

نوعروسان چمن مشتاق دیدار تو اند
ہست در گلزار کوئیت گل بجائے عندلیب

ہیچ تخمی نیست ضایع در زمین پاک عشق
خندہ ہائے گل دمید از گریہ ہائے عندلیب

شد زمین شعر از گل ہائے مضمون گلشنے
ہست بر بیت غنی عشرت سرائے عندلیب

نعت شریف

از حضرتِ امیر کبیر شاہِ ھمدانؒ

قبلۂ دل آفتاب روئی اوست — کعبۂ جان خاک راہِ کوئی اوست

چوں نسیمِ زلفش گشت عالم مشکبو — دوستیِ این و آن بر بوئی اوست

دین و کفر و نور و ظلمت در جہاں — از رخِ ماہ و شب گیسوئی اوست

تیر باراں بلا بر ہر کہ ہست — از کمانِ پرخمِ ابروئی اوست

ہر گرفتارے کہ اندر عالم است — از کمندِ زلفِ عنبر بوئی اوست

ہر گلے کو رست در باغ وجود — آبِ حیوانِ ہمہ از جوئی اوست

نالہ ہائے بیدلانش ہر سحر — بر دریغ و دردِ نقد روئی اوست

آتشے کاندر میانِ جان ماست — از فروغِ نرگس جادوئی اوست

جز غمش درماں نہ بینم در جہاں — کاین کمانِ لطفِ بر بازوئی اوست

ہر دو عالم گر شود زیر و زبر — میلِ رنجوران ہجرش سوئی اوست

چند گردی گرد دہر درائی علی
مرہم این ریش از داروئی اوست

چہل اسرار کے باقی روح پرغزلیات آپ مندرجہ ذیل کتب میں دیکھ سکتے ہیں۔

۱۔ چہل اسرار من تصنیف بانیٔ اسلام حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ

۲۔ چہل اسرار منظوم ترجمہ از ولی اللہ متو (۳) عطر شکیار از قطب الدین ماہر۔

۴۔ نالہ ہائے آتشین وغیرہ۔ اس غزل کا منظوم ترجمہ از زریں قلم ولی اللہ متو دوسری طرف دیکھیے۔

کشمیری ترجمہ از عاشق صادق جناب مرحوم ولی اللہ متو صاحب

آرزو چھوم آرزو چھوم آرزو | یا رسول اللہ بہ وچھہٕت رو برو

قبلہ دِل مہر رو تس یارہ سند | کعبہ جان خاک کو تس یارہ سند

بام ہاون زلف بیچاپنک خمیاہ | آوہ راوان از محبت عالماہ

حسن روہ ون تہ دین تراونوکہ | موئی تراون تہ کفرن کر ظہور

چلہ یام چارن کمان پر شکن | تیر باران ہلا پھور عاشقن

یس گرفتار اہ بعالم گو متو ی | زلفہ کنڈ تس یارہ سندے وچھ پور متوا

گل رخن ہند گل زل از روتی او | سأزنی ہنز زندگی از چوی او

دادہ تمسندے وزان کم دہرہ چھی | بیدلن ہند دہرہ پنتھے بہرہ چھی

عشقہٕ نارن یارہ سند تل دودکیاہ | نرگیسن چشمین تنسزن جودکیاہ

غم تسند وی چھوی دوا داِدی لدن | موکھ تسندوی سوکھ دوان تم زدن

یودکری دوّن عالمن زیر وزبر | عاشقن آسی نہ جز وی کانہہ خبر

اے علی بھیر ون یرہ بر ناروا\
عاشقن ہندن چھو کن سوی چھی دوا

بینم بہ جمال ناز نینت

از حضرتِ جامیؒ

اے والضحیٰ والضحیٰ جبینت
واللیل نقاب عنبرینت

طاہا ورقی زد استانت
یٰسین علمی بر آستینت

جنّت اثری ز فیض مہرت
دوزخ شرری ز لُطف کینت

اَسرار وجود را کما ہی
دیدهٔ نظر خدای بینت

پیش تو سپہر چون زمین پست
عالم ہمہ روی بر زمینت

تو صاحبِ کان کنزاً
اَعیان رُسل فراضہ چینت

دادند پری ازاں بہ جبرئیلؑ
رقصد چو مگس بر انگبینت

دارم ہمہ عمر این تمنّا
بینم بہ جمالِ نازنینت

چوں بر تو خدائی آفرین گفت
جامیؒ چہ سزائے آفرینت

نعتِ شریف از

۹۲۸ — ۱۰۰۳ ھ

حضرت عرفیؒ — سہ مصرعی

بیدلیم و دثار ما این است
بیکسیم و شعار ما این است
عشقبازیم و کارِ ما این است

یارب از آتش فراق کسے
سوختم سوختم برنگ خسے
در خزان نو بہار ما این است

ای تبان کز غم فراق شما   لالہ ساں داغ ہاست بر دل ما
کز شما یادگارِ ما این است

حاصلِ والہان شیدائی   نیست در عشق غیر رسوائی
عزّت و اعتبارِ ما این است

روز تا شب دراہ وافغانیم   شب ہمہ ہم چو شمع سوزانیم
تا سحر حالِ زارِ ما این است

دمبدم خون ز دیدہ مے باریم   تخم عشقش بسینہ مے کاریم
سال و ماہ کشت و کار ما این است

سر بر آن خاکِ آستان دادیم   بہ تمنائے وصل جان دادیم
کہ تمنائے یارِ ما این است

از لبِ لعلِ آن پری پیکر   دمبدم مے خوریم خونِ جگر
کہ مئے خوشگوارِ ما این است

داغ ہا نیست بر دلِ غمگین   بلکہ گلہائے آتشین است این
صرفیا لالہ زارِ ما این است

رُباعی

دو سنبل یا دو لالہ یا دو نرگس   سہ نوعی گل زیک صورت دیداست
رخت یوسف لبت عیسیٰ خط خضر   سہ پیغمبر بیک صورت دیداست

طرفتہ العین سیر کونینت

(کلامِ حضرتِ جامی)

اے گرہ ما زاغ کحل عینینت
طرفتہ العین سیر کونینت

بر کاب تو جبرئیل نہ شد
واقفِ سرِ قاب قوسینت

عالمے بہ شد از مرض باللہ
از دم پر شفائے شفتینت

آں سہ عین عینِ عالم نور زند
خاصہ آں یار ثانی اثنینت

می کنند روز و شب رکوع و سجود
آسمان بر زمین حرمینت

حسن و اوصاف صورت و سیرت
ختم بر ذات پاک حسنینت

جان نثار رہِ مدینۂ تو
سرِ جامی فدائے قدمینت

کہ آں جاں جہاں درخلوت ماست

(کلام حضرت احمد جام رح)

جمال لایزالی طلعت ماست
ردائے کبریائی صورت ماست

بہر جا چیست نقش دلبر بایش
جمال با کمالش طلعت ماست

بہر باغ تماشائی عجیب است
کہ در ہر باغ سرو قامت ماست

بہر ذرہ نمودار یست ظاہر
بہر شکلے ہویدا کسوت ماست

اگر چشم خدا بینی کشائی
بہ بینی عالمین در رویت ماست

چرا عاشق نگردد روحِ قدسی
کہ اندر روی خوبان زینت ماست

زرازِ احمدی کس را خبر نیست
کہ آں جانِ جہاں درخلوت ماست

زینتِ لامکان رسولِ خدا است

کلام انور شاہ تری

سرورِ انس و جان رسولِ خدا است
زینتِ لامکان رسولِ خدا است

دلبرِ دلبراں رسول خدا است
جانِ جانِ جہاں رسولِ خدا است

ناظمِ کار گاہِ کُن فیکون
ختم پیغمبراں رسولِ خدا است

بدر اوجِ حقیقت کثرت
صدرِ وحدت نشاں رسولِ خدا است

پردہ پوشِ امم خلاصۂ کون
شافع عاصیاں رسولِ خدا است

مقصود و مدعائی عالی شان
ز عیان و نہاں رسولِ خدا است

دافع شورش و ضلالتِ کفر
مشفقِ مومناں رسولِ خدا است

بیکساں راکس و انیس و رفیق
غم گسارِ جہاں رسول خدا است

گو مگو حالِ خویش اے انور
راز دانِ جہاں رسول خدا است

وادہ گرا دہ میانِ حضرتس
عرضی میانے ہند مضمون

پاری پاری لگہ ہس مہر نبوتس
دُنی پیوم ژہنتس گریکہ دزِہ نون

پاری پاری ٹگزِہ تس پأغمبرس
یہندس دورس رحمت چھ جاری

کاٹلی ییلہ ہکھ لگہ روزِ محشرس
تس کُن اُمید وار آسن ساری

وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین

کلام سید محمد الوذشاہ امرتسری

رحمت عالمین محمد ماست
سید المرسلین محمد ماست

عزت و آبروئے دین متین
حسن دین مبین محمد ماست

بے بدل ہم چو ذاتِ پاکِ احد
از مکان و مکین محمد ماست

صدرِ کل بدرِ لامکان منزل
زیب عرش بریں محمد ماست

منکشف شد ز معنئ معراج
عین عین الیقین محمد ماست

کردہ شق القمر بیک ایما
اللہ اللہ چنین محمد ماست

آنکہ صد درجہ بہتر از یوسف
نازنین و حسین محمد ماست

لولاک لما خلقت الافلاک

اے ذات تو ختم رسالت
وے ہر چہ بجز تو پائمالت

لولاک لما خلقت الافلاک
طغرائے صحیفۂ جمالت

خورشید سپہر کبریائی
لیکن نبود غم زوالت

خوشتر ز حیاتِ جاودانی
گر یافت شوم دم وصالت

دیدہ نکند بہ مہر و ماہ باز
آں کو شدہ عاشق جمالت

روشن شدہ سرخ روئے من!
از حب محمد و حب آلت

فائز شدہ مشتری ہر دم
شاداب ز دیدن جمالت

آنجا کہ آفتاب لقاءِ محمدؐ است

از حضرتِ قطب الدین بختیار کاکیؒ

۵۸۳ — ۶۳۴ھ

آنجا کہ آفتاب لقاءِ محمدؐ است
خورشید ذرۂ زِ ضیائے محمدؐ است

موسیٰ کہ معجزات وے اندر عصاش بود
خود با ہائے خویش عطائے محمدؐ است

روح الامین سدرہ نشین را علی الدوام
وردِ زبانش وردِ ثنائے محمدؐ است

از گرمیٔ زمانہ خورشید آتشین
روزِ جزا پناہ زیر لوائے محمدؐ است

آں مومنے کہ شرع شریف او
موجب عطائے خدا محمدؐ است

راضی بود خدا ازاں بندۂ کہ او
کاری می کند بہ ضیائے محمدؐ است

گردد زاھل دیدہ ہر آں کو چو قطب الدین
او را دو دیدہ بکف پائے محمدؐ است

شانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم از اسد اللہ خان غالب

۱۷۹۶ — ۱۸۶۹ء

حق جلوہ گر ز طرز بیان محمدؐ است
آرے کلام حق بزبانِ محمدؐ است

آئینہ دار پرتو مہر است ماہتاب
شانِ حق آشکار زِ شانِ محمدؐ است

تیر قضا ہر آئینہ در ترکش حق است
اما کشاد او زِ کمان محمدؐ است

دانی اگر بہ معنیٔ لولاک وارسی°
خود ہر چہ از حق است ازاں محمدؐ است

ہر کس قسم بدانچہ عزیز است می خورد
سوگند کردگار بہ جانِ محمدؐ است

° وارسی: نہایت غور سے دیکھنے والا۔ پہچاننے والا۔

واعظ حدیث سایۂ طوبیٰ فرو گذاشت
کانجا سخن زِ سرو روان محمدؐ است

در خود زِ نقشِ مُہر نبوت سخن رود
آں نیز نامور زِ نشان محمدؐ است

بنگر دو نیم گشتن ماہِ تمام را
کہ آں نیمہ جنبشِ بنانِ محمدؐ است

غالب ثنائے خواجہ بہ یزدان گذاشتم
کہ آں ذاتِ پاک مرتبہ دان محمدؐ است

(کلام مرزا اسد اللہ خان غالب)

صد درودِ پاک بر روح محمدؐ مصطفیٰ
زانکہ عالم از طفیل نور او مظہر شد است

بعد ازاں بر آلِ او بر اصحاب و بر اتباعِ او
زانکہ ایں دینِ ھدیٰ از سعی شاں ظاہر شد است

قول لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہ توحید آمد است
با محمدؐ یا رسول اللہؐ کامل تر شد است

(منقول از قصیدہ ضروریہ من کلام حضرت شیخ بابا داؤد خاکیؒ)

حُسن را پروردگار عشق را پیغمبر یست
چیست دانی بادۂ گلگوں مصفا جوہر یست

از میر عبد العلی کاملی پاندانی

وقتِ خلاصی ز غم و ابتلا است
مجلسِ مولود رسول خدا است

وقتِ حصول غرض و مدعا است
مجلسِ مولود رسول خدا است

پیش بیا مجرم زار و نژند
چند گدازی زِ غمِ جرم چند

ساعت بخشایشِ جرم و خطا است
مجلس مولود رسول خدا است

وقتِ شفای همه بیماری است
نیز خلاصی ز گرفتاری است

ساعت آزادی هر مبتلا است
مجلس مولود رسول خدا است

ای که دلت خسته تیغ غم است
خاطرت آشفته ز غم هر دم است

زود بیا حلقهٔ دار الشفا است
مجلس مولود رسول خدا است

حلقه زده زمرهٔ قدوسیان
فخر کنان مجلس روحانیان

کانجمن مغفرت عطا است
مجلس مولود رسول خدا است

منکه به زنجیر غم پای بند
خاطرم از جورِ زمان دردمند

شکر که اکنون ز خلاصم رجا است
مجلس مولود رسول خدا است

گرچه شدست عمر به بی حاصلی
روز غم و غصه تو عبد العلی

دست کشا وقت عطا و سخا است
مجلس مولود رسول خدا است

شاہد کبریا رسولؐ خدا است

الفت رحمٰن

انتخابِ خدا رسولِ خدا است
شاہد کبریا رسولؐ خدا است

منبعٔ نورِ اولین ذاتش
ابتداء و انتہا رسولؐ خدا است

قبلۂ عالمین و سرورِ کل
مقصد و مدعا رسولؐ خدا است

انبیاء را امام ذات شریف
سرورِ دوسرا رسولؐ خدا است

دافعِ ہر بلا بہ لطف و کرم
دین حق را بقا رسولؐ خدا است

ایں دو عالم بذات او قائم
دستِ جود و سخا رسولؐ خدا است

بر در آمدہ است اُلفت رحمٰن
جلوہ اش کن عطا رسولؐ خدا است

ماہ روئے مہ جبین سید ماست

انور

ماہ روئے مہ جبین سید ماست
دلبر و دل نشین سید ماست

رفتہ انجا کہ جبریل نرفت
لائق آفرین سید ماست

اعتبار مزمل و طٰہٰ
مقصد یاسین سید ماست

روز محشر شفاعت کبریٰ
اختیار ہمین سید ماست

انورا غم مخور خوش دل باش
رحمت عالمین سید ماست

نورِ تو عکسِ نورِ ذاتِ خدا !

سیّد محمّد عبداللہ قادری ۱۳۰۵ - ۱۳۸۹ھ

خاکِ پایت بفرقِ عالم تاج
غیرِ حق جملہ سوئے تو محتاج

نورِ پاکِ تو دور کردہ ظلام
مثلِ بدرِ تمام در شبِ داج

نورِ تو عکسِ نورِ ذاتِ خُدا
عالم افروز گشتہ مثلِ سراج

ظلمتِ کفر و جہل شُد مفقود
گشت پیدا چُوں رخِ وہاج

سرنگوں در جہاں فتادہ صنم
یافت اسلام جابجا رواج

عرشِ اعظم قرار یافت ازاں
گردِ نعلینِ تو نمودِ علاج

اے خاک درت بفرق سرتاج

کلامِ حضرت بختیار کاکی رح

اے خاک درت بفرقِ سرتاج
محتاجِ تو ہم غنی و محتاج

ہستی وجودِ عاشقاں را
کردی بکرشمۂ تو تاراج

از دولتِ عشقِ تو دلِ من
چوں بحرِ عمیق گشتہ مواج

از مملکت وجودِ عشقت
ہر چیز کہ بود کرد اخراج

خامئے کہ زند دم از انا الحق
بر دار شدہ ہمچو حلاج

محتاجِ تو قطب الدین نہ تنہاست
باشد بہ تو کائنات محتاج

ربیع آمد ربیع آمد

(کلام شمس تبریزی)

۵۶۰ — ۶۴۵ ھ

ربیع آمد ربیع آمد ربیعِ خوشگوار آمد
شقایق ہا و ریحاں ہا و لالہ خوش عذار آمد

حبیب آمد حبیب آمد بدلداریٔ مشتاقاں
طبیب آمد طبیب آمد طبیب ہوشیار آمد

بہار آمد بہار آمد بہارِ مشک یار آمد
نگار آمد نگار آمد نگارِ بردبار آمد

صفا آمد صفا آمد سنگ و رنگ روشن شد
شفا آمد شفا آمد شفائی ہر نزار آمد

ز جام عشق یک قطرہ نصیب خاکِ آدم شد
از آں ذراتِ موجودات مست و بیقرار آمد

بہار آمد، بہار آمد کہ عالم بوے جاں گیرد
بنال اے بلبلِ عاشق کہ یار گل عذار آمد

شفاعت در شفاعت بین نگار سرو قامت بین
کز و عالم بہشتی شد ہزاراں نو بہار آمد

الا ای شمس تبریزی توئی ہر سبزی بستاں
شقایق ہا و ریحانہا ز خوبیت خوش عذار آمد

سلطانِ ما محمد صلی اللہ علیہ وسلم

از حضرتِ خواجہ معین الدین چشتی رحمتہ اللہ علیہ

در جان چو کرد منزل جانانِ ما محمدؐ
صد در کشادہ در دلِ از جانِ ما محمدؐ

ما بلبلیم نالان در گلستان احمدؐ
ما لولوئیم و مرجان عمان ما محمدؐ

مستغرق گناہیم ہر چند عذر خواہیم
پژمردہ چون گیاہیم باران ما محمدؐ

از درد و زخم عصیان ما را چہ غم کہ سازد
از مرہم شفاعت درمان ما محمدؐ

امروز خونِ عاشق از عشق گر ہدر شد
فردا ز دوست خواہد تاوان ما محمدؐ

ما طالب خدائیم بر دین مصطفائیم
بر در گہش گدائیم سلطان ما محمدؐ

از آستان دیگر ما آمدیم بہتر
و آن را کہ نیست باور برہانِ ما محمدؐ

اے آب و گل سرودے و جان و دل درودے
تا بشنود ز طیبہ افغانِ ما محمدؐ

مردم ہمہ گریزان از بیم دوزخ اما
دوزخ شود گریزاں از ہیبت محمدؐ

فردا شود قیامت پسر از پدر گریزد
ای عاصیا مخور غم سامان ما محمدؐ

در باغ و بوستانم دیگر مخواں معینیؒ
باغم بس است قرآن بستان ما محمدؐ

رباعی

حق تعالیٰ عشق را اظہار کرد
کہ بحسن احمد مختارؐ کرد

آفتاب از ان حسن آمد ذرہ
یوسفؑ از دریائے حسنش قطرہ

اے شدہ نور خُدا!

حضرت امیر کبیر میر علی الھمدانی رحمۃ اللہ علیہ

۷۱۴ ـــــــــ ۷۸۶ ھجر

اے شدہ نور خدا از مہ روی تو پدید
خورم آنکس کہ دریں عید مہ روی تو دید

بخرابات فنا محو شود در لمعات
از مئ عشق تو یک جرعہ ہر آنکس کہ چشید

توتیا خاک شود در نظر ہمّت او
آنکہ در دیدہ ز خاک در تو سرمہ کشید

چوں مہ نو شدہ انگشت نما در ہمہ جا
پشت ہر کس کہ ببوسیدن پای تو خمید

شُدہ از طالع فرخندہ سرافراز جہاں
آنکہ از صدق و ارادت برکاب تو دوید

بعلائی نظرے کُن ز سر صدق و صفا
کہ بجلائے نرسد بے نظر پیر مُرید

با جاہ تو عالم خس و خاشاک آمد — وصفت بیرون ز حدِ ادراک آمد
قاری چہ سراید کہ ثنایت از حق — لولاک لما خلقت الافلاک آمد

حسن عقیدت ... قاری

مصطفیٰ پیغمبر آخر زماں آمد پدید

حضرت سید محمد امین اویسی کی ایک غیر مطبوعہ اور نایاب نعت

تاریخ وصال :- ۲۹ ذی العقدہ ۸۸۹ھ

مژدہ یاران نورِ یزداں در جہاں آمد پدید
خسروِ عالم شہہ کون و مکاں آمد پدید

ساحتِ غبرا منور گشت چوں خلد بریں
تا بعالم خاتم پیغمبراں آمد پدید

سر بسر آفاق شد روشن ز نورِ طلعتش
روشنی در قاف تا قافِ جہاں آمد پدید

آفتابِ عالم اسلام بیرزد از افق
روشنائی بخش شام گمرہاں آمد پدید

عالمِ فرسودہ را نیروی حق یاری نمود
ایں جہاں پیر را بخت جواں آمد پدید

نور حق شد رہنمائی عاشقان کوی حق
مردہ گان را تازہ روح جاوِداں آمد پدید

خواست تا یزداں کند اسرار خود را آشکار!
آشکارا سرِ یزداں از نہاں آمد پدید

کعبہ آمد قبلہ گاہ مردم روئے زمین
قبلہ گاہِ ایں چنین در آں زماں آمد پدید

ای مُغنی بزم عشق و شادمانی ساز کن
شاہدِ شیریں سخن شیریں دہاں آمد پدید

ہاں آئین میلاد مسعودِ رسول اکرم است
مصطفٰی پیغمبر آخر زمانؐ آمد پدید

جہاں روشن است از جمال محمد صلی اللہ علیہ وسلم

از حضرت جامی رحمتہ اللہ علیہ

جہاں روشن است از جمال محمدؐ
ارم تازہ گشت از وصال محمدؐ

بوصف رُخش والضحیٰ گشت نازل
چو واللیل بر زلف و خال محمدؐ

خوش آں مجلس و مسجد و خانقاہے
کہ در وے بود قیل و قال محمدؐ

محمدؐ بود پادشاہ حقیقی
ہمہ پادشاہاں بلالِ محمدؐ

بود در جہاں ہر کسے را خیالے
مرا از ہمہ خوش خیال محمدؐ

بروئے زمین گشت سردار عالم
ہر آنکو شدہ پائمال محمدؐ

بصدق و صفا میتوان گشت جامیؒ
غلامِ غلامانِ آلِ محمدؐ

در تعریفِ موئے مبارکؐ

مایۂ امن و امان موئے مبارکؐ آمد
رحمتِ کون و مکاں موئے مبارکؐ آمد

اے دل اندیشہ مکن ہیچ مترس از غمِ دہر
شادیٔ اہلِ جہاں موئے مبارکؐ آمد

خالقِ ارض و سما کرد کرم ہائے عمیم
تاکہ از سرورِ جاں موئے مبارکؐ آمد

ظلمتِ کفر و نفاق و شبِ اندوہ نماند
ہم چو ماہِ نور فشاں موئے مبارکؐ آمد

ما ہمہ رفتہ ز خود چوں تنِ بے جان بودیم
کہ کنوں راحتِ جاں موئے مبارکؐ آمد

عاشق شدہ ام بر رخِ زیبائی محمدؐ
سودا زدہ ام در غمِ سودائی محمدؐ

اندر دو جہاں قبلۂ ما کوئی محمدؐ
محرابِ دلِ شد خمِ ابروی محمدؐ

ما را نبود قبلہ بجز روئے محمدؐ
ما را نبود کعبہ بجز کوی محمدؐ

در سر مرا ہمیشہ خیالِ محمدؐ
اُمید از خدا وصالِ محمدؐ

چوں جمالش را نظر

از حضرتِ امیرِ کبیرؒ

چوں جمالش را نظر خورشید تابان میکند
آفتاب از رشک حسنش روی پنہان میکند

تا پریشان گشت زلفش بر رخش چوں آفتاب
بادِ شوقش ابر جانم را پریشاں میکند

تیر عشقش کز کمانِ ابروان گردد رہا
عقل را می دوزد و قصدِ دل و جان میکند

نالہای آتشینم در فراقش ہر سحر
قصد احراقِ حُجُب بالائی کیوان میکند

چرخ چوں تابِ غمش نادر دزانرو ہر زمان
جان ما افسوس بر گردونِ گردان میکند

سرو آزادی کند از سرو قدش در چمن،
چون ہوائی باغِ آں سرو خرامان میکند

گر دمی وصلش بصد جانت میسر مے شود
رو گران جانی مکن چون دوست ارزاں میکند

جان کہ مشت خاک دامن گیر اوشد چون سزد
کو بجرأت قصدِ خلوت گاہ سلطان میکند

گر بدین جان محقّر از علائی قانع اند
خوش بر افشان کو چو لطفش کار آسان میکند

عرش است یک پایهٔ ز ایوان محمدؐ

سعدی شیرازی

۵۸۹ ـــــــ ۶۹۱ ھ

عرش است یک پایه ز ایوان محمدؐ
جبرئیل امین خادم و دربانِ محمدؐ

از بہر شفاعت چہ اولو العزم پیمبر
در حشر زنند دست بدامانِ محمدؐ

تورات کہ بہ موسیٰؑ و انجیل بعیسیٰؑ
شد محو بیک نقطۂ فرقانِ محمدؐ

بخشند بہ موری ز سخا ملک سلیمان
شاہ دو جہانند گدایانِ محمدؐ

یوسف کہ خرید است زلیخا بتمنّا!
بودہ است غلام ز غلامانِ محمدؐ

آں ذاتِ خداوند کہ مخفی است بعالم
پیدا و عیان است بچشمانِ محمدؐ

ہوشیار ز مستی نشود تا بقیامت
آنکہ شدہ مست زعرفانِ محمدؐ

یکجا چہ کند سعدیؔ مسکین کہ بصد جان
سازیم فدائے سگِ دربانِ محمدؐ

چہ نعت پسندیدہ گویم ترا
علیک السلام اے نبی الورا
(سعدی شیرازی)

جمالِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سعدی شیرازی

ماهِ فرو ماند از جمالِ محمدؐ — سرو نروید باعتدالِ محمدؐ

قدرِ فلک را کمال و منزلتی نیست — در نظر قدر با کمالِ محمدؐ

وعدهٔ دیدار هر کسے بقیامت — لیلة الاسریٰ شبِ وصالِ محمدؐ

آدم و نوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰؑ — آمده مجموعه در ظلالِ محمدؐ

آں همه پیرایه بسته جنت الفردوس — بو که قبولش کند بلالِ محمدؐ

همچو زمین خواهد آسمان که به تعظیم — تا بدهد بوسه بر نعالِ محمدؐ

شاید اگر آفتاب و ماه نتابند — پیش دو ابروی چوں هلالِ محمدؐ

چشم مرا تا به دید جمالش — خواب نمی گیرد از خیالِ محمدؐ

عرصهٔ گیتی مجال همت او نیست — روز قیامت نگر مجالِ محمدؐ

شمس و قمر بر زمین حشر نتابند — نور نتابد مگر جمالِ محمدؐ

سعدی اگر عاشقی کنی و جوانی — عشق محمدؐ است و آلِ محمدؐ

کعبهٔ عشاق بود روی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

از حسن

ای طالب فردوس برو سوئے محمدؐ — چوں خلد بریں آمد در کوی محمدؐ

ای کعبه طلب چند کنی قطع بیابان — چوں کعبهٔ عشاق بود روی محمدؐ

والشمس چه باشد صفت وجهه شریفش — واللیل چه باشد صفت موی محمدؐ

طٰہٰ صفتش آمد از حضرتِ باری
یٰسین بخدا گشت صفت روئے محمدؐ

نون والقلم از فضل خداوند تعالیٰ
معلوم نمودہ ہمہ خوئے محمدؐ

طٰسٓ و حٰمٓ اٰلمٓ معمای قرآنی
رمزیست عیاں بر دل حق جوئے محمدؐ

اے کعبۂ عشاق خداوند تعالیٰ
می باش بہر حال ثنا گوئے محمدؐ

پند حسنؔ ایں است اگر ہوش بداری
اے طالب فردوس برو سوئے محمدؐ

نعت حضرت احمد مختار

قاضی جمال الدین جمیلؒ کی ایک غیر مطبوعہ نعت

اے بشمع روئے والشمس تو جان پروانہ شُد
در سر گیسوے واللیل تو دل دیوانہ شُد

حق بحسن تست عاشق یوسف انجا کے رسد
گرچہ از عشقش زلیخا در جہاں افسانہ شُد

آشنائے عشقِ تو آنکس کہ آمد از ازل
تا ابد در آرزویت از ہمہ بیگانہ شُد

حُبّ تو در ہر دمے جا کرد محبوب خداست
ہر کہ او در راہِ تو جان داد جانانہ شُد

ساکنِ کوئے تو در جنّت کے یابد قرار
کے سوئے ویرانہ رو آرد مگر دیوانہ شُد

تخم عشقت کاشتن در مزرعِ دل فرضِ عین
خرمنِ توحیدِ عرفان حاصلِ این دانہ شُد

در رہِ احمدؐ مزن بے ہمتِ عالی قدم
قابلِ ایں عشق گشتن ہمّت مردانہ شُد

صدر آرائے نبوت شاہ او ادنیٰ لقب
از فروغِ دولتش معمور این ویرانہ شُد

مست از پیمانۂ عشق گر دیدہ جمیلؔ
پیشِ اربابِ خرد بس عاقل و فرزانہ شُد

یٰسین لقب شد آں خوش پوش مزمل

حیرتؔ کاملی

دل شیفتۂ روی رسولِ مدنی شُد
المنۃ لِلّٰہ کہ مسافرِ وطنی شُد

یٰسین لقب شُد آں خوش پوش مزمل
شاہنشہِ آفاق زِ گلِ پیرہنی شُد

تا جلوۂ حُسنت بہ گلستان زدہ غیرت
گلِ یاسمن لالۂ حمرا یمنی شُد

آشفتہ زلفِ سیہش مشکِ ختائی
دِل خستہ آں لعل عقیق یمنی شُد

بر گوش صباح قصیۂ گل سخت گراں است
مفتون جمالش چو اویس قرنی شُد

ہر حرف زگفتارِ تو عیسیٰ بمد عش
شکر شُد، گوہر شُد، دُرِ عدنی شُد

اسم پاک تو احمدِ مختار

اِسم پاکِ تو احمد مختار	جسم پاکِ تو معرفت انوار
باعثِ خلقِ جن و انس توئی	آسمان و زمین و لیل و نہار
ہاشمی و ابطحی و مطلبی!	ہم قریشی و سید الابرار
خاتم المرسلین لقب زیبا	انبیاء را تو سرور و سالار
خالق خلق کرد در قرآن	وصف خلق عظیم تو اظہار
صدر پاک تو از الم نشرح	کردہ ذاتت خزینۂ اسرار

عاجز از وصفِ تست جن و بشر
نعتِ خوان تو حضرتِ جبار

در زمرۂ عشاق اگرچہ دیوانہ است ٭ تا دل ثمرہ جانانہ بیفکند شد

باعث ایجاد عالم

(صائب تبریزی)

باعثِ ایجاد عالم احمد مرسل کہ ہست
آفرینش را بذات بے مثالش افتخار

چوں بہار از خُلق خوش کردی معطر خاک را
رحمۃ للعالمینیت خواند از پروردِ گار

از جہاں قانع بنانِ خشک گشتی و از کرم
نعمت روئے زمین بر افشاں کردی نثار

چوں گذاری روز محشر گیسوی مشکین بکف
لشکر عصیاں شود از زلف خوباں تار زنار

یا شفیع المذنبین صائب زمدح خوانست
از سر لطف و کرم تعبیر او را در گذار

در تعریف درود حضورؐ

دافع درد و غم درودِ حضورؐ
شافع ہر الم درودِ حضورؐ

دردِ دل را شفائے بجز تو نیست
دافع ہر صدم درودِ حضورؐ

سالکاں را یہ ہر صباح و مساء
بس تلاوت بدم درودِ حضورؐ

بر فلک ہر ملک کند ورد او
باطرب باعزم درودِ حضورؐ

یصلون علی النبیؐ از حق
در قرآن شد رقم درودِ حضور

غزل

کلام عطائی

تتابِ زلف آں خورشید رخسار | گرفتارم ، گرفتارم ، گرفتار
چو مجنون در طریق عشق لیلیٰ | خبر دارم ، خبر دارم ، خبر دار
لبش گوید بما گاہ تبسّم | شکر بارم ، شکر بارم ، شکر بار

زِ دست دوست چوں چشم عطائی
گہر بارم ، گہر بارم ، گہر بار

غزل

کلام حضرت شیخ یعقوب صرفی

ہر نفس چہرۂ تو زیبا تر | ہر دم ایں بیدل و دیں شیدا تر
دو رخِ خوب توای رشک پری | ہر یکی از دیگری زیبا تر
گرچہ رعناست سرو قد ولے | سرو قدِ تو بود زیبا تر
در ہمہ روئے زمین جائی پست | کہ نہ از اشک من است آنجا تر
خوبرویاں ہمہ بے پروایند | ہمہ از ہمہ بے پروا تر

گر بہ گردِ دل رسد از جاہ رقیب
صرفیٔ بے دل و دین رسوا تر

رباعی

رحمت آب و گل دریں عالم ز رحمتش نام کردہ فضل قدم
از اثر خاکِ تو مشکین غبار ز بہکراں توم شد مشک بار

آں شب کہ عزم کردی بر بزم قاب قوسین

مولانا عبد الرحمٰن جامی

اے موئے مشکِ بارت واللیل اِذا عسعس

رخسار تا بدارت دو الصبح اذا تنفس

وَالشّمس وَ ضحٰہا وَ القمر اذا تلٰہا

عکسِ فروغ رویت ای گوہر مقدس

قدِ مقدسِ تو بے سایہ سایہ گستر

پائے مبارکِ تو بے نر دبان فلک رس

یٰسین ثنائے نامت روح الامین غلامت

قرآن زِحق پیامت فضل خدا ترا بس

زنجیر گردنِ جان آں گیسوئے مسلسل!

محراب کعبۂ دِل آں ابروئے مقوس

طوق غلامئ تو در گردن نجاشی

حکم گرائ تو بر طارق مقوقس

آں شب کہ عزم کردی بر بزم قاب قوسین

از لا مکان گذشتی جبریل ماندہ واپس

اے منزل نبوت داد اُمید جامی

مسکین و بے توانا بے آشنا و بے کس

از زیور لعمرک تاج سرت مرصع !!

وز خلعت مزمل یمین تنت ملبس

ای آنکه جلوه گاهت بیت الله مدینه

وی تخت و عز و جاهت روم و عراق فارس

سدره سریر جاهت عرش است فرش راهت

خرگاه خواب گاهت این گنبد مقدس

داری سلای رحمت بر عاصیان امت

از نوبت مخمس در گنبد مسدس

غریبم یا رسول الله غریبم

ندارم در جهان جز تو حبیبم

بدین نازم که هستم امت تو

گنهگارم ولیکن خوش نصیبم

انبیاء را تو بادشاہ مخصوص

المتوفی ۱۳۰۰ھ

(حضرت میر حسین قادری رح)

ذاتِ پاک تو زانبیاء مخصوص
زابتداء تا بہ انتہا مخصوص

زآفرینش وجود تو مقصود
ای تو محبوب کبریا مخصوص

خلق فرمودہ خالق از بہرت
عرش و کرسی و نہ سما مخصوص

مقتدی مرسلانِ عالیشان
حق ترا کرد مقتدا مخصوص

اِسم پاکت شمر بگرد جہاں
شافع المذنبین ترا مخصوص

اولیأ از غلامیت نازاں
انبیاء را تو پادشاہ مخصوص

بغلام حسین زعین کرم
نظرِ مرحمت نما مخصوص

رحم کرتم سراپا چھکھ ژ رحمت
عنایت در دُ عالم چھم ضرورت
تقاضا اُذنُ مِنی اور غالب
مگر میائے نفس شفیقس فِکرِ اُمّت

غلام نبی گوہر

خدا کردہ سلام

(کلام حضرت شیخ سیدؒ عبد القادر جیلانیؒ)

۴۷۰ھ ـــــــــ ۵۶۱ھ

اے غبار خاک کویت سرمۂ چشم فلک
اے بتو محتاج خلق ہر دو عالم یک بیک
یا رسول اللہؐ توئی کان سلاحت پُر کمال
کز تو یابد روئے خوبانِ دو عالم لا نمک
در مقام قاب قوسینت خُدا کردہ سلام
تو رسانیدی سلام حق بہ اُمّت یک بیک
از خدایت رحمت و از تو شفاعت روز حشر
در نجات عاصیانِ اُمّت تو نیست شک
تا ملک بشنودہ است صلوٰۃ تو از اُمّت
عذر خواہی از گناہ اُمّت تو شُد فلک
شام سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ شد سوار
بر براق راہواری برق ہم چو تیز و تک
گر نبودی روئے تو می بود در کتم عدم!
ہم نبی و ہم ولی و ہم سمٰوٰت و سمک
محی صلوٰتِ آں شفیع آں نبی بسیار گو!
زانکہ داری تو بدی بسیار و نیکوئی نمک

(منقول از دیوان غوث الاعظمؒ)

جلوہ گہہ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت جامیؒ

طبیب خلق حبیب خدا رساں بہ جلوہ گہہ مصطفٰے السلام علیک
غریب پرور بے کس نواز رحمت کل پناہ عالم شفیع ما سلام علیک
انیس محفلِ شاہ و گدا مسند نشین عرش علے السلام علیک
کن گریہ و زاری بہ بارگاہ شہنشاہ ما سلام علیک

رسد ز جامیؔ بے چارہ یا نبی ہر دم
ہزار بار برخ شما سلام علیک

سلام بحضور خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

کلام سید نور الدین گیلانی

یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ
یا حبیبؐ سلامُ علیکَ
صلوات اللہ علیکَ
شوق دیدار تو دارم
روز و شب در انتظارم
رحمتی فرما بکارم
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
دیدۂ گریاں من بہ بین
سینۂ بریان من بہ بین
دل پُر از عصیاں من بہ بین
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
دیدۂ من اشک بار است
سینہ از فرقت نگار است

حالتِ من خوار و زار است | یا نبیؐ سلامٌ علیک
دارم اُمید شفاعت | سایۂ دست حمایت

کُن بما چشم عنایت
یا نبیؐ سلامٌ علیک

یا رسولِ خُدا سلامٌ علیک صلی اللہ علیہ وسلم

یا رسول خدا سلامٌ علیک | یا شفیع الوریٰ سلامٌ علیک
سرورِ انبیاء سلامٌ علیک | نور ذاتِ خدا سلامٌ علیک
حاصلِ اولیاء سلامٌ علیک | واصلِ کبریا سلامٌ علیک
یٰسین و طٰہٰ سلامٌ علیک | مجتبےٰ مُصطفےٰ سلامٌ علیک
شُد عیاں دو جہاں ز نور قدم | لو لاک لما سلامٌ علیک
وصف موئے مبارکت واللیل | روئے شمس الضحیٰ سلامٌ علیک
راہ حقّم نما برائے خدا | رہبر و رہنما سلامٌ علیک
خضر و الیاس یافتہ از در تو | جام آبِ بقاء سلامٌ علیک
بر تو صبح و مساء درود و سلام | منبعِ مہر و ماہ سلامٌ علیک
یک نگاہِ عنایتم بنما | بحر جود و سخا سلامٌ علیک

بر در فیض تست افتادہ
خوش دِل بے نوا سلامٌ علیک

مولوی محمد خضر مقبل

حسنِ لوح و قلم سلام علیک

اے نبی الحرم سلام علیک — شاہ والا حشم سلام علیک
اسلام اے حبیب ربِّ عُلیٰ — من فدایت شوم سلام علیک
اولین مظہر جمال وجود — نوبہارِ قدم سلام علیک
اکرم الخلق جامع الاخلاق — ای جمیل الشیم سلام علیک
اے مہہ بدر مہر کوہ صفا — نور بیت الحرم سلام علیک
اے مسیحائے طائف و بطحا — اے حبیب حرم سلام علیک
اے رسولِ کریم فخر رسل — اے شفیع الامم سلام علیک
اولین نقش نقشبند ازل — حسنِ لوح و قلم سلام علیک
شاہ لولاک خواجۂ کونین — محتشم محترم سلام علیک
شافع حشر ساقیٔ کوثر — شہریار ارم سلام علیک
عین عرفان و نور چشم مبین — آفتاب کرم سلام علیک
چارہ فرمائی دردِ خستہ دلان — مونس اہل غم سلام علیک
راحت آموز قلب وارفتہ — فرحت چشم نم سلام علیک
وجہہ آرام جاں سلام علیک — چارہ سازِ دلم سلام علیک

چارہ مقبلِ حزین و ملول
کن حلِ مشکلم سلام علیک

اے رسُولِ خدا سلام علیک

از بینوا

اے رسُول خدا سلامٌ علیک | شاہِ ہر دو سرا سلامٌ علیک
وصفِ رویت نمود ایزد پاک | سورۂ والضحیٰ سلامٌ علیک
پیشوا آمدی بحُکم خدا | بر ہمہ انبیاءؑ سلامٌ علیک
مدنی برقع از رخت بردار | روی پاکت نما سلامٌ علیک
یکدم از چشم خود ببین بارے | حالِ زار گدا سلامٌ علیک
شُدز اندوہ و از پریشانی | کمر من دوتاہ سلامٌ علیک
گشتم عاجز ز نفس و دیو لعین | ہم زِ حرص و ہوا سلامٌ علیک
مشکلاتم کہ بی عدد دارد | شو تو مشکلکشا سلامٌ علیک
بحق آن خدای حیّ وَدود | یک نگاہی نما سلامٌ علیک
از نگاہے تو خاک و خس گردد | چون زر و کیمیا سلامٌ علیک

بینوا ساختہ بصد اُمید
سوئی تو التجا سلامٌ علیک

انوارِ ربیع الاوّل

کلامِ آثم

المتوفی ۱۹۴۶ء

اے خوشا دولت دیدار ربیع الاوّل | دل کُشا طلعت انوار ربیع الاوّل

میدھد مژدۂ جان بخش ظہور نبوی | دل و دین می کنم ایثارِ ربیع الاوّل
ماہِ میلادِ شہنشاہِ رُسل و موسمِ گل | چہ بہار است بگلزار ربیع الاوّل
قدسیاں آمدہ از بہر مبارک بادی | باز سر کردہ بدر بار ربیع الاوّل
دست بر سینہ بہ تعظیم صاحب میلادؐ | جندا شوکتِ سرکار ربیع الاوّل
عطر آگین نمودہ است مشام دو جہاں | نکہت نافۂ تاتارِ ربیع الاوّل
یوسف از مصر رسیدہ دل و جاں بر کف | اے خوشا گرمیٔ بازارِ ربیع الاوّل
ہر دو عالم بہایش رواچہ بگویم کم است | قیمتِ گوہر شہوار ربیع الاوّل
لیلۃ القدر لیشب آمد و خود را گم کرد | دید چوں طالع بیدارِ ربیع الاوّل
مژدہ باد کہ رسید است بدیدار نبیؐ | داروئے عاشق بیمار ربیع الاوّل

آثم از جام مئی عشق نبیؐ مست شدہ
زاں کند ایں ہمہ تکرار ربیع الاوّل

زُلفِ خم دار رسُول ﷺ

المتوفی: ۱۲۷۴ھ

کلامِ قطب الدین واعظ

سورۂ واللیل نعتِ زلفِ خم دار رسولؐ
سورۂ والشمس آمد وصفِ رخسار رسولؐ

طاقت رفتن ندارد حال بیمار رسولؐ
می کشد سوئے مدینہ شوق دیدار رسولؐ

از پریشانی ظلمت جہاں بیرون کشد
در دلم حلقہ فگندہ زلفِ خمدار رسولؐ

جانِ شیریں کن فدا بر مصطفٰےؐ چوں کوہ کن
ہیچ شیریں نیست شیریں تر ز گفتار رسولؐ

نیست شوق دیدن گلزار جنت در دلم
کے بود یا رب کہ بینم شان دیدار رسولؐ

شد چو عشق احمد مرسل دوائے درد ما
در دلم یا رب فزوں کُن درد و آزار رسولؐ

جرعہ از خانۂ وحدت عطا کن ساقیا
تا شوم از بے خودی مخمور سرشار رسولؐ

کوچہ گردی تا بکے ما راست در ہندوستان
کے بود یا رب کہ بینم شہر و بازار رسولؐ

از طفیل جلوہ ات اے جان من جانم فدا
سینہ ام معمور شد از نور اسرارِ رسولؐ

ہاشمی را مذہب و ملت چہ پرسی واعظا
خاک پائے غوث الاعظمؓ کفش بردارِ رسولؐ

رحمۃً للعالمینی یا رسولؐ ٭ ہم شفیع المذنبینی یا رسولؐ

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مرہم وصلم بدہ در انتظارم یارسولؐ

از حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ

تا بکے از تیغ ہجرت زخم ہا بر دل زنی!
مرہم وصلم بدہ در انتظارم یارسولؐ

ماندہ ام از عشق تو بس بیقرار و دل فگار
خارہا از عشق تو در سینہ دارم یارسولؐ

عمرہا شد مبتلا گشتم بداغ انتظار
شد سیہ از ہجر تو بس روزگارم یارسولؐ

گر شود بر من میسر یک شبے دیدار تو
تا قیامت سر ز پایئت بر ندارم یارسولؐ

سوخت جامی از فراق آتش سودائے تو
چارۂ صبرش ولیکن من ندارم یارسولؐ

تو شہنشاہ و سلطانِ سریرِ مملکت ٭ من غریب و عاجز و امیدوارم یارسولؐ
مولانا الزرؒ

وقتِ پیری دستگیری یا رسول

از

سید نور الدین گیلانی

وقتِ پیری دستگیری یا رسولؐ ده شفا ہم چوں بوصیری یا رسولؐ

گر منم پر از جرم و گناہ مُوئے سپیدی روئے آورد م سیاہ
عفو کُن عذر پذیری یا رسولؐ

نے ز دُنیا بہرہ و رم نے ز دین در جہاں افتادہ ام زار و حزین
از کرم سویم بہ بینی یا رسولؐ

از غم و اندوہ شد عالم تباہ نامۂ اعمال از عصیانم سیاہ
رحمتہ اللعالمینی یا رسولؐ

دین و دُنیا بخش ہم صحتِ مُدام طولِ عمر و خوشدلی و ہر مُرام
اعطنی مانی ضمیری یا رسولؐ

رحمتت بر عاصیاں افزوں تر است در خطا بخشی چو مہر مادر است
دست کش دستم بگیری یا رسولؐ

تاج بخشی تو شہا داور جہاں حکم تو جاری است بر کرو بیاں
زاں کہ تو سدرہ سریری یا رسولؐ

در فراقت سینۂ بریاں دل حزیں رحم کُن بحال زار نور الدین
تا بہ کے خلوت نشینی یا رسولؐ

آمد ربیع الاوّل

بر جمله ماہ افضل — آمد ربیع الاوّل

ماہِ نبیٔ مرسل — آمد ربیع الاوّل

زادِ رسول مطلق — ترحیل اوست الحق

فصل بہار اوّل — آمد ربیع الاوّل

روشن کُن دو عالم — سازندہ کفر برہم

افکندہ شور و غلغل — آمد ربیع الاوّل

شد کسر قصر کسریٰ — افتادہ لات و عزّیٰ

شیطان رسیدہ در غل — آمد ربیع الاوّل

در ہر طرف منادی — حق کردہ بہر شادی

خواندہ ملک مطول — آمد ربیع الاوّل

عکاشہ رض از محبت — انعام بردہ جنّت

چوں دادہ مژدہ اوّل — آمد ربیع الاوّل

گر مژدہ تو رسانی — زیں خوش بہار جانی

جنت بری مبدل — آمد ربیع الاوّل

روشن چو ماہ آمد — بر جملہ شاہ آمد

پُر تاب ہم چو مشعل — آمد ربیع الاوّل

بلبل بسوز می گفت | دل هم چو غنچه بشگفت
با خوش شمیم و هیکل | آمد ربیع الاوّل
عالم به تازه روی | آدم به مدح گوی
خوانده غزل مسلسل | آمد ربیع الاوّل
با جاه و شان و شوکت | با جملهٔ ناز و حشمت
با جامهٔ مکلل | آمد ربیع الاوّل
با طالبانست محبوب | با عاشقانست مطلوب
با صد جمال اجمل | آمد ربیع الاوّل
عقده ذوا بتحقیق | هم دل کشا به تصدیق
مشکل همه شود حل | آمد ربیع الاوّل
از جاهِ ارجمند است | وز نقش نقشبند است
آئینه شد مصقل | آمد ربیع الاوّل
بر هر مه که خوانی | هم بر ربیع الثانی
بی شک و ریب افضل | آمد ربیع الاوّل
عرس است آشکارا | از خواجهٔ بخارا
گشته جبین مسجل | آمد ربیع الاوّل
از سید جهانی | وز غوث غجدوانی
وز خواجه کیست اکمل | آمد ربیع الاوّل

اندر ربیع ربیع است
نور دو نور اجمل
این دو بہار پر نور
اندر سوم مسلسل
سوم بہار آمد
وتر است زاں مفصل
آسانست جملہ دشوار
عقدہ کشد اسہل
خوشنود شو قدیرا
دیدہ مساز احول

فوقش ربیع دیگر
آمد ربیع الاوّل
کردہ ظہور مو فور
آمد ربیع الاوّل
سنت سہ بار آمد
آمد ربیع الاوّل
سہل است بر ہمہ شعار
آمد ربیع الاوّل
کن باغ را تماشا
آمد ربیع الاوّل

بشکریہ استاذ مکرم
جناب شوکت حسین کینگ صاحب

"عرب کے نعت گو شعرائ"

حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت مالک بن الخط،
حضرت سراقہ بن مالک، حضرت مالک بن عوف،
حضرت ابو عزہ بن عبداللہ، حضرت سواد بن قارب،
حضرت ابو سفیان ؛ (بشکریہ ڈاکٹر سراج احمد قادری)

لبِ دلدار گُل

از غنی کشمیری

۱۰۲۰ — ۱۰۷۹ ھ

پیرہن گُل، تن گل، عارض گُل، لبِ دلدار گل
باغبانِ صنع بستہ دستۂ ایں چار گل
عزم گلشن گر کنی تا رفتہ در صحن چمن
سر بر آرد بہر دیدار تو از دیوارِ گل
پیکر ساقی سراپا گوئی از گل ساختند
دست گل، پا گل، بدن گل، چہرہ گل، رخسا گل

جمالِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

از حضرت امیر کبیرؒ

گشتہ تا محوِ تجلیِ جمالش جانم
دیدہ ام حسن و جمالے کہ درو حیرانم

کافرِ عشق من بے دل و دیں تا گشتہ
فارغ از شک و یقین بے خبر از ایمانم

تا شد از صفحۂ دل محو نقوش کونین
خطِ رخسارِ تو ہر لحظہ درو می خوانم

روزگاریست کہ ہم طالب و ہم مطلوب
طرفہ حالیست کہ ہمدردم و ہم درمانم

تا شدم ہمچو علی پادشہِ شہرِ فنا
اسپ ہمت بسوئے ملکِ بقامی رانم

محمدؐ شمع محفل بود

از
حضرتِ امیر خسروؒ

نمی دانم چہ منزل بود شب جائیکہ من بودم
بہر سو رقص بسمل بود شب جائیکہ من بودم

پری پیکر نگارے سرو قدے لالہ رخسارے
سراپا آفت دل بود شب جائیکہ من بودم[1]

رقیباں گوش بر آواز اُو در ناز و من ترساں
سخن گفتن چہ مشکل بود شب جائیکہ من بودم

خدا خود میر مجلس بود اندر لامکاں خسروؔ
محمدؐ شمعِ محفل بود شب جائیکہ من بودم

بر من نظر کن شاہِ من

از حضرت ابن یمینؒ

بر من نظر کن شاہِ من چوں مائلِ روئے تُو ام
عمرے برائے یک نظر سرگشتہ در کوئے تُو ام

دُنیا نخواہم از تو من عقبیٰ نہ جویم از تو من
از تو ہمے خواہم ترا منِ عاشق روئے تُو ام

[1] یہ مصرع بعض کتابوں میں اس طرح درج ہے: سراپا راحتِ دل بود شب جائیکہ من بودم

گاہے بنازم مے کشی گاہے بہ دارم مے کشی
خوئے تو باشد ایں چنیں من کشتۂ خوئے توٗ ام

روزانہ گفت وگوی تو شب ہا طوافِ کوئے تو
آشفتہ ہمچون موئے تو مائل بہ گیسوئے توٗ ام

پیر ضعیف و ناتواں افتادہ چون ابن یمین
خم گشتہ ہمچون ماہِ نو مائل بہ ابروئے توٗ ام

من خدا را آشکارا دیدہ ام

حضرت احمد جام

من خدا را آشکارا دیدہ ام
آشکارا من خدا را دیدہ ام

بے کم و کاس دیدار خدا
بے کم و کیف آشکارا دیدہ ام

بر رخ زیبائی سرو نازنین
نور پاک حق تعالیٰ دیدہ ام

من نمی دانم چہ می داند کسے
من ز رویت ایں صفا را دیدہ ام

صورت حق را بچشم ظاہری
بر جمالت اے نگارا دیدہ ام

گر کسے پرسد چگونہ دیدۂ
صورت ایزد شمارا دیدہ ام

بر رخ احمد جمالِ کبریا
نیست پنہاں آشکارا دیدہ ام

جنتم ایں بس کہ بر خاک درت ماوی کنم (حضرت جامیؒ)

کے بود یارب کہ رُو در یثرب و بطحیٰ کنم
گاہ بمکہ منزل و گاہ در مدینہ جا کنم

بر کنار آب زمزم مے کشم یک زمزمہ
وز دو چشم خون فشاں آں چشمہ را دریا کنم

صد ہزاراں دی دریں سودا مرا امروز شد
نیست صبرم بعد ازیں کہ امروز را فردا کنم

یا رسول اللہ بسوے خود مرا راہے نما
تا ز فرق سر قدم سازم ز دیدہ پا کنم

آرزوئے جنت الماوی بیروں کردم ز دل
جنتم ایں بس کہ بر خاک درت ماوی کنم

خواہم از سودای پا بوست نہم سر در جہاں
یا بپایت سر نہم یا سر دریں سودا کنم

مردم از شوق تو معذورم مگر یک لحظہ
جامیا سر نامۂ شوق دگر انشاء کنم

بر اُمید آنکہ روزے بر درش ماوی کنم (کلام حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ)

کے بُود جادر حریم دلبر زیبا کنم
بے گماں چشم دل خود بر جمالش وا کنم!

ایں چنیں کز آتشِ عشقش ز خود بے گانہ ام
عاقبت دانم کہ خود را زیں سبب رسوا کنم!

وعدۂ دیدار گر فردا دہد آں نازنین
من ز روئے بے خودی امروز را فردا کنم

در بیابان وِصالش روز و شب رہ می روم
بر اُمید آنکہ روزے بر درش ماوی کنم

گر نہ باشد پر تو دیدار یار اندر بہشت
ز آتش سودائے عشقش در جہنم جا کنم

من نہ شاداں از بہشتم نے ز دوزخ ترسناک
خویش را خود ہم بوصل یار خود بینا کنم

در فراقش قطب الدین زاں قطرہ افشانم ز چشم
خویش را خواہم چو قطرہ محض آں دریا کنم

اے جانِ جہاں آرزوئے روئے تو دارم

کلامِ حضرت بختیار کاکیؒ

اے جانِ جہاں آرزوئے روئے تو دارم
در سر ہوسِ قامت دلجوئے تو دارم

در کعبہ و در صومعہ و در دیر و خرابات
ہر جا روم دیدۂ دل سوئے تو دارم

اندر صف طاعت چو بہ مسجد بہ نشینم
دل مائل محراب دو ابروئے تو دارم

از بہر تماشائے رخ خوب اے دوست
در کوئے فنا خانہ بہ پہلوئے تو دارم

حاجی بطواف حرم کعبہ رود لیک
من کعبۂ مقصود بسر کوئے تو دارم

ہر جا کہ رود قطب الدین آید بر تو باز
چوں رشتۂ دِل بستہ بہر موئے تو دارم

سراپائے رسول رحمت صلے اللہ علیہ وسلم

مِن کلامِ حضرتِ عبد الرحمٰن جامیؒ

عارض است ایں یا قمر یا لالہ حمراست ایں
یا شعاعِ شمس یا آئینہ دلہاست ایں

قامت است ایں یا الف یا سرو یا نخلِ مُراد
یا مگر گلدستۂ باغ جناں آراست ایں

چشم تو جادو ست یا آہوست یا صیادِ خلق
یا دو بادام سیاہ یا نرگسِ شہلاست ایں

زُلفِ تو زنجیر یا قلاب یا مشکِ خُتن
سنبلِ تر یا سمن یا عنبر ساراست ایں

یارب ایں طاق است یا محراب یا قوسِ قزح
یا ھلال عید یا ابروے ماہِ ماست ایں!

یارب ایں خورشید تاباں است یا ماہ تمام
یا فرشتہ یا پری یا شوخ بے پرواست ایں

حقہ لعل است یا سرچشمہ آبِ حیات
یا دھن یا میم یا نونِ نہاں پیداست ایں

کوئے تو کعبہ است یا فردوس یا خلدِ بریں
یا گُلستان ارم یا جنت الماوٰی است ایں

طوطیِ شیریں زبان یا قمریِ باغِ جناں
بُلبلِ بے خانماں یا جامیِ شیدا است ایں

قبلۂ من کعبۂ من دینِ من ایمانِ من (از جامیؒ)

یا رسُولِ ہاشمی قربان نامت جانِ من
جانِ من جانانِ من با جملہ فرزندانِ من

از شعاعِ نورِ پاکِ تو منوّر یا رسُولؐ
دیدۂ من سینۂ من کلبۂ احزانِ[1] من

حضرتِ یعقوبؑ می گوید فدایت یا رسُولؐ
دیدۂ من یوسفؑ من مصرِ من کنعانِ من

بندۂ کم طاعتم از لطفِ آزادم بکن
خواجۂ من سیدِ من شاہِ من سلطانِ من

خاکِ راہِ رہروانِ راہِ عشقت یا رسُولؐ
سرمۂ من دیدۂ من چشمانِ من

یا رسُولؐ ابطحی بابُ السلامِ روضۂ اَت
قبلۂ من کعبۂ من دینِ من ایمانِ من

---

[1] نعت خوان حضرات سے گذارش :- کلبۂ احزان فارسی ادب میں اس چھوٹے کمرے کو کہتے ہیں جس میں حضرتِ یعقوبؑ، حضرت یوسفؑ کی جُدائی کے دِن گذارتے تھے۔ اس نعت میں کلبۂ احزان کا مطلب ہے غمگین دِل۔ آپ سے گذارش ہے کہ یہ نعت اسی طرح پڑھیں جس طرح میں نے درج کیا ہے۔ (مولف)

(وضاحت کے لیے ص ۱۱۱ بھی دیکھیئے۔)

از شاعِ نورِ پاک نو منور یا رسولؐ ٭ دیدہ من سینۂ من کلبۂ احزان من

کلبۂ احزان فارسی ادب کی مشہور اصطلاح ہے جسکا استعمال فارسی شعراء نے اپنے کلام میں یوں کیا ہے:۔
حافظ شیرازی ایک جگہ فرماتے ہیں :۔ ؎

ایں کہ پیرانہ سرم صحبتِ یوسفؑ بنواخت ٭ اجر بیست کہ در کلبۂ احزان کردم

مرحوم سید سجاد حسین صاحب اسکا ترجمہ یوں کرتے ہیں :۔
اس بڑھاپے میں یوسفؑ کی صحبت نے مجھے نوازا ہے۔ یہ اس اجر کا بدلہ ہے جو میں نے غموں کی کوٹھڑی میں کیا ہے۔
اس کے علاوہ سید سجاد حسین کلبۂ احزان کی تشریح اس طرح کرتے ہیں :۔
کلبۂ احزان یعنی غموں کی کوٹھڑی وہ جگہ کہلاتی ہے جہاں حضرت یعقوبؑ نے حضرت یوسفؑ کے فراق کے دِن بسر کئے تھے ——— دیوانِ حافظ مترجم ص ۳۱۲ ۔ حاشیہ
حضرت خواجہ حبیب اللہ نوشہریؒ اپنی مشہور تصنیف " دیوان حبیؒ " میں ایک جگہ فرماتے ہیں :۔

یعقوبؑ وش بکلبۂ احزان بنالہ ایم
بوئے رساں کہ یوسفؑ کنعانِ من کجاست ——— (دیوان حبیؒ ص ۲۶)

ترجمہ :۔ حضرتِ یعقوبؑ حضرتِ یوسفؑ کی جدائی کی وجہ سے غموں کی کوٹھڑی میں آہ وزاری کر رہے ہیں۔ حضرتِ یوسفؑ کی خوشبو پہچاننے والے میرا یوسفِ کنعان کہاں ہے۔

حضرتِ بختیار کاکیؒ ایک جگہ فرماتے ہیں :۔
منِ بملکِ ہر دو عالم کے برابر مے کنم ٭ گر شود روشن ز رویت کلبۂ احزان من۔
(دیوان قطب الاقطاب ص ۲۳۷)

حضرت شیخ یعقوب صرفیؒ فرماتے ہیں :۔

؎ آمدی در کلبۂ تاریک روشن ساختی
محنت آباد مرا خوشتر ز گلشن ساختی
——— (دیوان صرفی)

اسلیے نعت خواں حضرات سے گذارش ہے کہ وہ یہ نعتِ شریف پڑھتے وقت قلبِ من قلبانِ من کے بجائے کلبۂ احزان من پڑھیں۔

(مؤلف)

سجدۂ پاکت کہ باشد در قیامت یا رسولؐ
راحتِ من رحمتِ من ابرِ من نیسانِ من!

یک تکلّم زاں دو لعل شکریں فرما کہ ہست
قوّتِ من قوتِ من یاقوتِ من مرجانِ من

چشم دارد جامیِ مسکیں کہ فرمائی قبول
گریۂ من نالۂ من آہِ من افغانِ من

توئی سلطانِ عالم یا محمدؐ

حضرتِ جامیؒ

نسیما جانب بطحیٰ گذر کن
ز احوالم محمدؐ را خبر کن

توئی سلطانِ عالم یا محمدؐ
ز روئے لطف سوئے من نظر کن

رساں ایں جانِ مشتاقم در انجا
نثارِ روضۂ خیر البشر کن

بگو اے آفتابِ ذرّہ پرور
بر آ از روضۂ شامم سحر کن

نسیما از تو دارم آرزوئے
کہ تا ملکِ عرب روزے سفر کن

نسیما گر نمی آید ز تو کار
برو بہرِ خدا کارے دگر کن

بگو اے شاہِ اورنگِ عنایت
بر احوالِ گدایانت نظر کن

رسی چوں بر درِ شاہِ دو عالم
سجودے عاشقانت وقفِ در کن

پئے تعظیم سر خود را کنی خم
نگاہے بر منِ بے بال و پر کن

بحالِ مبتلائے غم نظر کُن　　دوائے دردِ دِل اے چارہ گر کُن

مشرف گرچہ شُد جامی بیکبار

خدایا ایں کرم بار دگر کُن

آرزوے وصل

حضرت قُطبُ الدّین بختیار کاکیؒ

۵۸۳ — ۶۳۴ھ

یارسول اللہؐ دوا کن دردِ بے درمانِ مَن

آرزوئے وصل دارد دیدۂ گریانِ مَن

کے توانم از سرِ کویش قدم بیروں نہاد

زانکہ باشد آرزوئے وصل تو درمانِ من

ہر کسے از بہرِ ایمان عجز و طاعت می کُند

دردِ عشقِ یار باشد مایۂ ایمانِ من!

من بملک ہر دو عالم کے برابر می کنم

گر شود روشن ز رویش کلبۂ احزانِ من

نیست امروزے غمِ عشقم کہ از روزِ ازل

تخمِ دردِ عشق بودہ در دلِ ویرانِ من

ہر سحر در آرزوئے روئے خوبِ آں نگار

بگذرد از آسمانہا نالہ و افغانِ من

وصفِ دیدارش مجو از قطب الدین کو نارسی

کی بیاید نعتِ تو در حیطۂ امکانِ من!

اے دلِ غمگین مخور غم غمزدا شاہ رسل ﷺ از حق آمد رحمت و برکت برائے انس و جان
پرتو ماہِ ربیع الاول آں ماہ منیر ﷺ اخترِ بختِ نبوت زاوجِ عزت شد عیاں

صبا بسوی مدینہ

از حضرت نظام الدین اولیاءؒ

۶۳۶ – ۷۲۵ ھ

صبا بسوئے مدینہ روکن ازیں دُعا گو سلام برخواں
بہ گردِ شاہِ مدینہ گرد و بصد تضرع پیام برخواں

بہ باب رحمت گہے گذر کن بہ بابِ جبرئیل گاہ جبیں سا
سلام ربی علی النبی گہے بباب السلام برخواں

بشوز من صورتے مثالی نماز بگذار اندر آں جا
بہ لحن خوش سورۂ محمدؐ تمام اندر قیام برخواں

بنہ بچندیں ادب طرازی سر ارادت بخاک آں کوئی
صلوات وافر بہ روحِ پاکِ جنابِ خیر الانامؐ برخواں

بہ لحنِ داؤدؑ ہمنوا شو بنالۂ درد آشنا شو
بہ بزم پیغمبر این غزل راز عبد عاجز نظام برخواں

اے عربی و قرشی و ہاشمی — بندۂ تو ہمہ عجمی و ہم عربی
آمدیم با ہمہ آلائش — منتظر بخشش و بخشائش

تو جانِ پاکی سر بسر

از حضرت جامیؒ

تو جانِ پاکی سر بسر نے آب و خاک اے نازنیںؐ
واللہ ز جان ہم پاک تر روحی فداک اے نازنیںؐ

پاکان ندیدہ روئے تو دادند جان بر بوئے تو
اینک بہ گردِ کوئے تو صد جانِ پاک اے نازنیںؐ

رفتی بہ گل گشتِ چمن گل دیدہ لطف آن بدن
کز شوقِ آن بر خویشتن زد جامہ چاک اے نازنیںؐ

گر شد چو لالہ پیکرم غرقہ بخون غم کے خورم
این بسکہ بر دِل می برم داغت بخاک اے نازنیںؐ

دارم ز غم بیمارئیے بیمار غم را یارئیے
گر تو کنی غمخوارئیے از غم چہ باک اے نازنیںؐ

با آنکہ دردم شد قوی خواہم فغانم نشنوی
ترسم کہ بہر من شوی اندیشہ ناک اے نازنیںؐ

جامی کہ دارد با تو خوہر گز نتابد از تو رو
گر خود نہی بر فرق او تیغ ہلاک اے نازنیںؐ

اے ز لعلت کام جو روح الامین ٭ خطِ سنہرت رحمۃً للعالمینؐ (حضرت جامیؒ)

ایں عجب خوبیست ساقی گشتہ از آبِ حیات

بوی آں باغ و بہار یا گلبنِ رعناست ایں
بوی آں یار مسرّت بخش جاں افزاست ایں

ایں چنیں بوئے کزو اقسامِ عالم مست شد
از زمین نبود مگر از جانب بالاست ایں

اختراں گویند از بالا کہ ایں خورشید چیست
ماہیاں گویند در دریا کہ چہ غوغاست ایں

آفتابش روئے ہا را می کند چوں آفتاب
رشکِ ماہِ سیم افشاناں خوش سیماست ایں

بعد چندیں سال حسنِ یوسفی واپس رسید
ایں چہ خوبی ایں چہ سیرت، سیرتِ حوراست ایں

ایں عجب خوبیست ساقی گشتہ از آب حیات
کوہِ قاف نادراست و نادرِ عنقاست ایں

آیۂ انا فتحنا مشرق و مغرب گرفت
قرۃ العین حیاتِ جان مولاناست ایں

ایں امانِ ہر دو عالم دین پناہ ہر دو کون
دستگیر روز سخت کامل فرد است ایں
طاق محراب دعا یا خود خمِ ابروست ایں
قبلۂ حاجاتِ عالم یا رخِ نیکوست ایں
پر تو نور تجلی یا شعارِ اقدس است
یا نہال باغِ جاں یا قامت دلجوست ایں
حلقۂ فتراکِ زلفش دامِ چینِ دل فریب
یا کمندِ عنبریں یا نرگسِ جادوست ایں!

آفتابا بار دیگر خانہ را پر نور کن

کلام شمس تبریزی

آفتابا بار دیگر خانہ را پر نور کن! ! دوستاں را شاد گرداں دشمناں را کور کن
آفتابا بار دیگر سوئے مغرب باز رو جملۂ سیارہ را بر حسنِ خود مغرور کن
اے طبیب عاشقاں وائے چراغ آسمان
عاشقاں را دستگیر و چارۂ رنجور کن
شمس تبریزی نقاب کبریا را بر کشا
جان مشتاقانِ شمع روئے خود مسرور کن

محراب دو ابرویت طاق است اندریں عالم

کلام حضرت امیر خسرو رح

یوسف چو رخت ملاحت در آب ندید است آں*

خورشید چناں زلفے در آب ندید است آں

دو چشم چو بادامت در خواب بود دائم

بادام چناں چشمے در خواب ندید است آں

محراب دو ابرویت طاق است دریں عالم

طاقے کہ چناں ہرگز محراب ندید است آں

بوئے کہ دہد زلفت گلزار کجا دارد!

خونے کہ خورد لعلت عناب ندید است آں

بالائے تو گر بیند مہتاب شود سایہ

خود سایۂ بالایت مہتاب ندید است آں

نقشے کہ رخت دارد در آبِ دو چشم من!

کے چشم چناں نقشے در آب ندید است آں

صد حرف فرخندہ است از دفتر تو خسرو!!

کے دائرۂ عشقت یک باب ندید است آں

* بعض کتابوں میں (ندید است ایں) لکھا ہے۔

منتخب اشعار

کلامِ مولانا
عبدالرسول خانقاہیؒ

اے ترا ملکِ دو عالم یک قلم زیرِ نگین
صد سلیمان ہمچو سلمان بر درت سایہ جبین

پایۂ معراج موسیٰ زیں جہاں کوہ پارۂ
حجلۂ خلوت سرائے خاصِ تو عرشِ بریں

والضحیٰ از مصحفِ وصفِ جمالت صفحۂ
معنیٔ واللیل اشعار ز شعرِ عنبریں

بہر اثباتِ کمالِ دست گاہت روشن است
رجعتِ خورشید یا شق القمر از شاہدین

صد درود و صد سلام از ما بیکجا صبح و شام
بر تو و بر آل و اصحاب و اہلبیت طاہریں

درد و عالم وردِ جان نام تو می سازد رسول
بر امید یک شفاعت یا شفیع المذنبینؐ

(بشکریہ غلام نبی گوہر صاحب)

پیش از ہمہ شاہانِ غیور آمدہ ٭ ہر چند کہ آخر بظہور آمدہ
اے ختم الرسل قربِ تو معلوم شد ٭ دیر آمدہ از رہِ دور آمدہ

مفلسانیم آمده در کوی تو

کلام حضرت احمد جام

مفلسانیم آمده در کوی تو
با ہزاراں آرزوئے روئے تو

چوں گدایاں بر درت اُمیدوار
بوکہ آید در مشامم بوی تو

مستمندیم و نزار و خوار و خراب
عاجزیم از عادت و از خوی تو

تشنہ می میرم تا این ماجرا
بر کہ گویم آب اندر جوی تو

ہر کسے رُو سوئے کعبہ میکند
سجدۂ ما در خم ابروی تو

گر رود در روزِ از قالب جان من
ہم رود آخر سراسر سوئے تو

ہم چو مرغے در میان قید دام
ماندہ اندر حلقہ ہائی موی تو

رشتہ از حبل المتین باشد مرا
گر بیابم تارے از گیسوی تو

بر درت افتادہ احمد روز و شب
تا دھد جان را بخاکِ کوی تو

خورشید ذرہ ایست ز نور جمال تو
افلاک قطرہ ایست ز بحر نوال تو!

لذات ہر دو کون ز جودت نشانۂ
ایجاد شمہ ایست ز حسنِ لنال تو!

از فیض کاشانی

شیئاً للہ از جمال روئے تو

کلام شمس تبریزی

صوفیا نیم آمدہ در کوی تو
شیئاً للہ از جمال روئے تو

از عطش ابریق ہا آوردہ ام
کہ آبِ جوئے نیست جز جوئے تو

ہاں بدہ چیزے بدرویشانِ خویش
اے ہمیشہ لطف و رحمت خوئے تو

حسنِ یوسف قوت جانشد قحط سال
آمدیم از قحط ما ہم سوئے تو

ولولہ در خانقاہ افتاد دوش
مشک پر شد خانقاہ از بوی تو

دست بکشا جانب زنبیل ما
آفریں بر دست و بر بازوی تو

یا رسول اللہؐ توئی مقصود کل!
اے شدہ ترک فلک ہندوئی تو!

کلام صائب تبریزی

تاج و کمر چو موج و حبابست ریختہ
در ہر کنارہ اے ز محیط سخائی تو

ھر چند کائنات گدای در تو اند
ہیچ آفریدہ نیست کہ داند سرای تو

در مشت خاک من چہ بود لایق نثار
ہم از تو جان ستانم و سازم فدای تو
غیر از نیاز و عجز کہ در کشور تو نیست
این مشتِ تیرہ چہ دارد سزای تو
صائبؔ چہ ذرہ است و چہ دارد فدا کند
اے ہزار جانِ مقدس فدائی تو

غزل

(کلام صحبتؔ لاری)

صبح نورانی است یا روی تو
شام ظلمانی است یا موی تو

این ہلال عید یا قوس قزح
یا کمان۔ یا طاق۔ یا ابروی تو

ترک سر مست است یا بادام خُلد
یا خمارین نرگسِ جادوی تو

خالِ مشکیں یا سپند یا مجمرہ
یا بگلزار عذار آہوی تو

کعبۂ مقصود یا بیت الحرام
منظر اعلاست یا مشکوی تو

نکہتِ مشکِ است یا عطر عبیر
یا شمیم طرۂ گیسوی تو!!

صحبتؔ این یا عاشق دیوانہ است
یا سگے از آستان کوی تو

قبلہ گہ جان و دلم روئے تو

از حضرت ملا طیب رح

قبلہ گہ جان و دلم روئے تو — سجدہ گہم طاق دو ابروئے تو
دلولہ در عالم بودن فگند — واقعۂ سلسلۂ موئے تو
شاہ عرب میر عجم ترک وار — گشتہ چو من چاکر و ہندوئے تو
حج من و عمرۂ من وصل تست — کعبۂ من نیست مگر کوئے تو
گرد تو در دیدۂ دل توتیا — سرمہ من خاک در کوئے تو
روز و شب از عشق بسر می برم — کوی دلم در خم گیسوئے تو
بہ زمداوائے طبیبان عصر — دردمرا نسخۂ از بوئے تو

جان و دل طیبؔ مسکین فدا
صد سر من صدقۂ یک موئے تو

والضحیٰ آمد جمال روئے تو

۱۸۳۳ - ۱۸۹۸ء

پیر حسن شاہ کھویہامی

اے کہ شرح والضحیٰ آمد جمال روئے تو
سورۂ واللیل وصف عنبریں بوئے تو
سین دندان تو از یٰسین نشانی می دہد
صورت حشیمے کہ دارد حلقۂ گیسوی تو

اے دو چشم سرمہ گینت کحل مازاغ البصر
قاب قوسین است رمز گوشۂ ابروئی تو

نسخۂ فیہہ الشفاء شہد گفتار خوش است
مایۂ یحی العظام آمد لب دلجوی تو

قبلۂ دل کعبۂ ایمان یا رسول اللہ توئی
سجدۂ مسکین حسن ہر لحظہ باد اسوی تو

سرو باغ قم فانذر قامت دل جوی تو

از سامی

زیب گلزار اَو ادنیٰ اتحلِ بستان دنے
سرو باغ قم فانذر قامت دِل جوئی تو

قبر معراج تو ہمچون آفتاب نیم روز
در شب اسریٰ بعبدہ روشن از ابروئی تو

راندہ شد نافہ زناف آہوان از بس خطا
زد چو لاف ہمسری با بوئی مشکین موئی تو

چون گل صد برگ افتد بر زمین گل برگ برگ
گر نیاید رنگ و بو از پرتو مہ روئے تو

یا رسول اللہ قدم بر چشم نمناکم بنہ
تا ز اشک دیدہ ہای تر کنم پاشوی تو

پشت نومیدی زدہ بر روئے خلق این جہان
روی اُمید در جا آوردم اکنوں سوی تو

پردہ از رخ بر فگن یک شب بچشم جلوہ دہ
تا کمال حسن بینم از جمال روئے تو

ترسد از سوء ادب در حضرت نامی اگر
خویشتن را در گمار د از سگان کوی تو

ای ماہ عالم سوزِ من

از حضرتِ شیخ سعدیؒ

ای ماہِ عالم سوزِ من از من چرا رنجیدۂ
ای شمعِ شب افروزِ من از من چرا رنجیدۂ

یک شب ترا مہماں کنم تا جان و دل قربان کنم
جای تو در چشماں کنم از من چرا رنجیدۂ

ای جانِ من جانانِ من بر من نگر سلطانِ من
یک شب بیا مہمانِ من از من چرا رنجیدہ

من عاشقِ زارِ توام از جان وفادار توام
تا زنده ام یار توام از من چرا رنجیدۂ

من عاشق دیوانہ ام اندر جہاں افسانہ ام
تو شمع و من پروانہ ام از من چرا رنجیدۂ

رنجیدۂ رنجیدۂ از من گناہ چہ دیدۂ
دائم گناہ بخشیدۂ از من چرا رنجیدۂ

بنگر ز عشقت چوں شدم سرگشتہ و مجنوں شدم
چوں لالہ دل پرخوں شدم از من چرا رنجیدۂ

اے سروِ خوش بالائے من وی دلربا رعنائ من
لعل لبت حلوای من از من چرا رنجیدۂ

من سعدئ دلخواہِ تو ابروی تو چوں ماہِ نو
من یار نیکو خواہ تو از من چرا رنجیدہ

تنم فرسودہ جاں پارہ

از حضرتِ جامیؒ

تنم فرسودہ جان پارہ زہجران یارسول اللہﷺ
دلم پُر درد و آوارہ زعصیان یارسول اللہﷺ

شب و روز از شکیبائی زحد گشتم تمنائی
بخلوت سوی من آئی خراماں یارسول اللہﷺ

چو سوی من گذر آری من مسکین بنا داری
نثارِ نقش نعلینت کنم جان یا رسول اللہؐ

زجام حب تو مستم بہ گیسوئے تو دل بستم
نمیگویم کہ من ہستم سخندان یا رسول اللہؐ

بوقت مرگ در مانم رود از تن برون جانم
نگہداری تو ایمانم زِ شیطان یا رسول اللہؐ

چو روزِ حشر برخیزم بدامانِ تو آویزم
زِ دیدہ خون دِل ریزم فراوان یا رسول اللہؐ

زِ پا افتادم از پیری برحمت دستِ من گیری
ہمیں یک حرف بپذیری زِ نادان یا رسول اللہؐ

بصدیقؓ خریدارم عمرؓ را دوست میدارم
فِدا سازم دِل و جان را بہ عثمانؓ یا رسول اللہؐ

نہادم پیش گاہے سر بہ پائے ساقی کوثرؓ
اِماماںؓ را شوم چاکر بہ ایقان یا رسول اللہؐ

چو بازوے شفاعتؐ را کشائی بر گنہگاران
مکن محروم جامی را درآں آں یا رسول اللہؐ

زکردہ خویش حیرانم سیاہ شد روز عصیانم پشیمانم پشیمانم پشیمان یا رسول اللہؐ

نظر بر حال زارم یا رسول اللہ ﷺ

مولانا جامیؒ

ز رحمت کُن نظر بر حال زارم یا رسُول اللہ ﷺ
غریبم بے نوائم خاکسارم یا رسُول اللہ ﷺ

ز داغ ہجر تو دل داغدارم یا رسُول اللہ ﷺ
بہار صد چمن کردہ نظارم یا رسُول اللہ ﷺ

توئی تسکین دل آرام جان صبر و قرار من!
رُخ پُر نُور بنما بے قرارم یا رسول اللہ ﷺ

توئی سلطان عالم جملہ عالم زیر دامانت
تو دانی بجز تو کس ندارم یا رسول اللہ ﷺ

دم آخر بنمائی جلوۂ دیدار جامیؔ را
ز لطف تو ہمیں اُمید وارم یا رسول اللہ ﷺ

رباعی:

آں ختم رُسل ﷺ امیر ایوانِ وجود
دارائے سریر حُسن و سلطانِ وجود
از باب کتابِ آفرینش پُرسی!
آں نام محمد ﷺ است عنوانِ وجود

بلغ العلیٰ بکمالہٖ

از (ضیاء الدین ضیاء)

تضمین بر نعت حضرت سعدی شیرازی

چوں از زمین خیر البشر سوئے فلک شد جلوہ گر
ختم الرسل رشک قمر
بلغ العلیٰ بکمالہٖ

شد سرنگوں در یک نظر کفر از جہاں زود سربسر
آں پادشاہِ بحر و بر
کشف الدجیٰ بجمالہٖ

شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ حضرتِ محمد مصطفیٰ
آں شافع روزِ جزا
حسنت جمیعِ خصالہٖ

فرمودۂ حق بر ملا دادد بہ قرآں اے ضیاء
بہر شہ ہر دو سرا
صلّوا علیہ وآلہٖ

مولینا عبدالسلام خاں قاسمی

اے ترا ملک دو عالم یک قلم زیر نگین ! ✦ صد سلیماں ہمچو سلماں بر درت ساید جبین
پایۂ معراجِ موسیٰ زیں جہاں کوہ پارہ ✦ حجلۂ خلوت سرا خاص تو عرش بریں

قسم بقبلۂ روئے تو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

پیر حسن شاہ انس کھوبہامی رح

قسم بقبلۂ روئے تو یا رسول اللہ
روا است سجدہ بسوئے تو یا رسول اللہ

کمال حسن ازل است مظہر اعلیٰ
جمال روئے نکوئے تو یا رسول اللہ

بود بمذہب عشق حج اکبر یعنی
طواف کعبۂ کوی تو یا رسول اللہ

زبان است تازہ بذکر تو ای حبیب ازل
دل است زندہ بیوئی تو یا رسول اللہ

ز بند دام جہاں خود حسن بود آزاد
اسیر حلقۂ موی تو یا رسول اللہ

بلغ العلے بکمالہ

سعدی شیرازی رح

۵۸۹ — ۶۹۱ ھ

شہنشاہِ ارض و سماء
بلغ العلے بکمالہ

وصف رخ او والضحیٰ
کشف الدجیٰ بجمالہ

قرآں بر اخلاقش گواہ
حسنت جمیع خصالہ

صدقاً یقیناً راسخاً
صلو علیہ و آلہ

پیرانہ سر نہادم در رہ سگانت

(کلام مولانا جامی رح)

پیرانہ سر نہادم سر در رہ سگانت
موئے سپید کردی جاروب آستانت

ای از ہلال ابرو پیرا فتاب تاباں
مشکین کماں کشیدہ من چوں کشم کمانت

کم زن گرہ میاں را بر قصد من کہ ترسم
تابِ گرہ نیارم از نازکی میانت

یک بوسہ وعدہ کردی لعل لبت ضمانشد
خود لطف کن وگرنہ بستانم از ضمانت

دشنام از زبانت باشد مراد جامی
یا از زبان آں کس کو گوید از زبانت

ولادت باسعادت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عالم قدس سے مہکی ہوئی جو آئی نسیم
غنچہ انسان کے مقدر کا کھلا آج کے دن

آب و گل ایک زمانے سے تھے مصروف دعا
ربّ اکبر نے سنی ان کی دعا آج کے دن

دیکھتی رہ گئی گردوں کی بلندی تجھ کو
خاکِ بطحیٰ وہ رتبہ ملا تجھ کو آج کے دن

منقول از:۔ "مطلع الانوار"

یا رسول اللہؐ حبیب خالق یکتا توئی

شمس تبریزی ________ ۵۳۹ھ ___ ۶۳۲ھ

یا رسول اللہ حبیب خالق یکتا توئی!
برگزیدہ ذوالجلالؐ پاک و بے ہمتا توئی

نازنین حضرت حق صدر بدر کائنات
نورِ چشم انبیاء چشم و چراغِ ما توئی

در شب معراج بودہ جبرئیل اندر رکاب
پا نہادہ بر سریر گنبد خضرا توئی

بر سریر لی مع اللہ تا ابد سلطان توئی
در گلستان فاوحیٰ مرغ خوش الحان توئی

در دیار قم فانذر صاحب فرمان توئی
قالب بے روح مارا در دو عالم جان توئی

سینۂ مجروح مارا مرہم و درمان توئی
مرہمے نہ بر دلِ ریشم کہ درمان توئی

یا رسول اللہؐ تو دانی امتانت عاجزاند
عاجزان را رہنما و پیشوائے ما توئی

شمس تبریزی چہ داند نعتِ ختم المرسلینؐ
مصطفےٰؐ و مجتبےٰؐ و سیدِ اعلےٰ توئی

منتخب اشعار

سیدا روئے والضحیٰ داری

سیدا روئے والضحیٰ داری — موئے واللیل اذا سجیٰ داری

تاج لولاک بر سرت زیبا — وز مزمل بہ بر قبا داری

طای طاہا طراز خلعت تو — وز مدثر ہمین ردا داری

یای یٰسین یاسمین بویت — گل دستار خوش نما داری

نیستی مائل نعیم جہاں — ما خضر خوان ہل اتیٰ داری

باغ مازاغ را تماشا کن — گل صد رنگ ماطغیٰ داری

قاب قوسین مقام او ادنیٰ — عزت از قربت دنیٰ داری

ذات تو از خطاب ارسلناک — از خدا مورد ثنا داری

لن ترانی بہ شان موسیٰ گفت — احترام لقد رآ داری

بصفایت کجا رسد خورشید — در صفا نام مصطفےٰ داری

روئے زیبا نما کہ مشتاقم! — قسم ذات کبریا داری

بہ قرآنے کہ وحی تنزیل است — معجزاتے کہ بے حصا داری

بہ شب قدر و لیلۃ المعراج — بہ وصالے کہ با خدا داری

مس قلیم بہ یک نظر زر کن! — آں نظر ہم چو کیماء داری

پادشاہا بحال ما نظرے — کہ عنایت بہر گدا داری

روز و شب تحفۂ درود و سلام — ہدیہ کن ہدیہ تا ولا داری

رخ زیبا داری

حضرت امیر خسرو رح

المتوفی :- ۷۲۵ھ

خط سبز و لب لعل و رخ زیبا داری
حُسن یوسفؑ دم عیسیٰؑ ید بیضا داری

شیوہ و شکل و شمایل حرکات و سکنات
آنچہ خوباں ھمہ دارند تو تنہا داری

سنبل و یاسمن و نسترن و سرو سہی
از سر زلف عذار و قد بالا داری

تا تبسّم نکنی عقل نگوید ھرگز
کاندرین آب خضر لولوئے لالا داری

عقل و ہوش و دِل و جان بردی و ہم صبر و قرار
دیگر از خسروؔ بیدل چہ تمنّا داری

اے چہرۂ زیبای تو

از حضرت امیر خسروؔ رح

اے چہرۂ زیبائے تو رشکِ بتانِ آزری
ہر چند وصفت مے کنم در حُسن زاں بالاتری

آفاق ہا گردیدہ ام مہر بتاں ورزیدہ ام
بسیار خوباں دیدہ ام اما تو چیزے دیگری

ہرگز نیاید در نظر صورت ز رویت خوب تر
شمسی ندانم یا قمر یا زہرہ یا مشتری

من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جاں شدی
تا کس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

تو از پری چابک تری وز برگ گل نازک تری
وز ہر چہ گویم بہتری حقا عجائب دلبری

عزم تماشا کردہ آہنگ صحرا کردہ
جان و دِل ما بردہ اینیست رسم دلبری

لعل بدخشان دیدہ ام الماس را سنجیدہ ام
دُرِّ عدن را چیدہ ام یکتا تو درج گوہری

خسرو غریب است و گدا افتادہ در شہر شما
باشد کہ از بہر خدا سوئے غریبان بنگری

عالم ھمہ یغمائی تو خلقِ ھمہ شیدائی تو
آں نرگسِ شہلائی تو آوردہ رسم خوشتری

اے بذات تو مزین مسند پیغمبری

از حضرت قدسیؒ

اے بذات تو مزین مسند پیغمبری
وی خجل گشتہ ز رویت آفتاب خاوری

پیش از آدم تو بودی ہیچ کس موجود نہ
تو عجب دُرّ یتیمی تو عجائب گوہری

پیش از آدم بعد از آدم در جمیع کائنات
پیشوا چون تو نہ گشتہ بر سریر سروری

خواجہ لولاکؐ یعنی آفتابِ ہر دو کون
آفتاب نور بخشندہ بماہ و مشتری

منتظر بودند در معراج حوران بہشت
تا کہ تو از گوشۂ چشم بر ایشان ننگری

گر نبودے یا رسول اللہ ذاتِ پاکِ تو
ہیچ پیغمبر ندیدے دولتِ پیغمبری

روز محشر عاصیاں را دستگیری مے کنی
یا رسول اللہؐ سوئی قدسی ز رحمت بنگری

مرحبا سید مکی

حاجی جان محمد قدسیؒ
المتوفی ۱۰۵۶ھ

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

ذاتِ پاکِ تو کہ در ملک عرب کردہ ظہور
زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

نسبت نیست بذاتِ تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدمؑ تو چہ عالی نسبی

شب معراج عروجِ تو گذشت از افلاک
بمقامیکہ رسیدی نرسد ہیچ نبیؐ

نخل بستان مدینہ ز تو سر سبز مدام
زان شدہ شہرۂ آفاق بہ شیرین رطبی

ما ہمہ تشنہ لبانیم و توئی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد میگذرد تشنہ لبی

منقول از نقوش رسولؐ نمبر لاہور

من بیدل بجمالِ تو عجب حیرانم
الله الله چه جمالست بدین بوالعجبی

عاصیانیم زمانیکئی اعمال مخواه
سوئے ماروئی شفاعت بکن از بے سببی

نسبت خود بسگت کردم وبس منفعلم
زانکہ نسبت بہ سگ کوی تو شد بے ادبی

چشمِ رحمت بگشا سوی من انداز نظر
ای قریشی لقبی ہاشمی و مُطلبی

بر درِ فیض تو ایستادہ بصد عجز و نیاز
زنگی و رومی و طوسی و یمنی و حلبی

سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
آمدہ سوی تو قدسی پیٔ درمانِ طلبی

من شمع جان گدازم

حضرت عراقی
۶۱۰ — ۶۸۸ ھ

من شمع جان گدازم تو صبح دل کُشائی
سوزم گرت نہ بینم میرم چو رخ نمائی

نزدیکت ایں چنینم دور آن چنان کہ گفتم
نے تاب وصل دارم نے طاقتِ جُدائی

بہ خمار خانہ رفتم ہمہ پاکباز دیدم
چو بصومعہ رسیدم ہمہ یافتم ریائی

بہ طوافِ کعبہ رفتم بہ حرم رہم ندادند
کہ برون در چہ کردی کہ درون خانہ آئی

چہ کنم غریب شہرم بہ تُو دارم آشنائی
بہ سرِ رہت نشینم بہ بہانۂ گدائی

بہ زمین چو سجدہ کردم ز زمین ندا بر آمد
کہ مرا خراب کردی تو بہ سجدۂ ریائی

بہ کدام ملت است ایں ز کدام مذہب است ایں
کہ کُشی تو عاشقے را کہ تو عاشقم چرائی

در دمے دوم شب زدد دل ندا بر آمد
کہ در آور آعراقی کہ تو ہم از آنِ مائی

اے بذاتِ تو مزین ! حضرت ابو المعالیؒ

اے بذاتِ تو مزین مسند پیغمبری
وے خجل گشتہ ز رویت آفتاب خاوری

این جہان و آنجہان فارغ نہ از امتان
ہیچ پیغمبر نہ کردہ چون تو اُمت پروری

چون سلیمانؑ صاحب تاج و نگیں گردیدہٗ
حلقہ زد حکمت بملک دہر چون انگشتری

سرورا جن و بشر پروانہ بہ شمع رخت
سوختہ در جلوۂ انوار تو حور و پری

سیّد الکونین ختم الانبیاء و مرسلین
مطلع نورِ ہدایت ماہِ اوجِ سروری،

در گروہ سروران ملک و دین سرور توئی
بر قد زیبائی تو زیبد کلاہ سروری

یا نبی اللہ برافگن پردہ از رخسار خویش
تا شود روشن ز رویت آفتاب خاوری

جوہرے چون تو نہ شد تابند از کان کرم
تو عجب دُرّ یتیمی تو عجائب گوہری!

ذاتِ پاکت آمدہ سرے ز اسرارِ الٰہ
عقل ہر کس کے رسد آنجا بفہم سرسری

بوالمعالی بر درت آمد شہا از روی خجل
بندہ را بہر خدا از محنتِ غم کن بری

رخ جمال مصطفےٰ
(کلام جامیؒ)

سرت گردم اے قاصد خوش خرامے
کہ در کوی یارم رسان یک پیامے
عجب زلف داری عجب روئے گلگون
یک صبح خندان یک نگاہ شامے

فقم قم یا حبیبی کم تنامی

از حضرت جامیؒ

بشو قت جان بلب آمد تمامی — فقم قم یا حبیبی کم تنامی
عمامہ برسر و جامہ بہ تن پوش — بقدِ سرو رخ ماہِ تمامی
ہمہ پیغمبراں در جستجو یند — خدا داند کہ تو در چہ مقامی
صبا گر تو سوے یثرب گذشتی — بہ تفعطیے رسان از ما سلامی

بہ حُسنِ اہتمامت کارِ جامیؔ
طفیل دیگراں یابد تمامی

یا رسُول عربیؐ

از حضرت جامیؒ

یا رسول عربیؐ شاہ سوار مدنی
بُلبل مکہ و بطحے و سہیل یمنی

در حریم حرم خاص تو جبرئیل امینؑ
کمترین بندۂ درگاہ ہست اویس قرنی

تو کہ در باغ رسالت چہ قدت سرو برست
سرو باغ ملکوتی و گل یاسمنی

رخ بر آن روضۂ کن و خاک درش شو جامیؔ
زانکہ تو بلبل آں باغ وفائی چمنی

دلبرم ہاشمی

از حضرت صرفیؒ

دلبرم ہاشمی و مطلبی و قرشی — کہ دل و جان مرا جز بغمش نیست خوشی

ہمہ شاہانِ عجم بر در سلطان عربؐ — کمتر از بندۂ زنگی و غلام حبشی

نام او حرز یمانی است و فاکیشان را — وہو الوِرد لنا کلّ غداۃٍ و عشی

غیر خاک قدمش آب حیاتم نہ بُود — اِنّ عطشان قد احرق قلبی عطشی

خوب رویان جہان گرچہ کواکب صفتند — اوست مشہور ازاں جملہ بخورشید وشی

خاکساری سرافرازی من بر در او — تو گرفتار بآرایش دستار وفشی

دادہ اند از پئی آنت دل و جان اے صرفی
کہ دہی دل بروی و جان بہ غم او بکشی

جمالِ مصطفیؐ

از

فخرالدین عراقیؒ

اے ربودہ دلم برعنائی — ایں چہ لطف است و ایں چہ زیبائی

از جمالت خجل شود خورشید — گر تو برقع ز روئے بکشائی

زیر برقع چو آفتاب منیر — اندر ابر لطیف پیدائی

نیست بے روئے تو عراقی را — پیش ازیں طاقت شکیبائی

نعتِ آفتابِ عالمؐ

از
مولانا جامیؒ

اے مظہر حسن لا یزالی !
مرآتِ جمالِ ذوالجلالی !

انوار تجلی قدم را
رخسار تو احسن الجمالی !

درشان کمال تست نازل
آیاتِ مکارم و معالی

رویت طرف من النہار ست
زلفت زلف من اللیالی

میخانہ کہ ساحت جلالش
بادا از غبار غیر خالی !

احرام حریم آں تبیند ند
جز درد کشاں لا ابالی !

جامی بہ وظائف تضرع
مشغول بود علی التوالی

باشد بجوالۂ عنایت
روزی برسد بدان حوالی

ای جلوہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم

از :- ولی اللہ منتو
المتوفی :- ۱۸۵۸ء

ای جلوۂ رسالت اعزاز انبیائی
ممتاز نام تو شد محبوبِ کبریائی

والشمس نام تو شد بر مشرق حقیقت
از پر تو جمالت انوار حق کشائی

در چشم میم بودہ مستور راز وحدت
تا از نگاہِ نازت نور نہاں نمائی

بر عرش چوں بر فتی گفتہ ملائک آں دم
صلی علی محمدؐ صد بار خوشتر آئی

چوں نعرۂ احد در غارِ حرا نمودی
آواز حق بر آمد از پردۂ سمائی

مقصود ہر دو عالم ای منزل نبوت
اقرأ باسم ربک پیغام ابتدائی

از فیض تو ولی شد امید وار رحمت
ورنہ تو خوب دانی احوال روسیاہی

غزل

از حسنِ ملیح خود شورے بجہاں کردی
ہر زخمیٔ بسمل را مصروف فغاں کردی

بے جرم و خطا قتلم از نازِ بتاں کردی
خود تیغ زدی بر من نامِ دگراں کردی

مدہوش بیک ساغر اے پیرِ مغاں کردی
دل بردی و جاں بردی بیتاب و تواں کردی

درِ معکم سفتی فی انفسکم گفتی
در چشم نظر بازاں پردہ بجہاں کردی

ایں جامیٔ بے چارہ از عشق تو آوارہ
آوارۂ غربت را در خاک نہاں کردی

اے آنکہ باعثِ کون مکان توئی

کلام بحری

اے آنکہ باعثِ کون و مکان توئی
اسلام را رونق و دیں را رواں توئی

مجموعۂ تمام رسل و انبیاء
بر نام تست خاتم پیغمبراں توئی

بشیر توئی، نذیر توئی، اے حبیب حق!
سردار و سرفراز بخلق جہاں توئی

در روزِ حشر شافع عصیاں بغیر تو
بنود کسے شفیع ہمہ عاصیاں توئی!

شاہے کہ رہ نمودہ بمعراج قرب حق
از فرش تا بہ عرش شہنشاہِ ما توئی!

در شان تست آیۂ والشمس والضحیٰ
طاہا و یٰسین شہہ کون و مکان توئی

شد از طفیل تو ہمہ عالم ز امر حق
ایجاد اے کہ مہر زمین و زمان توئی

در روز رستخیز دراں عرصۂ جزا
البتہ دادرس بہمہ مُذنباں توئی

خلق عظیم آمدہ وصف تو در کتاب
اے جان فدای تو ہمہ جسم و جان توئی

نام تو احمد است محمدؐ بروزگار
اے سروری کہ رونقِ نطق و بیاں توئی

بحری بہ بحر عشق تو خوش غوطہ می خورد
روزِ جزا شفیع بہ این ناتواں توئی

بیت
اللہ اللہ ایں عنا یا رسولؐ ہاشمی ٭ سر نہادم زیر پایت یا رسولؐ ہاشمی
(میر غلام رسول نازکی)

یارسولؐ اللہ مددگارم توئی

(سید غلام رسول نازکی مرحوم)

(۱۳۲۸ھ — ۱۴۱۸ھ)

نازہا دارم کہ دلدارم توئی!
یارسولؐ اللہ مددگارم توئی!

ازغمِ دنیا و ازفکرِ معاد
غافلم دانم کہ غم خوارم توئی!

خفتہ ام درسایۂ دیوار تو!
یامحمدؐ بخت بیدارم توئی

چوں کنم اندیشۂ سود و زیاں
اندکم، شادم کہ بسیارم توئی

منت ساحل کشیدن ابلہی است
کشتی و دریائے ذخارم توئی

ازنگاہم لرزہ گیرد آفتاب
جلوہ فرما در شب تارم توئی

کعبۂ تعمیر کن از خاکِ من
پور ابراہیمؑ! معمارم توئی

اللہ اللہ ایں عنایت یارسولِ ہاشمی
سرنہادم زیرپایت یارسولِ ہاشمی

کاروانِ نسل آدم خفتہ و آشفتہ بود
خاست از بانگ درایت یارسولِ ہاشمی

سایہ گسترشو بمحشر ہم بہ دنیا از کرم
کن مہمانم کفایت یارسولِ ہاشمی

نازہا دارم بریں دل کاندرو ساکن نشد
ہیچ محبوبے سوایت یارسولِ ہاشمی

یک نگاہے کیمیا سازِ کہ گردد مُنیر
جانم از شوق لقایت یارسولِ ہاشمی

ارمغان آوردہ از حق کہ ماند تا اید
نسخہ رشد و ہدایت یارسولِ ہاشمی

چہ گویم وصف آں سلطانِ دینے

از حافظ محمد قاسم نانوتوی رح

چہ گویم وصف آں سلطانِ دینے
محمد گنبد خضرا مکینے

حبیب اللہ فخر المرسلینے
کریمے رحمۃ للعالمینے

مطاع و مہبط روح الامینے
حریم قدس را مسند نشینے

نظیر سیدِ والا تبارے
نہ بالائے فلک نے بر زمینے

بہ رفعت در مقام قاب قوسین
بہ عظمت آں امام المرسلینے

شہنشاہے فقیرے در گلیمے
خطا پوشے شفیع المذنبینے

ابوبکر رض و عمر رض عثمان رض و حیدر رض
چو انجم گرد آں ماہِ مبینے

مئی صافی کہ ساقی داد مارا
کشید اندر حرا در اربعینے

چہ باشد گر نگاہِ لطف باشد
بحال زار مسکینے حزینے

گر آتش فراقش

از حضرتِ امیر کبیر رح

گر آتش فراقش با صبر یار بودے
اندوہ اشتیاقش در دیدہ خار بودے

در لحظۂ خیالش غائب شدی زِ دیده

جان جامۂ چاک کردی دل بیقرار بودے

ور از شعاعِ حسنش عکسی ظہور کردے

از ہر طرف ہزاران جانش نثار بودے

چون حلقہ بر درش دل باضربِ عیش کردی

گر از درش بباری اُمید وار بودے

از روضۂ وصالش بوئی بجان رسیدے

دریائی شوق او را گر خود کنار بودے

گبر ہزار سالہ گر بوئی او شمیدے

در جمع سالکانش او مرد کار بودے

روئے زمین بہ پہلو گر دیدمے زِ شادی

گر در جنابِ قربش اُمید بار بودے

طغرائی عز عاشق از چرخ در گذشتی

در خیلِ کشتگانش گر در شمار بودے

صد جان علّی بہر دم کردے نثار راہش

ورنہ جلالتش را زین تحفہ عار بودے

تعالیٰ اللہ بنازم حسن اورا

از حضرت صرفیؒ

دلے دارم گرفتارے نگارے
شدہ آشفتہ و شیدائے یارے

چہ یارے نازنینے خوش لقائے
پری وش لالہ روے گلعذارے

رخش دارد تجلّےٰ تازہ تازہ
نُماید ہر دمِ نو نو بہارے

تعالیٰ اللہ بنازم حسن اورا
نباشد عاشقان رابس قرارے

اسیرانِ غمش راطرفہ حالی!
نہ دِل را صبر و نے جان راقرارے

نہم تنہا اسیرِ چشم مستش
ہزاران نند چون من دلفگارے

زجذب عشق عاشق گشتہ بے خود
ندارد با خود و باخلق کارے

چناں در عشق او جان باخت صرفی
کہ در عشاق ماند یادگارے

تضمین بر نعت مولانا جامیؒ

از کامگار کشتواری

نہ بر تختِ رسالت چوں تو ماہے
نہ بر تختِ نبوت چوں تو شاہے
نہ در اُمت چو من گم کردہ راہے
نگاہے یا رسول اللہ نگاہے

نہ در دُرج صدف مثل تو گوہر
نہ در برج شرف مثلِ تو اختر!
نہ جُز تو حق نمائے قبلہ گاہے
نگاہے یا رسول اللہ نگاہے

نہ جُز تو کس مرا پشت و پناہے
نہ جُز تو کس مرا اُمید گاہے
گُذر فرما بما گاہے بگاہے
نگاہے یا رسول اللہ نگاہے

تُرا عرشِ معلّٰی پای گاہے
مکانِ لامکانت جلوہ گاہے
سریرِ قابِ قوسین تکیہ گاہے
نگاہے یا رسول اللہ نگاہے

شنو از آہِ مظلومانِ اُمّت
نما راہے بگمراہانِ ملّت
گذر فرما بما ہم گاہ گاہے
نگاہے یا رسول اللہ نگاہے

سلامے کن قبول از روسیاہے
پیامے گوش کُن از پُر گناہے
غلام کمترِ کہتر ز کاہے
نگاہے یا رسُول اللہ نگاہے

مشرف دیدہ ام کُن از نگاہے
مُطہر سینۂ ام کُن از نگاہے
سیہ خاکم بکُن زر از نگاہے
نگاہے یا رسُول اللہ نگاہے

دریں ظُلمت سرا بنما لقائے
بحقِّ اُمّتِ عاصی دُعائے
فتادہ یوسفِ ملّت بچاہے
نگاہے یا رسول اللہ نگاہے

اسیرے بیقرارے دلفگارے
فقیرے مذنبے عصیاں شعارے
فقیرے بر درِ لولاک جا ہے
لنگا ہے یا رسول اللہ لنگا ہے
زدیجورم بر دل آورپگا ہے
بھجوری لنگ ہے صبح گا ہے
بسوئے کامگار روسیا ہے
لنگا ہے یا رسول اللہ لنگا ہے

روئے تو آئینۂ نورِ خدا

تو بہ کنارِ دگراں تابہ کے
من زِکنارت نگراں تابہ کے
روئے تو آئینۂ نورِ خدا
در نظرِ بے بصراں تابہ کے
ترکِ من تیغ غمت چاک چاک
سینۂ خونین جگراں تابہ کے
بلبل وگل بے رُخِ تو در چمن
نالہ کناں جامہ دراں تابہ کے
منتظرِ سرمۂ خاک درت
دیدۂ صاحب نظراں تابہ کے
جاں بلب آمد ز جفایت مرا
لُطف برائے دگراں تابہ کے
چہرہ تو زرد چو زر صرفیا
در ہوسِ سیمبراں تابہ کے!

قبلۂ دِل کعبۂ جانست کوئے مصطفیٰ ؐ

کلامِ انورؔ

ہست عاشق کبریا بر رویِ وخویِ مصطفیٰ ؐ
قبلۂ دِل کعبۂ جانست کوئے مصطفیٰ ؐ

سالکان و عارفان و صوفیانِ باصفا
سربسر دادند جاں در آرزوئے مصطفیٰ ؐ

سورۂ طاہا و والنجمؔ و مدثر سربسر
وصفِ اخلاقِ خوش و خوئے نکوی مصطفیٰ ؐ

در اَلَم نَشرَح بیانِ شقِ صدرِ پاک اوست
چوں بناشد خاطرم مائل بہ سوی مصطفیٰ ؐ

افصحان و عالمان باکمال و عاقلاں!
جملگی بودند دنگ از گفتگوی مصطفیٰ ؐ

رفت موسیٰ خود، خدا خواند اوراسوی خود
زیں قرینہ کُن قیاسِ آبروی مصطفیٰ ؐ

ہر گُلے کاندر گلستانِ وجود انورؔ دمد
آبِ حیوان آیدش الحق زجُوئے مصطفیٰ ؐ

صلّوا علیہ دائما

شاہنشہ ارض و سما یعنی محمد مصطفےٰ ﷺ
خورشید برج اصفیا یعنی محمد مصطفےٰ ﷺ

فخر دو عالم بالیقین آں رحمۃ للعالمین ﷺ
مصداق لولاک لما یعنی محمد مصطفےٰ ﷺ

صدر العلی امی لقب بر مسند عالی نسب
پشت و پناہ بے نوا یعنی محمد مصطفےٰ ﷺ

کنت نبیاً شان تو بر ہر نفس احسان تو
دم آدم و جان حوا یعنی محمد مصطفےٰ ﷺ

در کسوت خیر البشر چوں در صدف آمد گہر
روپوش رمز والضحیٰ یعنی محمد مصطفےٰ ﷺ

کام دل و آرام جان نام و نشان بے نشان
مطلوب ہر شاہ و گدا یعنی محمد مصطفےٰ

معشوق حسن لم یزل از مرتبہ فضل الفضل
گنجینۂ مہر و وفا یعنی محمد مصطفےٰ ﷺ

پیوندۂ ہر جز و کل روح روان جان و دل
ہر مرض عصیاں را دوا یعنی محمد مصطفےٰ ﷺ

نظر کرم اے ذوالکرم چوں عاشق تو بے زرم
اے عاجزاں را رہنما یعنی محمد مصطفےٰ ﷺ

یارسول اللہ السلام علیک

مولانا جامی رح

یارسول اللہ السلام علیک
انّما الفوز والفلاح لدیک

بسلام آمدم جوابم دِہ
مرہمے بر دلِ خرابم دِہ

بسلام ایستادہ ام برپا
وعلیک مشرفم فرما

بس بود جاہ و احترامِ مرا
یک علیک از تو صد سلام مرا

گرچہ لائق نیم بحضرتِ تو
چشم دارم ولے ز ہمتِ تو

چو دہی در سلام بار مرا
مے کنی صاحب اعتبار مرا

بشماری ز آستانِ خودم
بر نداری ز آستانِ کرم

آستانِ درت بہ چشمِ وفا
بہتر آمد ز جنّت الماویٰ

چشم لطفی بروی سیاہی کُن
سوئے من از کرم نگاہی کُن

چوں توئی دیدہ ور بباغ بلاغ
ہمچو نرگس ز سرمہ مازاغ

سویم افگن ز مرحمت نظرے
باز کُن بر رخم ز لطف درے

مہر بکشا ز حقہ یاقوت
روح را کام بخش و دل را قوت

مہر روئے تو ہوش برد از من
بنما روے خود ز بردِ یمن

تلخ شد کام من ز بخت نژند
ساز شیریں ز لعل شکر خند

لب بجنباں پئے شفاعتِ من
منگر بر گناہ و طاعتِ من

رحم کُن بر منِ فقیری من
دست کش بہر دستگیری من

پست بودن براهِ تو خوشتر
عرش چون خاک شد براهِ تو پست

قاب قوسین عیاں ز ابرویت
لیلة القدر ز موئیت تاری

عاصیاں بے سر و سامان تواند
روئے دل در لقائے سرمد باش

قاید الخلق بالهدیٰ والعون
قم فانذر حدیث قامت او

صبح رویش ز والضحیٰ واضح
کحل مازاغ سرمۂ بصرش

مایۂ ارتقاش ثم دنیٰ
وصف خلق کسے کہ قرآن است

اے دِل و دیدہ خاک نعلینت
ارض بطحا زیر پائے تو بود

گر نہ رفتم طریق سنّت تو
آمدم بر درِ تو حاجت خواہ

گرچہ ایں جرائم بنو دردا

(منقول از هفت اورنگ)

کز بلندی بعرش سودن سر
تا رسیدش بخاک پائی تو دست

نقش حٰمٓ خم ابرویت
وحی منزل ز بیت گفتاری

دست امید بدامان تو اند
نقد جان زیر پائے احمد باش

شاہ لولاک ما خلقت الکون
فاستقم شرح استقامت او

منشرح صدرش از الم نشرح
ماطغیٰ وصف پاکی نظرش

ذروۂ اعتلاش او ادنیٰ
خلق را نعت او چہ امکان است

رشتہ جاں شراک نعلینت
خاک نعلین عرش سائے تو بود

ہستم از عاصیاں امّت تو
دعوتم رد مکن ز بہر خدا

عفو کن عفو اے رسول خدا ؐ

(کلام مولانا جامیؒ)

صد درود تا آمدم بصد اخلاص ؎ تا ابد مکنون قلب خوش شید

منتخب اشعار از یوسف زلیخا

از حضرتِ جامی

زِ مهجوری بر آمد جانِ عالم — ترحم یا نبی اللہ ترحم

نہ آخر رحمۃً للعالمینی — ز مہجوراں چرا فارغ نشینی

زِ خاک اے لالہ سیراب برخیز — چو نرگس خواب چند از خواب برخیز

برون آور سر از بُردِ یمانی — کہ رُوئے تست صبحِ زندگانی

شبِ اندوہ ما را روز گردان — زِ رویت روزِ ما فیروز گردان

بر تن در پوش عنبر بوئے جامہ — بسر بند کافوری عمامہ

فرود آویز از سر گیسوان را — فگن سایہ بپا سروِ روان را

ادیم طایفے نعلین پا کن — شراک از رشتہ جانہائے ما کن

جہانے دیدہ کردہ فرشِ راہند — چو عرش اقبال پابوس تو خواہند

زحجرہ پای در صحنِ حرم نہ — بفرقِ خاکِ رہ بوسان قدم نہ

بدہ دستی ز پا افتادگان را — بکن دلدارئے دلدادگان را

اگرچہ غرق دریائے گناہیم — فتادہ خشک لب بر خاکِ راہیم

تو ابرِ رحمتی آن بہ کہ گاہے — کنی بر حال لب خشکان نگاہے

خوشا کز گرد راہ سویت رسیدیم — بدیدہ گرد از کویت کشیدیم

بمسجد سجدہ شکرانہ کردیم — چراغت را ز جاں پروانہ کردیم

بگردِ روضۂ‌ات گشتیم گستاخ — دِلم چوں پنجرہ سوراخ سوراخ

زدیم از اشک ابر چشم بیخواب | حریم آستان روضہ ات آب
گہے رفتیم زان ساحت غبارے | گہے چیدیم زان خاشاک و خارے

بحسن اہتمامت کارِ جامیؔ
طفیل دیگران یابد تمامی

محمدؐ تاجدار مرسلین است

از میر حسین قادری
المتوفی:- ۱۳۰۰ھ

محمدؐ تاجدار مرسلین است | محمدؐ رحمۃ للعالمین است
محمدؐ دافعِ غم روز محشر | محمدؐ شافع ما پیش داور
محمدؐ آفتاب بے زوال است | محمدؐ ماہتاب باکمال است
محمدؐ حق طلب گارِ رضائش | نمودہ خلقِ آدم از برائش
محمدؐ امتش ناجی زنار است | تعالیٰ چہ عالی اقتدار است
محمدؐ مقصد و آدم بہانہ | محمدؐ معنیٔ و عالم فسانہ
الٰہی دہ مرا حبِّ محمدؐ | زیادہ از زیادہ وز حد و عد
محمدؐ جلوہ گر ذات از جمالش | زبان و عقل قاصر از جلالش

حسینؔ گر قربتِ یزدان است مقصد
محمدؐ جو محمدؐ جو محمدؐ

رحمۃ للعلمین صلی اللہ علیہ وسلم

شیخ فریدین عطار

آفتاب شرع دریائے یقین
نور عالم رحمۃ للعالمین ﷺ

خواجۂ دنیا و دین گنج وفا
صدر و بدر ہر دو عالم مصطفیٰ ﷺ

خواجۂ کونین و سلطان ہمہ
آفتاب جان و ایمان ہمہ

نور او مقصود مخلوقات بود
اصل معدومات و موجودات بود

بعث او شد سرنگونی بتاں
امّت او بہترین امّتاں

خاک در عہدش قوی تر چیز یافت
مسجدے گشت و طہورے نیز یافت

صاحب معراج و صدر کائنات
سایۂ حق خواجۂ خورشید ذات

ہر دو عالم بستۂ فتراک او
عرش و کرسی قبلہ کردہ ذات او

پیشوائے ایں جہاں و آں جہاں
مقتدای آشکار و نہاں

مہترین و بہترین انبیاءؑ
رہنمائی اصفیا و اولیاء

ہر دو گیتی از وجودش نام یافت
عرش و فرش از نام او آرام یافت

ہمچو شبنم آمدند از بحر جود
ہر دو عالم از طفیلش در وجود

بہر خویش آں پاک جان را آفرید
بہتر از خلق جہاں را آفرید

چوں شد آں نور معظم آشکار
در سجود افتاد پیش کردگار

عرش و کرسی عکس ذاتش خواستند
پس ملایک از صفاتش خواستند

حق برائے جاں آں شمع ہدیٰ ‌ ‌ ‌ می فرستد اُمتِ او را فدا

در پناہ اوست موجودی کہ ہست ‌ ‌ ‌ در رضائی اوست مقصودی کہ ہست

کردہ در شب سوی معراجش رواں ‌ ‌ ‌ سر کل با او نہادہ در میاں

روز محشر محو گردد سربسر ‌ ‌ ‌ جز زبان او زبانہای دگر

انبیاء در وصف او حیران شُد ‌ ‌ ‌ سر شناساں نیز سرگرداں شد

موسیٰ و عمران چوں آں رتبت پدید ‌ ‌ ‌ چاکر او را چناں قربت بدید

گفت یارب اُمتِ او کُن مرا ‌ ‌ ‌ در پناہ ہمت او کن مرا

چوں لعمرک تاج آمد بر سرش ‌ ‌ ‌ خلق خالی خاک شد بر درش

چوں جہاں از موی او پر مشک شد ‌ ‌ ‌ بحر را از تشنگی لب خشک شد

چوں بہ منبر بر شد آں دریائے نور ‌ ‌ ‌ نالہ حنانہ می شنید از دور دور

آسمان بے ستون پر نور شد ‌ ‌ ‌ وآں ستون از فرقتش رنجور شد

ہر دو گیتی گرد خاک پای تست ‌ ‌ ‌ در گلیمی خفتہ چہ جای تست

چون زبان حق زبان اوست بس
بہترین عہدے زمانے اوست بس

نعت آں روئے والضحیٰ آمد ۴ صفتِ زلف اذا سجیٰ آمد
ہمتش الرفیق الاعلیٰ جوئے ۴ عزتش لا نبی بعدی گوئے
(حکیم سنائی)

لولاک لما خلقت الافلاک

از سعدی شیرازیؒ

آں علت غائی دو عالم!
محبوب جناب ربّ ارحم!

عالم ہمہ در وجود آمد
از فیض قدم پاکِ احمد

از بہر صفات ذات عالی
شاہد شدہ خود حدیث قدسی

فرمود جناب ایزد پاک
لولاک لما خلقت الافلاک

جوہر شدہ ذاتِ آں حق آگاہ
باقی عرض است ماسوی اللہ

وجودش باعث ایجاد عالم
نبیٔ ہر دو عالم فخر آدمؑ

کسے کے ذات اقدس را شناسد
کہ او را خالق یکتا شناسد

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

منتخب از اشعار

حضرت عبدالوہاب نوریؒ المتوفی: ۱۱۸۶ھ

خاتم الانبیا امام رسلؐ
قائد خلق سوئے پیغمبر سُبُل

سایۂ خلق خلیفۂ مطلق!
کار تبلیغ از او بارونق

مظہر نور اقدس اعلیٰ
مہبط جبریل وحیٔ خدا

شاہ مسند نشین او ادنیٰ
درس گوی کتاب ما اوحیٰ

یافت از آں گوہر لولاک
کہ ز حق آمد طاہر و پاک

اوست موج بحر لم یزلی | جرعه نوشان نبی و ولی
ذات آدم از دمش مغفور | ہم ز طوفان نمود نوح عبور
شرف خاندان آل عبا | کس نداند مگر بروز جزا

حب ایشان دلیل ایمان است
نور یا بلکه حافظ جان است

سر تاج پیمبران محمدؐ

اے دُرِ بحرِ سرمد | سر تاج پیمبران محمدؐ
اے چشم و چراغ اھل بنیش | مقصود توئی ز آفرینش
قائم بطفیل تست عالم | از نور تو شد مکرم آدم
آمد حرمتِ حریم بطحا | فراشِ رہت دم مسیحا
بر در گہت اے رسول طیب | موسیٰ بعصای خویش صاحب
خضر آمد نیز سوئے آں در | کز خاک درت کند لب تر
باغ ارم از نسیم کویت | خوشبو چو بنفشه راز ہویت
اے بلبلِ گلشن فصاحت | وی فصیحِ بیشۂ بلاغت
رحم کن به اُمّتانِ عاصی | لطف تو بشارت خلاصی
خواہی چو خلاص خاکساران | آزاد کنی چو ما ہزاران

چہ گویم من ثنائے او خدا گفت | کہ نامش با نامِ خدا جفت
بصورت گوہرِ درجِ نبوت | بمعنی اخترِ برجِ فتوت
مجالس گوی رازِ پادشاہی | معما دانِ اسرارِ الٰہی
جہاں یک خاکروبِ بارگاہش | فلک یک خرقہ پوشِ خانقاہش
ہنوز آدم میانِ آب و گِل بود | کہ او شاہِ جہانِ جان و دل بود
بود آدم نوری از وجودش | وگرنہ کے ملک کردی سجودش
زہر منزل کہ سوئے آں دگر شد | اگرچہ سخت بود او پختہ تر شد
در آمد پیشِ طاؤس ملائک | پئے او قدسیاں گشتہ فدالک
دلِ پُر نور را در پائے دین کُن | حدیثِ وحی ربُ العالمین کُن
مہ و خورشید چوں باشد مدثر | دثار از سر برافکن قم فانذِر
توئی شاہ و ہمہ آفاق خیل اند | توئی اصل و ہمہ عالم طفیل اند
در آمد گیسوی مشکین کشادہ | بسر تاجِ لعمرک بر نہادہ

زموئے مشک در عالم دمیدہ
زرویش نور بر گردوں رسیدہ

گلستان ابد را سرو بالا

یگانہ گوہرِ دُرہائے سرمد | سفیرِ اعظمِ ایزد محمدؐ
شہنشاہے کہ از نورِ جمالش | ملک شد محو حسن بے مثالش

گلِ بے خار باغ لایزالی
فروغ شمع وحیِ لایزالی

سبستانِ ازل را شمع یکتا
گلستانِ ابد را سرو بالا

بچشم از کحل مازاغ البصر نور
بدل بینندۂ آں سرِ مستور

زبان گویائے نازل لن ترانی
رواں جویائی رازمن رآنی

صفا بخش جہاں از لعل خنداں
شفا بخش رواں دردمنداں

وجودش رحمۃ للعالمین باد
ز حق بر جان پاکش آفرین باد

چو شمع آفرینش را برافروخت
بہ آدم علم الاسماء بیاموخت

چو قرآن دفتری از عشق بکشاد
بہ دانش عاطے را کرد دل شاد

شب آں معراج عرش آشیانہ
فسبحان الذی اسریٰ ترانہ

فراز بارگاہِ عرش بنشست
ز جام لی مع اللہ گشت سرمست

طلوع فجر عیاں گشت

(کلام بجری)

سحر ز مشرق گردوں کہ خود نمایاں شُد
طلوع فجر عیاں گشت و شب بپایاں شد

تمام عالمِ امکان چو مہر تاباں شد
زِ ابرِ رحمت حق ہر طرف گلستان شد
دریں طلوع سعادت ز لطف و فضلِ خدا
بیگانہ باعثِ ایجاد معنیٔ طاہا!
به بیست و ہفتم ماہِ رجب چہ برج کمال
نمود تکیہ بمسند بہ رفعت و جلال
شہنشاہے کہ خدا کرد از رسل ممتاز
نمود طائر روحش بساعد خود باز
کہ شہر علم ز نورِ جمال وی شد باز
بدرگہش ہمہ شاہاں نہادہ روی نیاز
نمود خلعت پیغمبری بہ بر فخر انس و جان
گذاشت تاج شرف بر سر آں شہہ دوراں
زمین ز فرط شفقت کرد فخر بر کیواں
شد ز نورِ رخش آفتاب و ماہ نہاں
شہنشاہے کہ بمعراج قرب او ادنیٰ
بہ امر خالقِ اکبر بلیلۃ الاسریٰ

سیر کرد بالا ز مسجد اقصی
ز فرش کرد تا به عرش آن مولا

نشست بر سر مسند شهِ سپهر سریر
بحکم وی شد محکوم پادشاه و وزیر

مطیع اوست خلائق چه از صغیر و کبیر
خدا خوانده بقرآن خود بشیر و نذیر

تمام عالمیان سر نهاده در راهش
ز معجزات و کرامات بس به همراهش

محمد صلی الله علیه وسلم مطلعِ انوار یزدان

صابر همدانی

شهنشاه سریر ملک امکان
محمد مطلعِ انوار یزدان

سرش زیبندهٔ تاج نبوت
یم جود و سخا کان فتوت

به شانش نازل آیات خدائی
بر اندامش لباس کبریائی

درخشان مهر افلاکِ هدایت
یم مواج الطاف و عنایت

بود والیل یک آیت ز مویش
شده مقصود از والشمس رویش

حبیب حضرت حق شاهِ لولاک
حرم ز آلایش اصنام از او پاک

زاحساں ہاکہ بر نوع بشر کرد
بہ ابرویش قسم شق القمر کرد

زاعجازش یکے قرآن علامت
بہ ما دستور کافی تا قیامت

چہ گویم بیش ازیں در وصف او من
کہ عقلم قاصر است و نطقم الکن!

پس از نعت رسول اللہ اکرم
سزد کز مدحت حیدر زنم زد

نعت
حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

منقول از بدائع منطق

بعد حمد و ثنائے خالق کل!
بعد نعت و درود فخر رسل

می کنم شکر ایں اجل نعم
کہ مرا کرد حق ز خیر الامم!

یعنی از امت حبیب خدا
عاصیاں را شفیع یوم جزا

چوں بشانش نگاہ موسیٰ کرد
شدن از امتش تمنا کرد

کرد نعتش خدا بخلق عظیم
گفت بر مومناں رؤف و رحیم

از خدا تحفۂ درود و سلام
بر وے و آل وے رساد مدام

از جمالش خدا مشہود است

حضرت مرزا اکمل الدین رح — المتوفی: ۱۱۳۱ھ

زبدۂ نور نورِ محمود است — از جمالش خدا مشہود است
گشت ازیں نور در تجلی ذات — زاں تجلّی بدید موجودات
ہر کہ دیدار مصطفٰے را دید — او در اں جلوۂ خدا را دید
شد یقین ہر چہ مصطفٰے گوید — از زبانش بما خدا گوید
حرف حق از زبان حق باشد — گر نویسند در ورق باشد
نور در نور پردہ در پردہ — از جمال محمّدی کردہ
ہر کہ در نور پردہ بیند نور — نور در پردہ کے از و مستور
ہست ازیں نور جملۂ انوار — لیک طاری بصد ہزار اطوار
نور بے نور نور کے دارد — جز خدا شے ظہور کے دارد
ہر چہ دارد شہود ہست آں ذات — وحدت اندر وجود شد اثبات
چشم توحید بین ز ہر اطوار — دید در جلوۂ رویت دیدار
نور در نور خود تماشا داشت — خلعت نور مصطفٰے را داشت

نور چو کرد نور خود موجود
شد وجود محمّدی مشہود

رباعیات

کلامِ ڈاکٹر سر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

معنیٔ حرفم کنی تحقیق اگر — بنگری با دیدۂ صدیق اگر
قوتِ قلب و جگر گردد نبیؐ — از خدا محبوب تر گردد نبیؐ

بہ پایاں چو رسد ایں عالم پیر — شود بے پردہ ہر پوشیدہ تقدیر
مکن رسوا حضورِ خواجہ مارا — حساب من ز چشم او نہاں گیر

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر — روزِ محشر عذر ہائے من پذیر
تو اگر بینی حسابم ناگزیر — از نگاہِ مصطفےٰ پنہاں بگیر

دو چشم من نگاہ آوردۂ تست — فروغ لا الٰہ آوردۂ تست
دو چارم کن بہ صبح من رآنی — شبم را تاب ماہ آوردۂ تست

مسلماں آں فقیرے کج کلاہے — رمید از سینۂ او سوز آہے
دلش نالد چرا نالد نداند — نگاہے یا رسول اللہ نگاہے

حلقۂ ملت محیط افزاستیم — مرکز او وادیٔ بطحاستیم
دینِ فطرت از نبیؐ آموختیم — در رہِ حق مشعلے افروختیم

پس خدا بر ما شریعت ختم کرد — بر رسولِ ما رسالت ختم کرد
لا نبی بعدیؐ ز احسانِ خداست — پردۂ ناموسِ دینِ مصطفےٰؐ است

نوع انسان را پیام آفرین ! — حامل او رحمة للعالمین

غنچهٔ از شاخسار مصطفیٰ — گل شود از باد بهار مصطفیٰ

اُمتی پاک از ہوی گفتار او — شرح رمز ما غوی گفتار او

اے ظہور تو شباب زندگی — جلوہ ات تعبیر خواب زندگی

اے زمین بارگاہت ارجمند — آسمان از بوسۂ بامت بلند

شش جہات روشن زتاب روی تو — ترک و تاجیک و عرب ہندوی تو

در جہاں شمع حیات افروختی
بندہ گاں را خواجگی افرختی

منتخب اشعار من کلام عبد العلی پاندانی

اے صباح ممنون احسانم بکن — بار منت بر سر جانم بکن

چارہ ساز بندۂ گمراہ شو — تا بہ درگاہ رسول اللہ رو

گر بیابی بار کن عرض سلام — بگذار عرض از این غلام

کہ اے پناہ مفلسانِ دلحزین — ذاتِ پاکت رحمة للعالمین

چارہ فرمائی سیہ کاراں توئی — شافعِ خیل گنہگاراں توئی

عفو فرما پیش حقم شو شفیع — عفو تو آمد زجرم ما وسیع

یک نگاہے کن بسوئے مستمند — تا شوم اندر دو عالم ارجمند

بر تو بادا صد درود و صد سلام — ہم بہ آل و ہم بہ اصحابش تمام

قاب قوسین مقام اوادنیٰ

(کلام: انور شاہ امرتسری)

ابتداء می کنم بہ بسم اللہ
کہ انیس من است توشۂ راہ

بعد حمد و ستائش داور
نعت خیر الوریٰ بود بہتر

شاہد و مقصد جناب ودود
فخر عالم محمّد و محمود

آنکہ او ہست زیب موجودات
اشرف الانبیاء شفیع عرصات

صدر تاج لعمرک لولاک
بدر قدر سپہر ارسلناک

خاتم المرسلین حبیب خدا
قاب قوسین مقام او ادنیٰ

آفتاب است او ہمہ اصحاب
فی الحقیقت چو انجم مہتاب

بروے و پیروان و یارانش
بر ہمہ آل و دوستدارانش

سال و ماہ روز و شب و صبح شام
تحفہ از ما صلواۃ و ہدیہ سلام

آنکہ پوشید خلعت لولاک ٭ و از بلندیش پست شد افلاک
خواجۂ بارگاہِ کونین است ٭ سالک راہ قاب قوسین است

نعت شریف شہنشاہِ دو عالم ﷺ (از منعمیؔ)

شہنشاہ سریر قاب قوسین — مطاعِ عالمِ سلطان کونین

رسول اللہ ﷺ پناہِ بے پناہان — شفیعِ عاصیان و دادخواہان

امام الانبیا خیر البرایا — حبیبِ کبریا کانِ عطایا

فروزان مہر افلاکِ نبوت — چراغِ بزمِ تبجیل وفتوت

بفرقش افسر لولاک زیبا — قبای قامتِ پاکش فاوحیٰ

الم نشرح بیان پاک صدرش — ملک مدحت گر اوصاف قدرش

خدا مداحیشِ کردہ بقرآن

ترا ای منعمیؔ نعتش چہ امکان

مرحبا اے فیض بخش کائنات ؛ کلام حضرت بوعلی قلندر پانی پتی

٦٠٥ — ٧٢٤ھ

مرحبا اے بلبل باغ کہن! — از گلِ رعنا بگو با ما سخن!

مرحبا اے قاصد طیارِ ما — می دہی ہر دم خبر از یار ما

مرحبا اے ہدہد فرخندہ فال — مرحبا اے طوطی شکر مقال

در زمان ہفت آسمان را طے کنی — مرکبِ حرص و ہوا را پے کنی

دمبدم روشن کنی در دل چراغ — ہر نفس از عشق سازی سینہ داغ

مرحبا اے رہنمائے دین مبین! — از تو روشن شد مرا چشم یقین

یافت قالب طینتِ پاکی ز تو! — شد روشن آدم خاکی ز تو

مرحبا اے فیض بخش کائنات — یافت ترکیب از وجود تو حیات

رہبر حق محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم

از حضرت صرفی رح

۹۲۸ ——— ۱۰۰۳ ھج

حق طلب باش روز و شب صرفی — پا مکش از رہ طلب صرفی

تگ و پوئے براہِ حق می کن — جستجوئی براہ حق می کن

راہ حق جز رہ پیمبر نیست — جز رسالت پناہ رہبر نیست

رہبرِ حق محمد عربیؐ — بنیٔ ہاشمی و مطلبی

از خدا در رہ خدا طلبی — مطلب جز محمد عربیؐ

بر رواقِ رسالت او سلطان — موسیش با عصائی خود دربان

او منزہ ز سایہ در عالم — ہمہ در سایہ اش خوش و خرم

سایۂ ہر تنِ فتد بر خاک — سایۂ او فتاد بر افلاک

نور خورشید عکس سایۂ او — سایۂ او خمیرِ مایۂ او

ہستم از جان محب یارانش — حلقہ در گوش دوست دارانش

خاصہ زاں جملہ چار یار کبار — جانشینانِ احمد مختار

مصطفیٰ را بہ غار ہمدم یار — ثانی اثنین اذ ہما فی الغار

دوم آں کان معدلت فاروق — علم دین رساند تا عیوق[٥]

سوم آن آفتاب ذوالنورین — ہمہ عالم ز پرتوش پُر زین

چہارم آں وارثِ وحیِ نبی — ابن عم محمد عربیؐ

اسد اللہ حیدر کرار — محرم راز احمد مختار

٥ عیوق: سرخ اور روشن ستارہ کا نام ہے جو کہکشاں کے داہنے کنارہ پر ہوتا ہے۔

آل اطہار او رفیع الشان | صحب اخیار او بلند مکان
مقتدای جہاں امام حسن | پیشوائے زمان امام حسن
قرۃ العین سید الثقلین | سرور سروران امام حسین
دل ما در وفای ایشان باد | سر ما خاک پای ایشان باد
گر شب و روز و ماہ و سال مدام | عبیر نعت نبی و آل کرام
بنود در دہانت اے صرفی | نرود بر زبانت اے صرفی

عبیر نعت محمدؐ عربیؐ
عبیر مدح رسولؐ مطلبی

ہر کہ عشقِ مصطفےٰ ساماں اوست

از
۱۸۷۶ء ڈاکٹر سر محمدؐ اقبال رح ۱۹۳۸ء

ہر کہ عشقِ مصطفےٰؐ ساماں اوست | بحر و بر در گوشۂ داماں اوست
سوز صدیق و علی از حق طلب | ذرۂ عشقِ نبی از حق طلب
در دلِ مسلم مقامِ مصطفےٰؐ است | آبروئے ما ز نامِ مصطفےٰ است
بوریا ممنونِ خوابِ راحتش | تاجِ کسریٰ زیرِ پائے امتش
در شبستانِ حرا خلوت گزید | قوم و آئین و حکومت آفرید
ہست دینِ مصطفےٰ دینِ حیات | شرعِ او تفسیرِ آئینِ حیات
از رسالت در جہاں تکوینِ ما | از رسالت دینِ ما آئینِ ما

خاک یثرب از دو عالم خوشتر است ‌ ‌ ای خنک شہرے کہ آنجا دلبر است

در نگاہِ او یکے بالا و پست ‌ ‌ با غلامِ خویش بر یک خوان نشست

گرد تو گردد حریمِ کائنات ‌ ‌ از تو خواہم یک نگاہِ التفات

می ندانی عشق و مستی از کجاست ‌ ‌ ایں شعاعِ آفتابِ مصطفےٰ است

تا مرا افتاد بر رویت نظر ‌ ‌ از اب و ام گشتۂ محبوب تر

محفل از شمعِ نوا افروختی ‌ ‌ قوم را رمزِ حیات آموختی

نسخۂ کونین را دیباچہ اوست ‌ ‌ جملہ عالم بندگان و خواجہ اوست

مسلماں را ہمیں عرفان و ادراک ‌ ‌ کہ از خود فاش بیند سرِ لولاک

خدا اندر قیاسِ ما نگنجد ‌ ‌ شناس او را کہ گوید ما عرفناک

فرد از حق ملت از وے زندہ است ‌ ‌ از شعاعِ مہرِ او تابندہ است

از رسالت ہم نوا گشتیم ما ‌ ‌ ہم نفس ہم مدعا گشتیم ما

دینِ فطرت از نبی آموختیم ‌ ‌ در رہِ حق مشعلے افروختیم

ایں گہر از بحرِ بے پایانِ اوست ‌ ‌ ما کہ یکجانیم از احسانِ اوست

قوم را سرمایۂ قوت ازو ‌ ‌ حفظِ سرِ وحدتِ ملت ازو

نقشِ نو بر صفحۂ ہستی کشید ‌ ‌ امتی گیتی کشائی آفرید

امتی از ماسوا بیگانۂ ‌ ‌ بر چراغِ مصطفےٰ پروانۂ

امتی از گرمیِ حق سینہ تاب ‌ ‌ ذرہ اش شمعِ حریمِ آفتاب

جلوہ اش قدسیاں را سینہ سوز ‌ ‌ بود اندر آب و گلِ آدم ہنوز

کلامِ ڈاکٹر سر محمد اقبال ؒ

اے پناہِ من حریم کوی تو
ذکر و فکر و علم و عرفانم توئی
گردِ تو گردد حریم کائنات
خود بدانی قدرِ تن از جان بود
لطفِ تو بر عاصیاں افزوں تر است

من بہ امیدِ رسیدِ سوی تو
کشتی و دریا و طوفانم توئی
از تو خواہم یک نگاہِ التفات
قدرِ جاں از پرتوِ جانان بود
گر خطا بخشی چو مثل مادر است

واں ازاں دردِ کہ در جاں و تنم
گوشۂ چشم تو وا سوئے منم

سلسلہ اویسیہ کے سات بنیادی اصول

۱۔ اتباعِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
۲۔ دُنیا میں رہ کر دُنیا سے دِل نہ لگانا۔
۳۔ مطلب کے بغیر اور حق کے خلاف کوئی بھی بات زبان سے نہ نکالنا۔
۴۔ یادِ الٰہی سے کسی بھی وقت غافل نہ ہونا۔
۵۔ ہر وقت خداوندِ کریم کو حاضر و ناظر جاننا، اور ہر حال میں راضی بر حق رہنا۔
۶۔ صبر اور قناعت اختیار کرنا اور غصہ پی جانا۔
۷۔ مخلوق خدا کی عیب جوئی اور عیب چینی سے پرہیز کرنا۔

محمدؐ صدر بزم من رآنی

محمدؐ صدر بزم من رآنی
محمدؐ واقف راز نہانی،

محمدؐ شاہد و مشہودِ داور
محمدؐ شافع اُمت بہ محشر

محمدؐ خسرو ملکِ فتوت
محمدؐ اوّل و ختم نبوت

محمدؐ جبرئیلش نے نوازے
محمدؐ سلسبیلش جوئے بازے

محمدؐ کائنات اندر وجودش
محمدؐ باقیات اندر سجودش

محمدؐ شرح رمز لا الٰہ است
محمدؐ شمعِ بزم عز و جاہ است

محمدؐ آرزوئے ہر دو عالم
محمدؐ کیمائے خاک آدم

محمدؐ بر زمین احمد بر افلاک
خدا در شان او فرمودہ لولاک

محمدؐ پادشاہے دُنیا و دین
امام المرسلین ختم النبیین

محمدؐ عاشق و معشوق یزدان
محمدؐ جان و دین و نورِ ایمان

محمدؐ مظہرِ الطافِ رحمان
محمدؐ بحرِ جود و کان احسان

محمدؐ آفتاب چرخ عرفان
محمدؐ ماہتاب برج ایقان

محمدؐ شاہد خلوت گہہ راز
محمدؐ شاہباز عرش پرواز

محمدؐ شاہ اقلیم رسالت
محمدؐ ماحیٔ کفر و ضلالت

محمدؐ شاہد لولاک لما
لواء در دست او انا فتحنا

(حضرت شاہ نیاز نقشبندی)

(در نعت سید المرسلین ﷺ حضرت نبی)

چہ حُسن است اینکہ از ہر ذرہ آشکار مے یابم
چہ عشق است اینکہ خود را محو حُسنِ یار مے یابم
چہ بوے است اینکہ از موی نبی ﷺ آید بسوی من
چہ مُشک است اینکہ از کوئے شہرِ مختار ﷺ مے یابم
چہ شعر است اینکہ از عشق نبی ﷺ آید بطبع من
چہ سحر است اینکہ اندر شوخی گفتار مے یابم

(من کلام سید مصطفیٰ دکنی شاہ فطرنا مرحوم)

رحمتہً للعالمین ﷺ

کلام قاسم انور

صدر عالم آفتاب شرع دین
نور یزدان رحمتہً للعالمین ﷺ

روح پاکش معدن صدق و صفا
شمع ایوان ھدایت مصطفےٰ ﷺ

ماحئ عُصیان آدم نام او
ہر دو عالم جرعہ خوار جام او

اختیار انبیاء بے اختلاف
افتخار دودۂ عبد مناف

چار یارت پیشوائے انس و جان
ہر یکے در عہد خود صاحب قرآن

اے بشرعت قاسمی را افتخار
شافع اُمت رسول ﷺ کردگار

سیدالکونین فخرالمرسلینؐ

(کلام سید محمد یٰسین)

سید الکونین شمس المرسلین — یعنی آں محبوب ربّ العالمین

شاہِ عرب ماہِ عجم تاجِ دین — ختم الرسل بلکہ فخرِ اولین

صاحبِ قرآن فرزندِ خلیل — پشت پناہ بےکساں وہم علیل

صاحبِ المعراج انوارِ خدا — ساکنانِ عالمین را رہنما!

ساقیِ کوثر شفیع المذنبینؐ — پاسبانِ کعبۂ روئے زمین

نورِ انجم، نورِ شمس وہم قمر — بت شکن، باطل شکن، وحدت اثر

قلزمِ اخلاق ہم قدسی زبان — لحنِ داؤدی ازو شیریں بیان

محرمِ رازِ نہاں و آشکار — مہبطِ روح الامین ذوالاقتدار

صاحبِ حم، والنون والقلم — صاحبِ طٰہٰ و یٰسین ذوالحشم

رازدان واقفِ سرِ قدیم — روئے والضحیٰ، موئے واللیل، خوئے میم

شاہ سوارِ لامکاں رفتار برق — مشعلِ تابندہ غرب تا شرق

نافۂ تاتار از بویش خفی — عاشقِ اوصافِ او آدم صفی

عاشقاں را نامِ او آبِ حیات — عارفاں بس یافت از نامش نجات

حق تعالیٰ نعت خوانِ روئے او — بلکہ عشاق حمید ند سوئے او

رباعیاتِ نعتیہ

روئے تو خجل ساختہ گل ہائے چمن را
گیسوی تو شرمندہ کند مشک ختن را

دِل باز نیاید بتنم از سر زلفش
دیوانہ فراموش می کند وطن را

سرورِ پیغمبراں شاھد عرض وسماء
زیر پایش عرش و کرسی رتبہ او قرب تاب

آں شہنشاہِ عرب فخرِ عجم ماہِ منیر
بود آدم در ماء وطین او بود شاہ مستطاب

امشب قدر تست دریاب
قدر شب خویش دریاب

آرائش سرمدی است امشب
معراج محمدیؐ است امشب

بہتر از خورشید یا از ماہِ افزوں گویمت
اے مہہ نورِ خدا خورشید و ماہ چوں گویمت
سرو بستانِ جمالی یا گُل گلزار حسن
یا نگار سرو قد یا جامہ گلگوں گویمت

دیوانہ شدم در آرزویت
اے چشم ہمہ جہاں بسویت
خسرو بہ کمند تو اسیر است
بے چارہ کجا رود ز کویت

شاد کن جانِ من کہ غمگین است
رحم کن بر دلم کہ مسکین است
روئے بنما تا نظارہ کنم
آرزوئے من از جہاں ایں است

قابَ قوسین او دراں اثنا | از دنیٰ در گذشت داد ادنیٰ
چوں ببنی بے جہت خدا را دید | بے لب و بے دہن کلام شنید

وصف شرف تو بیش از اِدراک آمد
سبق ادبت نعبد و ایاک آمد
توقیع تو کز صحیفۂ پاک آمد
لولاک لما خلقت الافلاک آمد

مبارک شبے طرفہ روشن چو روز
مہ آسمان قدم شب فِروز
بخوبی زمین گشتہ گلشن ہمہ
قنادیل افلاک روشن ہمہ

کلام سعدی شیرازؒ

زبان تا بود در دہاں جائے گیر
ثنائے محمدؐ بود دِل پذیر
حبیبِ خدا اشرف الانبیاؑ
کہ عرش مجیدش بود مُتکّا
سوارِ جہانگیر یکراں براق!
کہ بگذشت از قصرِ نیلی رواق!

چانٛی مِنّت کائیناتس یا رسولؐ
فخر چھُ نوی پاک ذاتس یا رسولؐ
ازٕ نٔیِ للہِ وان مُمت سحر نوٗرانہٕ چھُن
فخر چھُ نوی شش جہاتس یا رسولؐ
گاہ ژٔی اُنہٕ گوٚٹ چھُ سوری چانہٕ روٗس
آش چانٛی ذرٕس ذراتس یا رسولؐ

(مُیر عبدالرشید نازکی)

حِصہ کاشُر

مُناجات

صاحبو ژٕے چھکھ بخشنہارو — بٔہ چھوٗن بندہ چھُس گنہگار
نفسی ہیو نوی سیاہ مارد — نفسن کورنس عالمس خوار
قبول کرتم استغفارو — اِغفر ذنبی یا غفار
ژٕے چھکھ گنہن آمرزگارو — بٔہ چھوٗن بندہ چھُس گنہگار
سارے بندو کھوتہ چھُس بٔہ عیب دارو — استر عیبی یا ستّار
عفوس چانِس اُمید دارو — بٔہ چھوٗن بندہ چھُس گنہگار
امرس چانِس کورم انکارو — نہیس چانِس پیٹھ تیار
کار میانی بد تے آہنکارو — بٔہ چھوٗن بندہ چھُس گنہگارو
عملو کِن چھُس سِیہ کارو — رحمت چانی چھے بسیار

لاتقنطو چھوٗن خوش گفتارو
بٔہ چھوٗن پندہ چھُس گنہگارو

انجیلونی

المتوفی:- ١٩٣٨ء

مکّی مدنی شاہا — اَسہِ ہاو گٔنڈہ منزہ گاہا
عربی عالی جاہا — اَسہِ ہاو گٔنڈہ منزہ گاہا

یٰسین طٰسین طٰہٰ — والشمس بیہ والضحٰہا
پراگاش چھ نوی ماہ — اُسِہ ملہ و گڈِہ منزہ گاملہ
عزت انا فتحنا — خلعت لولاک لما
والنجم شبِ اِسرا — اُسِہ ملہ و گڈِہ منزہ گاملہ
در قابِ قوسین چھوہ مقام — جبریل چھ نوی غلام
سوزان حق چھوی سلام — اُسِہ ملہ و گڈِہ منزہ گاملہ
ای بدرِ برجِ دُنیٰ — وی صدر صدر العلیٰ
چھک مالکِ ارض و سما — اُسِہ ملہ و گڈِہ منزہ گاملہ
برم دینت چانئی خط و خالن — چھوہ راوی چانئی قیل و قالن
کرسائی دِل سنبالن — اُسِہ ملہ و گڈِہ منزہ گاملہ
مازاغ چیشمن کنُوہی — شیدا اکی بینو بینوی!
ہر سو چھ دِوان ولنوی — اُسِہ ملہ و گڈِہ منزہ گاملہ
معشوقہ حقہ سندِ یارہ — امتکہ رُنتہ غمخوارہ
عشکہ شہسوارہ — اُسِہ ملہ و گڈِہ منزہ گاملہ
عاشق نہ آلی لولہ ناری — ہر سو چھ نالہ تہ زاری
نکھ ییتہ بلہ بیماری — اُسِہ ملہ و گڈِہ منزہ گاملہ

چھُوکھ آم جگرس سینس ونتوم شاہِ مدینس
خبراہ ہیہ دِلجۍ بینس اَسہِ ہاو گٹہِ منزہ گاہا
تشریف اَنتو سو نوی وندی قبیلہ کرونوی
در دِل تمنّا چھُہ چونوی اَسہِ ہاو گٹہِ منزہ گاہا
والشمس رخ پرزلاوِو پردہ از روی تھو دتھاوِو
دوٗد مت جگر شہلاوِو اَسہِ ہاو گٹہِ منزہ گاہا
رحمت چھوہ عالمینن فلکن ملکن زمینن!
سردار چھوہ مرسلینن اَسہِ ہاو گٹہِ منزہ گاہا
لِلّٰہ کر اے سرور اَسہِ کن اَکے نظر
باللہ اَسی چھی مضطر اَسہِ ہاو گٹہِ منزہ گاہا
چھُو کہ لہ چھوی جیلانی موکھ ہاو منّت چھُہ چانی

از روی مہربانی
اَسہِ ہاو گٹہِ منزہ گاہا

از حسن
مورخ کشمیر
۱۸۳۳ - ۱۸۹۸ء

یارب کروانہ بطحا صفا و مروس پھیرہ ہا
کعبس ڈکہ دِتھ پرہ ہا سُبحان ربی الاعلیٰ

حضرتہ سندوی وطن ڈیشتھ آسہ ہا متن
ڈاچھہ چشمہ وندہس وتن ژھانڈہ ہن عرفات ومنیٰ

لولہ سیت پھٹم سینہ کرواتہ در مدینہ
ڈکہ تھاوہا بر زبینہ ڈیشہن گنبد خضرا

بوسہ دِتھ تتھ آستانس لولہ شراک لایہ ہا پانس
زُو ندہ ہا تتھ براندس دل وجان کرہس فِدا

دُچھہن برمہ شرہ اُدِتھ کتھ جایہ چُھ تشریف تھاوِتھ
پاین تل سر تراٲوِتھ وٲن کرہس عرضا

دپہ ہس ہا ٹیرہ پائے روزِی نہ کینہ سان مائے
کتھ جایہ روٚدُکھ ژہا تے اُمت چھ گیمژ فلوا

تھدوتھ حقن ہمبیانہِ سرداہ احوال میانِ دُچھ حقن وارہ
بیکس چھس لاچارہ اُفتادہ پیومُت از پا

چھکھ چھوم فراقہ چانے دِکھ چھوم یان مُیون زانے
مُوکھ ہا وُتم نندہ بانے سوکھ برہ ہا چھوم تمنا

مونس نفسِ امارن شیطان چھوم پتہ لارن
لگمت چھوس بدکارن شرمندہ گومُت رُسوا

محشر کہ تمہ گٹہ کارہ یا نبیؐ کرمیون چارہ
نارہ سندہ نار زہم تارہ کوثرک چاؤ زہم داماہ

لِلّٰہ کرتم یا ٔری کاستم ذلت تہ خوآری
تلتم گنہگ بادی ایمان کرتم عطا

حسنؔ آمت بردر بے چارہ بے کس ابتر
موکہ لاؤ زبن روز محشر ہا وتس دیدار مولا

بزم مولودِ نبی یا رحمتک دربار چھا

(از غلام الدین سالکؔ)

۱۳۲۷ — — ۱۴۰۶ھ

گوشۂ باغِ ارم یا کوچۂ دلدار چھا
سجدہ گاہِ عاشقان یا جلوہ گاہِ یار چھا

جمع آثارِ شریفس منز گمت شاہ وگدا
بزم مولودِ نبی یا رحمتک دربار چھا

یورِہِم غالی اتھو گے اُن تمو بُرِ بر ملہم
اَغہ سند دستِ کرم یا ابر گوہر بار چھا

شانہ بٹر یانہ از یا گران مسکینن زکوٰۃ
کیا ستا کانہہ مفلس چھا کانہہ اکھ نادار چھا

از صلائے عام دِتموتہ اُم حکیم حاذقن
وچھتہ کنہ کانہہ داد لد چھا وتہ کانہہ بیمار چھا

عاشقو تِل شور از صلِ علیٰ صلِ علیٰ
کیا ستا تشریف فرماعالمک سردار چھا

سالکؔ اندر بارگاہ رحمۃ للعالمینؐ
ہیتِ بطور تحفہ آمت لوکٹی اشعار چھا

نعتِ شریف

از غلام حسن

عاشقو روز باادب بحضورؐ — بزمِ میلاد سرورؐ اینجا

لولہ تے شوقہ پر درودِ حضورؐ — شاد سپد کھتہ غم ڑلی اینجا

کرزہ تعظیمِ مجلسِ میلاد — مدعا ساڑی حل گرّھن اینجا

یودشہ لالہ نظر کرہم زِ کرم — گاشش یادن فدا کرس اینجا

عشقہ نارہ دودمت میہ جگر — خونِ دِل کونہ ہارہ یہ اینجا

بہر تعظیمِ مجلسِ میلاد — ایستادہ ملک تہ حور اینجا

پاسِ میلاد دل گرّھن از شاد — چھو کھلبن دو کھڑلن ہمہ اینجا

یودڑہ مضطر گومت یہ بیماری — تھو لقین از شفاءِ بنی اینجا

چھکھڑہ غمگین گومت زِ ناداری — تطرے تہنزہ دِل پھولن اینجا

عاصیا غم مہ بر زِ جرم و گناہ — تھو دو مید عفو و وی گرّھی اینجا

عرض خدمت کران غلام حسن

یا نبیؐ مدعا کڈیوم اینجا

رُت جوابا دِيئم رسولِ خداؐ

سالہ از سُون ايئم رسولِ خداؐ — رُت جوابا دِيئم رسولِ خداؐ
ڇهُس بہ آلوده از گنہ گاري — روئے سياهي ڇهليم رسولِ خداؐ
عاجزن بي کسن ڇهه سُے غم تواز — چاره سازي کريئم رسولِ خداؐ
ڇهُس بہ بيمارن ورنادبدار — کريئم امداد از رسولِ خداؐ
ڇهُس بہ عيب فارڇهُپنہ تنهه کا نهہ حد — پرده پوشي کريئم رسولِ خداؐ
دين دُنياه بجا گرڙهي سوتي — نظرِ رحمت کريئم رسولِ خداؐ
انن تشريف سُون اکهه ساتهاه — رُژ براتها دِيئم رسولِ خداؐ
از ڇهُه مولودِ حضرت احمدؐ — سون مهمان از رسولِ خداؐ

شوقہ عرضي ژدعا صبا کراز
رُت جوابا دِيئم رسولِ خداؐ

محمدؐ گوژه فقط محبُوب آسُن
نہ تهندرے نعت گوژه مرغوب آسن
غزل نے ليکهه هے کا نثر ها سخن ور
بباطن گوژه نبيؐ مطلوب دَ آسُن (علي محمد شهباز)

حرف حرف چھُ نعت خوان لفظ لفظ چھُ التجا

فیاض تلہ گامی

حرف حرف چھُ نعت خوان لفظ لفظ چھُ التجاء

سہ آنتہٕ رُس چھُ بے بہا بہ چھس غتن زِ لیکھ کیاہ

یتھےٚ تیٚ آسہ ہکھ تہٕ ما خمارہ ہوٚنت دوہے دوان

ہوادہ ڈیوڈھ مت چھتھن ظاہر تہٕ کوُے مصطفیٰؐ

تسندِہ امارہ گل پھلان برگ برگ مشک تہٕ ھٹان

گلاب۔ یاسمین کیاہ چمن چمن چھی تس فدا

دروُدہ روز و شب پران مدینہٕ چیٚن وتن وُچھان

پھلان چھُ تارکن جبین گہان چھُ شوقہ ہوٚنت فِضا

قلندرن چھُ سُے منزل سُے عارفن چھُ آفتاب

نبیؐ چھُ گتھ کران تمس سہ روُے مُرسلن مدعاُ

سہ رحمتس نظر سرِتھ سمندرن چھُ عاجزی

سہ سِر چھُ اکھ عظیم سِر سہ آگُرے چھُ بے پناہ

فرش چھُ عظمتس نِثار رشک کران چھُ کائنات

عرش ییس چھُ میزبان منزل ییس چھُ منتہیٰ!

یا محمّد مصطفیٰ ۴۱

کلام
جان محمّد زرگر

برتل کرانی چھس صدا یا محمّدؐ مصطفیٰ ؐ
کرتم کرم بہرِ خدا یا محمّدؐ مصطفیٰ ؐ

شہرِ مدینک بادِ صباح عطر خوتہ مشکبار
دادین دوامر مَرضن شفا یا محمّدؐ مصطفیٰ ؐ

پُرنور گو عرب و عجم ییلہ آئے فخرِ کائنات
پیو پھیٖر ایوانِ کسریٰ یا محمّدؐ مصطفیٰ ؐ

میانہٖ باپت دولتِ کونین بس عشقِ رسولؐ
مصدرِ لطف و عطا یا محمّدؐ مصطفیٰ ؐ

خاک مدینہ میانہٖ باپت بہتر از سیم و طلاء
کاش چشمن چھے یہ ملہا یا محمّدؐ مصطفیٰ ؐ

از جمالِ نورِ پاکت گو منوّر آب و گِل
بلکہ سورے زیر و بالا یا محمّدؐ مصطفیٰ ؐ

تاجدارِ ھل اَتیٰ صاحب جود و سخا
قُم فَانذِر قدِ بالا یا محمّدؐ مصطفیٰ ؐ

حق تعالیٰ کامرانی نہنہ منادی چھوہ کران
آیہٖ انا فتحنا یا محمّدؐ مصطفیٰ ؐ

چھی حقیقی تعریف کرمتی جاپجا در قرآن
والضحیٰ۔ یٰسین وطٰہٰ یا محمّدؐ مصطفیٰ ؐ

در شبِ معراج مشتاق پانہٖ ربّ العٰلمین
ادنُ منی چھوہ ندا یا محمّدؐ مصطفیٰ ؐ

معرفتہ ساقی سینہٖ برتم تشنہ لب چھس یا رسولؐ
ذاتن کرے کوثر عطا یا محمّدؐ مصطفیٰ ؐ

در شب اسریٰ مرسلو کور اقتداء
چھوہ امام الانبیاء یا محمّدؐ مصطفیٰ ؐ

ماہ و اختر گئے منور تُہُندہٖ ساقی یا رسولؐ
یک نظر قلیم مصفیٰ یا محمّدؐ مصطفیٰ ؐ

جانثار و چانہ وی سکہ نو نا دینِ مُبین !
مال و زر بیہ سر فدا یا محمّدؐ مصطفیٰ ؐ

جانؔ چھ نوی اکھ گدا گر چھم مےٖ اُمید یا رسولؐ
سرورِ ہر دو سرا یا محمّدؐ مصطفیٰ ؐ

صلّو علیہ دائما

اے مظہرِ سرِّ الٰہ
وے مصدرِ لطف و عطا

شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ
صلّو علیہ دائما

ژی چھوک شفیع المذنبین
ژی رحمۃً للعالمین

ژی تاجدار انبیاءً
صلّو علیہ دائما

ہا داوہ وئی وئی تئی قدم
ان مشک از بیت الحرم

انلت یا ریح الصبّاح
صلّو علیہ دائما

من ذاتہٖ نور الہدیٰ
ذاتِ مقدس تس چھوکیا

دادبن دوا مرضن شفا
صلّو علیہ دائما

من کفہٖ بحر الہمم
دریائے ہمت کیاہ چھوغم

دستِ اجابت جابجا
صلّو علیہ دائما

امت پناہ چھوے ناو تس
داودژہ حال میون باو تس

دودہ مُت جگر چھوم ہاو تس
صلّو علیہ دائما

فیھا النبیّ المحترم
تس منز چھو شاہِ محترم

سُوی رہنما سوی پیشوا
صلّو علیہ دائما

توت واوہ بیدوے واتہ ہا
باسوز دِل دِمہ ہا صدا
پھِرت ادہ ہیمہ ہا نہ زانہہ
صلّو علیہِ دائما

عربُک ثرہ عالی پایہ چھوکھ
مطلوب و محبوبِ خدا
عجمس کیتُوی سرمایہ چھوکھ
صلّو علیہِ دائما

جبریل چونوی ڈیڈ وان
شاہ چھُوم محمّد مصطفےٰ
ہر دم چھو ملکوتس تھیکان
صلّو علیہِ دائما

نوح نبی در انتظار
تھو یاد گو از غم جُدا
طوفانسی لگِہ نا میہ تار
صلّو علیہِ دائما

موسیٰؑ چھو پران در حضور
دیدارِ ز چأنوی مدعا
چأنی صفت بر کوہِ طور
صلّو علیہِ دائما

داؤد چانوی نعت خوان
گرِدیدہ گئے ارض سما
توراتی کی آیہ پران
صلّو علیہِ دائما

یٰسؔ آسہِ چأنی کل دِلس
در دین دُنیا چھُوس نفع
آسان بنیس پرتھ تمسکلس
صلّو علیہِ دائما

چھُوم تار للہ وُن دُورِ یرک
میانن چھُوکھن بُلغار چھُول
آسے گدا بوزُم صدا
صلّو علیہِ دائما

ولادت:۔ ۱۹۱۶ء

صلوٰ علیہ دائما

کلام فاضل کشمیری

بُلبُل ژِہ نالان گژھ دوان شاہِ مدینس کر سلام

وُنتس چھ بیکس مبتلا

صلوٰ علیہِ دائما

پھوُلمُت گلاب باغس اندر
وُولمت ہے عربس اندر
اَنوُر چھ روئے والضحیٰ
صلوٰ علیہِ دائما

بُر دِین وُوُنی ترادی تو
روئے مُبارک ہادی تو
کری تو نظر پاسے خدا
صلوٰ علیہِ دائما

والشمس رُوِیس گتھ کرے
واللیل مویس پیتھ مرے
خوئیس ژِ یہ چھے صد مرحبا
صلوٰ علیہِ دائما

چانی دِیس چھیم آش تے
ونَدہے اَچھن ہند گاش تے
کانہہ چھُمنہ یاور ژے سوا
صلوٰ علیہِ دائما

اے صاحب عرش آشیاں
زیرِ قدم چھی آسمان
ژے ابتداء ژے انتہا
صلوٰ علیہِ دائما

فاضِل چھُ گومُت خستہ دِل
ہر جا چھس ژے متصل

یِ کار چھس شام دپگاہ

صلوٰ علیہِ دائما

نعت شریف

میمس نہ جیبسّ میمس تہ دالس — حرفس حرفس قربان لگہ ملا
الفس تہ جیبس میمس تہ دالس — لفظس لفظس قربان لگہ ملا
مکس مدینس تنھ روضہ پاکس — طرفس طرفس قربان لگہ ملا
تنھ قدِ پاکس تنھ سرِ نازس — دو تھنس ہتھس قربان لگہ ملا
والشمس رویس واللیل مویس — بے کینہ سینس قربان لگہ ملا
رائز کیو تھ دتھنس تھجد پرنس — منگہ منگہ کرنس قربان لگہ ملا
شکلِ حسینس خلق عظیمس — شانِ کریمس قربان لگہ ملا
فاقے رُوزنس بُو چھپِہ ہینتھ کھیاو نس — مہمان نوازس قربان لگہ ملا
حجرس دُونس نعلین شیرنس — گرہِ کامہ کرنس قربان لگہ ملا
صابر روزنس ثابت قدمس — شکرُاہ پرنس قربان لگہ ملا
طاعت گزارس شبِ بیدارس — تس اشکبارس قربان لگہ ملا
قرآن پرنس معنی ثارنس — تشریح کرنس قربان لگہ ملا
سالارِ بدرس سردار اُحدس — دُربارِ اعظمس قربان لگہ ملا
رُبنّا پرنس غفران منگہ نس — السّلام بوزنس قربان لگہ ملا

عَرشس کھنٗس طیبات پرٗنس — معراج کرنس قربان لگہ ہا

قریشی لقبس ہاشمی نسبس — مدنی حسبس قربان لگہ ہا

توحید پرستس تائید کرنس — تثلیث گالنس قربان لگہ ہا

والضحیٰ رُویس واللیل مُویس

عنبر مویس قربان لگہ ہا

شاہِ ہنیس تس نازنینس — تس مہہ جبینس قربان لگہ ہا

والشمس رویس واللیل مویس — عنبریں بویس قربان لگہ ہا

الفس نہ جیس میمس نہ دالس — حرفس حرفس قربان لگہ ہا

میمس نہ جیس میمس نہ دالس — لفظس لفظس قربان لگہ ہا

در دل مہ ارمان کرانی سو جانان — زندہ ہس بہ زو جان قربان لگہ ہا

اِی نا اِی نا دیدار دی نا — حال میون وچھہ نا قربان لگہ ہا

ای نا یاری کاسیم مہ غواری!

لگہ ہس بہ پاری قربان لگہ ہا

چھُہ بیون بیون عالمن بیون زمینا — اگر تہ آسہ کانہہ تس آسہ دینا

پنی پائے ٹھین پین مکہ مدینا — کُنے چھکھ رحمتہ للعالمینا

(میر غلام رسول نازکی)

صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

دِل پران جِگر پران صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
چشمہ پران نظر پران صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
لوح و قلم نہ جبرئیل کوثر و نہر سلسبیل
شام پران سحر پران صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
میانی کتابہ ہندی اچھر میانی زبانی ہندیر د
زیر پران زبر پران صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
حُسن و جمال کائنات عشق جلال ممکنات
خالقِ بحر و بر پران صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
آغہ ژی کر نہ بہر بتولؓ نعت مشتاق سند قبول
جن و ملائیک پران صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

جن اصحاب نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دور میں ہی نعت گوئی کے فن میں فروغ حاصل کیا۔ ان کے اسمائے گرامی اس طرح ھیں :-

حضرت عبدالمطلبؓ، حضرت آمنہؓ، حضرت ابوطالب، حضرت عکان بن عوامر، میمون بن قیس، عشیٰ، کعب بن زبیرؓ، حضرت حسان بن ثابتؓ، حضرت عبداللہ بن رواحہؓ، حضرت علیؓ بن ابی طالب، حضرت کعب بن مالکؓ، حضرت عمر بن خطابؓ، حضرت عثمانؓ بن عفان، حضرت حمزہؓ بن عبدالمطلبؓ، حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب، حضرت عباسؓ بن مرداس۔

آفتابِ ضحیٰ سیّد ماؐ

کلام جان محمد زرگر

آفتابِ ضحیٰ سیّد ماؐ
ابتداء انتہا سیّد ماؐ

روئے انور تہند بدرِ منیر
مظہرِ کبریا سیّد ماؐ

از خدا اچھے لقب رؤف و رحیم
حق ادا حق نما سیّد ماؐ

تہند ینہ کائنات سپار روشن
برہمہ اصفیاء سیّد ماؐ

زینہ چاآئی آمنہ سیٹھاہ سرور
بلکہ معطر فضا سیّد ماؐ

روضۂ اطہر سی پھیرہ اندر اندی
قبلہ شوق ما سیّد ماؐ

انبیاء اولیاء زیر لواء
سیّد الانبیاء سیّد ماؐ

ذات تو حق نما حق آگاہ
مقصد و مدعا سیّد ماؐ

نام اقدس تہند حسین و جمیل
مصطفیٰ مجتبیٰ سیّد ماؐ

اکھ نظر چاآئی بس دوّلت عالمن
سرورِ دوسرا سیّد ماؐ

وِرد کر بر زبان لیل و نہار
بلکہ صبح و مساء سیّد ماؐ

سورے ملکوت یران درود و سلام
بلکہ ارض و سماء سیّد ماؐ

روئے انور تہند ماہِ تمام
مرحبا مرحبا سیّد ماؐ

بر درت ایستادہ امیدوار
مشکلن حل نما سیّد ماؐ

صلّوا علیہ دائما

اے شافع روزِ جزا | صلّوا علیہ دائما
وے مصدر لطف و عطا | صلّوا علیہ دائما
تُہے چھُوک شفیع المذنبین | تُہے رحمتہٗ للعالمین
چھو تاجدار انبیا | صلّوا علیہ دائما
مَہ داوہ ڈُل ڈُل تُل قدم | گژھتو تِہ در بیت الحرم

اِن نِلتَ یا ریح الصّباح | صلّوا علیہ دائما

بوم اِلی ارض الحرم | یُس واتہٕ تتونس کیاہ چھو غم
تتھ کُن نمان شاہ و گدا | صلّوا علیہ دائما
بلغ سلامی روضتہٗ | تتہِ حضرتس سائنس وطن
سر خم کرِتھ شاہ و گدا | صلّوا علیہ دائما
پیشِ النّبی المحترم | تتھ منز چھو شاہِ محتشم
سوے رہنما سوے پیشوا | صلّوا علیہ دائما
چھوی رخ تسند شمس الضحیٰ | چھوی موکھ تسند بدر الدّجیٰ
کرزو تہٕ جان تَس پتھ فدا | صلّوا علیہ دائما
انہ ذاتِ آں نور الہدیٰ | ذاتِ مقدس تَس چھو کیاہ

دادِن دوا مرضن شِفا	صلّو علیہ دائِما
اصحابِ پاکن یارہ نے	بِن بِن تمن ژون یارہ تے
صلوات پرِ تو ہم ثنا	صلّو علیہ دائِما
داوو ژہ دِل گرژھ ہر سحر	اِستادہ روزت عرض کر
تتھ براندہ کنِہ کر سر فِدا	صلّو علیہ دائِما
یا مت ژِ مادر زاو ہے	در دار دُنیا آو ہے
تا مت پرکھ یا امتا	صلّو علیہ دائِما
کھوُت عرِیہ اندر آفتاب	تمی وحدتس تھد تل نقاب

پھُلی عالمس ہر سو گلاب
صلّو علیہ دائِما

چھُ معراج شہہ ابرار امشب

مُبارک نُن سپُن انوارِ امشب	منوّر گے در و دیوار امشب
مبارک انتظاری عاشقاں را	کہ آمد وعدۂ دیدار امشب
چھ رحمت حق نازل بر خلائق	بہر سو رحمتکی آثار امشب
خبر کر خالقن از عرش تا فرش	چھُ معراج شہہ ابرار امشب
حبیبس از چھُ محبوبہ سند سال	بہ محبوبی چھُ در رفتار امشب

کرِتھ پیراو گُلزارن تہٕ باغن | چھِ پیاران جنتکی انوار امشب
ملک سٲری بہ درگاہ پیمبر | کمر بستہ چھِ خدمتگار امشب
بہ روئے فخر جبریل امینن! | سجاون جنتک دربار امشب

براقس ساقی اسرافیل و جبرئیل
سپد متی تس جلوہ بردار امشب

کلامِ سائلؔ

بحمد اللہ دُچھیم دیدار امشب | ہا ہو سوا زدید و وچھُم سرکار امشب
زلف ترأو دِتھ چھُ الفت باگراوان | خریدار کوچہٕ د بازار امشب
وَچھیم ہژدہ ہزار عالم گرفتار | بیک دِل بردر آں یار امشب
ملک توشن فلک روشن گَمت آسی | شگوفہ جنتک گل زار امشب
وچھوم لولاک تس یر دوش روشن | وچھیم فردوسکوی دیدار امشب
یہ در عالم قی در آدم چھُ موجود | سجود س منز وجود س یار امشب
وچھیم دروازہ وتھی عرشِ مجید س | رشید ساقی در اسرار امشب

چھوکہ لہ عاشقن مکھ دُورہ لہ دان
نکھ سائلؔ چھُ در دیدار امشب

ذکرِ محبوبؐ

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

یا نبیؐ ژٕ ی در انبیاء محبوب
ژٕے وناں پانہٕ چھےُ خدا محبوب

در جمیع پیمبراں و رسل
کانہہ نہٕ ژٕے ہیو چھُ دلربا محبوب

با چنین حسن و دلبری و جمال
مطلقاً ہیاکھ زانہہ بیا محبوب

بہ تامل دِچھوم بدیدۂ دِل
گو نہٕ امکان ژٕے سوا محبوب

دل بے مار چھوم گمت شیدا
سرِ ندے چھوک ژٕہ دل کشا محبوب

برگزیدہ کرو توٚی ذاتن
خوب روین اندر پیشوا محبوب

رس بفریاد کس وَنٕے دادٕی
بس چھوہم یارو غمزدا محبوب

کیاہ چھُ شوبان مرسلینن منز
میون جانانہ مہ لقاء محبوب

در ازل ادس یژھ مثے ذاتن
از دو عالم ژٕہ مدعا محبوب

تنگ سپُن مت چو غنچۂ دِل میوٚنی
بکشا چھو کھ ژٕہ دل کشا محبوب

خوب روین تہٕ نازنینن منز
سون حضرت چھُ افضلا محبوب

بوشس چھے یاد تھ پوش پھلی پاکیزہ مرود سی ؎ تو شا ملکن ہیتھ چھے ژٕے خدا پانہٕ درود سی
والنجم رفرف دَراو سبحان الذی اَسریٰ ؎ والیل سفرس والضحیٰ منزل چھُ نمود سی

(جناب مرغوب بانہالی)

نعتِ خوان پانہ تس خدا امشب

سالہ ییہ شاہِ انبیاء امشب — کرِہ ازدادِ نی دوا امشب

تھاوِہ ناکَن ہمیشہ کنٛن تگس ناوس — کرِہ حاجت دِلک روا امشب

چھُس صفتِ والضحیٰ وہم طٰہٰ — نعتِ خوان پانہ تس خدا امشب

ذاتِ پاکن دِتُس بلند شانہ — سارنی ہندسُو دِل رُبا امشب

کیاہ شُبان چھس زُہ نرگسِ مازاغ — چھی تمِن سرمہٕ ماطغیٰ امشب

چھُومنہ کانہہ تس سِوا بو چھوس بیکس — سوی ہمیہ مطلب تہ مدعا امشب

تھاوتم لولہ نار منز سینس — دِیہ ناو صلکوی دوا امشب

ایرہ گومُت بو چھوس سو لوُڑھ کھارِم — منتظر چھُس بو تس گدا امشب

چارہ کرِہ ناسو اسِہ لاچارن — کرِہ لطف وکرم عطا امشب

بردرت نالہ زن بو چھوس نور دین !!

بخشتم سارٕی از خطا امشب

سالہ ائی عالمک نواب امشب (غلام نبی گوہر)

سالہ ائی عالمک نواب امشب — عرضین دی ہمیہ رتٕ جواب امشب

سور کرِہ ییتھ وجود دہ کس طورس — ہاوہ نورانہ بےحجاب امشب

مصحفِ ہند خلاصہ وٹھ ناوِم — والضحیٰ رویہ چی کتاب اِمشبُ

کیماہ سِپدِ صحن خاپنیح یہ لٹھ — اُنہُن تشریف آنجناب امشبُ

بردہ یمنک ولتھ ملل ملبوس — شامہ پتی کھسہ میہ آفتاب اِمشبُ

نافہ عنبر چھکان کسیم ہیبرن — وندہ باغس پھلین گلاب اِمشبُ

تس چھُ آدیزہ جنتّ الماویٰ — بیس شُودیٖ جلوہ بے حجاب اِمشبُ

چارسوا زچھ رحمتیح بارِش — رحمتس ما چھ کانہہ حساب اِمشبُ

میانی محفل چھ محفلِ میلاد — میرِ محفل خدا وھاب اِمشبُ

شمعِ محفل محمدؐ عربیؐ — بابِ محفل چھ بوتراب رضؓ امشبُ

ہادہ دیدار از مہہ کامِل — عاشقن پژ چھُ اضطراب اِمشبُ

جانِ محفل چھ حضرتِ حسنینؓ — حقن نتولن مژھل گلاب اِمشبُ

آلہ وان زوچھ گوھرنی شُری باژ

آغہ بیبہ سون بے نقاب اِمشبُ

از واتہِ پوّت شاہِ عربُ

اُسہ وُن زمین پھلہ ون چھُ نب — از ہا واتہِ پوّت شاہِ عرب ! !

نُورک صبح آو دراو شب — از ہا واتہِ پوّت شاہِ عرب ! !

نمی وحد تس تھد تل نقابُ — گو دور پژ کول اضطراب !

ژول عاشقن ہجر گ یہ تب | از وانہ یوت شاہ عرب
مقصود و مطلوب جہاں | سے زینت کون و مکان
شکر دہن شیرین لب | از وانہ یوت شاہ عرب
پُر نور یہ بزم مصطفےٰ | چھپے جلوہ گر شمس الضحیٰ
ژول عاشقن از لولہ تب | از وانہ یوت شاہ عرب
از گتہِ ظلمی گو جواب | از خستہ جانن ژول عذاب
پیو ذاتسی پانس طلب | از وانہ یوت شاہ عرب
چھس بو غمو کرمت خراب | چھم زندگی باسان عذاب
موکلاوہ نا محبوب رب | از وانہ یوت شاہ عرب
چھس دادی لد خستہ گمت | بر خاک چھسنہ یو پیو مت
تلہ نا میہ تھد شاہ عرب | از وانہ یوت شاہ عرب
چھم انتظاری میہ سٹھاہ | روئے ماہ وہ ناکرہ ناستھاہ
وچھ نامہ کُن از خندہ لب | از وانہ یوت شاہ عرب
چھم اُمتس غم خوار سے | چھم غم زدن دلدار سے
چھس انتظارس با ادب | از وانہ یوت شاہ عرب
ذاتن دِ توس تھد مرتبہ | پیغمبرن ہند پیشوا
طٰہٰ صفت یٰسین لقب | از وانہ یوت شاہ عرب

سائل چھ پراران ڈیدہ تل ا | مشکل کرہ م ساری میہ حل
موکلاؤ از غیض و غضب
از واتہ یوت شاہ عرب

چھم دلس آرزوئے آنحضرت (خاموش کیرمری)

چھم دِلس آرزوئے آنحضرت
کرسناہ ڈیشہ روئے آنحضرت

عمرہ ہند آفتابہ چھم بر کوہ
بس میہ چھم آرزوئے آنحضرت

حاجیاں گرد کعبہ می پویند
کعبہ برحق چھ کوی آنحضرت

ہر کسے روبقبلہ می دارد
میون قبلہ چھ روی آنحضرت

حق تعالیٰ چھ در قرآن کریم
واصف خُلق و خوی آنحضرت

مقصد از والضحیٰ رخ پاک است
ہست واللیل موی آنحضرت

ہم وغم می شود دور از دل
بیلہ وتھان گفتگوی آنحضرت

گلِ ریحان ترا نماید ہیچ
یُدوچھک رنگ و بوئے آنحضرت

بہر ایشان مقام محمود است
ہا دہ حق آبروی آنحضرت

غرض یُد چھے شفاعتن مرض
عرض کر روبروئے آنحضرت

بے زبانن کران ھمدردی
یتھ چھ خوئے نیکوی آنحضرت

کیا زہ چھک مبتلائے غمِ خاموش
روئے دل تھاؤ سوئے آنحضرتؐ

شہہ معراج

خاتمِ مرسلین شہہ معراج
سیّدُ المتقین شہہ معراج

ماہ بزمِ مقامِ او ادنیٰ
شاہِ عرشِ برین شہہ معراج

باز اوج معاینہ بے شک
رازِ خلوت نشین شہہ معراج

ہاوہ ہس کیاؔ سنادؔ مایہ نا
سینۂ آتشین شہہ معراج

ہاوہ نارخ تھاوہ نا بردوش
گیسوی عنبرین شہہ معراج

روزِ محشر میانِ خاص و عام
شافعِ مذنبین شہہ معراج

تراوہ لطفیج عنائیتیج نظراہ
سوئے ایں دلحزین شہہ معراج

مرسلن تے پیمبرن منزا آؤ
آفرین صد آفرین شہہ معراج

آؤ جبریل گو براق سوار
لامکانک مکین شہہ معراج

زحمتِ دِل میہ کاسہ ہاوہ بہار
رحمتِ عالمین شہہ معراج

عاشقانہ درودہ پر دائم
مونسِ عاشقین شہہ معراج

میہ جبینن اندر چھِ اے افضل
دلبر د نازنین شہہ معراج

رازِ وحدت چھُو صاحب المعراج

از سید نورالدین گیلانی

گُل وحدت چھو صاحب المعراج
بحرِ رحمت چھو صاحب المعراج

لوحِ محفوظ تس چھو زیرِ نظر
سرِ قدرت چھو صاحب المعراج

مقصدِ حق ز عالم و آدم
گنجِ ہمت چھو صاحب المعراج

عرش و کرُسی تمِن زیرِ قدم
جانِ عزت چھو صاحب المعراج

مجمعِ جود و معدنِ اوصاف
کانِ نعمت چھو صاحب المعراج

تس چھہ محتاج انبیاءؑ و رُسلؑ
تاجِ دولت چھو صاحب المعراج

ماہ و خورشید گنزھ کرن ردیس
شمعِ اُمت چھو صاحب المعراج

سُوی چھہ والی بہ تختِ اَو ادنیٰ
شاہِ خلعت چھو صاحب المعراج

واصلن عشق تمسند دی حاصل
جامِ فرحت چھو صاحب المعراج

نورالدین ہوش کر بہ نعتِ نبیؐ
رازِ وحدت چھو صاحب المعراج

دلا آس ژی خاکِ پائے محمدؐ

دلا آس ژی خاک پائے محمدؐ
اچھن دون اندر کر ژہ جائے محمدؐ

زِ عشق محمدؐ زہ کر جامہ پارہ
بہ احمدؐ چھو عاشق خدائے محمدؐ

چھہٗ عرشس نہ فرشس منادی تہ شادی
بہ ارض و سماء ہائے ہوئے محمدؐ

تمنّا اگر چھےٗ ژےٗ تمہٕ رو بہ پاکک
گلن منز گژھن کر صدائے محمدؐ

میہٕ سرمایہ یس چھُوم نظر عنایت
بہ دُنیا و عقبیٰ لوائے محمدؐ

بہٕ ژھارن تس یس دلکوی دوا چھُم
بینم دردِ دلسی شفائے محمدؐ

چھو فرمودہٕ باری لولاک لمّا
جہاں پیدہ گو از برائے محمدؐ

مِیہ گژھ چانہِ جلوک اِتھے اَکھ اِشارہ
خُدا را میہ کاسُم یہ شرپا محمدؐ

شفاخانہ دون عالمن رحمتک چھُم
مریضس میہ بخشم شفائے محمدؐ

الم نشرح سینہ مشروح کرُنم
زمازاغ خوش تو تیائے محمدؐ

زانا فتحنا علم آیہ تمسند!
زنصرٌ مِّن اللہ عطائے محمدؐ

تمام مطلبن مقصدن آرزوین
سرس تھلہ تہ بالا مدعائے محمدؐ

چھ یسہ ذکر مقبول نشہ پاک ذاتس
تتھ منز نہ کانہہ سر سوائے محمدؐ

سو چھوی صورتن زٕ سو چھوی جسمنی روح
بہشت عدن چھوی سرائے محمدؐ

وچھک ذات باری ژہ پزٕ پاٹھ آں دم
اگر ڈیشکھ آں ماہ لقائے محمدؐ

ہراں خون دیدو پراں نعتِ چاًنی
چھُ عاشق کراں جستجوئے محمدؐ

پراں جن و انسان چھی در عبادت
درود و سلام بس برائے محمدؐ

دِلس منز مے چھُوم آرزوئے محمدؐ	خدایا مِے ہاوم روئے محمدؐ
مِے ہاوم بلند آبروئے محمدؐ	بمحشر تمام مرسلن نبین منز

جلوہ ڏيئي احمد محمد ﷺ

از سُون اچي احمد محمدؐ
اَسان جلوه ڏيئي احمد محمد ﷺ

وَ آئج ميه ڙنه ظلم تهندي فراقن
اَسه روئي هاڻي احمد محمدؐ

عالم سوري گو از معطر
از مُشک هاڻي احمد محمدؐ

تهاؤنم مي جگر داغ غلامي
کر تسنه اچي احمد محمدؐ

تورات و انجيل منسوخ سيدي
نئي بيلہ دراچي احمد محمدؐ

اسنون حنان در عشق گو فان
وُود تمي براءِ احمد محمدؐ

مس پياله کهاسين بري بري تقوه مس
ائ نا ته چپئي احمد محمدؐ

الهام ربي پيو جانو ارن
بو لان آچي احمد محمدؐ

بُت خانه وُسي وُسي پي سرنگون گئي
رنني بيله دراچي احمد محمدؐ

وُن من رائي تمي قدر الحق
احلس چهپئي احمد محمدؐ

بو بکر و عمر عثمان و حيدر
چهي خلفاءِ احمد محمدؐ

قطب دو عالم آن غوث الاعظم رضه
موفيق راءِ احمد محمدؐ

سبط حسن رضه چهي آل حسين رضه چهي
نور و ضياءِ احمد محمدؐ

رَچهه تن يه سائل اين دور فاني
زير لواءِ احمد محمدؐ

جلوہ ہاوی محمدؐ

ولو بلبلو جلوہ ہاوی محمدؐ — بگلشن قدم پانہ تھاوی محمدؐ

مے برجستہ ہلمت چھ لولک گلستان — بہ نرگس مشکدار چھاوی محمدؐ

درود سرورس اند خوش نوا پر — بگلزار نورانہ ترآوی محمدؐ

غمو دادوے یم چمن خستہ کرمِت — بہ رحمت تمِن سگہ ناوی محمدؐ

گمت ضائع یم گُل چھ از بے نوائی — تمن تازہ کرہ پھلہٖ راوی محمدؐ

دزاں سینہ یس چھوے در نار ہجراں — زھینہٖ تس کری شہلاوی محمدؐ

خبر ہیہ علیلن نظر دی ذلیلن — بہ شفقت دِل سنبلاوی محمدؐ

یمن زخم ہجراں لگمت چھ سینس — تمن دی دوا بلہٖ راوی محمدؐ

بہ رحمت سرشار کرِہ از غریبن — زِ عرفان مے ناب چاوی محمدؐ

نسیم ھدایت شمیم سعادت

ثرے منظور از بخشاوی محمدؐ

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از طبع مولینا فطرت کاشمیری علیہ الرحمتہ

چھُ دۆن عالمن قبلہ رویِ محمدؐ
بہشتِ بریں خاک کویِ محمدؐ

چھُ در سورۂ شمس و اللیل سوگند
بہ صُبحِ رخ و شام مویِ محمدؐ

تمِس شمع روشن چھِ پروانہ کاتیاہ
چھُ ہر ذرہ در جستجویِ محمدؐ

یِکہِ روزِ محشر چھِپہ پرتھ تشنہ کامس
اُمید از لبِ جویِ خویِ محمدؐ

منگن انبیا سجدہ ہی منز نزدِ داور
پئے مغفرت آبرویِ محمدؐ

تمنا مے چھم کیاہ تناؤ دیشہ ہن بو
شباہ اکھ بخوابی سہ رویِ محمدؐ

نہ چھم بیم دوزخ تمنائی جنت
خدایا مے چھم آرزویِ محمدؐ

چھُ شیرین تر از لذتِ قند و شکر
مے در روز و شب گفتگویِ محمدؐ

زہِ فطرت یِد نیا یہے بڈ چھُ دولت
بنکھ شوقہ یوٗد نعت گویِ محمدؐ

فرمودات مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ

ایمان پاک، ارادہ پاک، گفتار پاک، کردار پاک، وسائل روزگار پاک، طرز استعمال پاک، توجہ پاک، تفکر پاک

بوونِدے سر قدمن یا محمدؐ

از محمود گامی
المتوفی:- ١٨٥٥ء

مہربان گرِھتہ ہمن یا محمدؐ
بوونِدے سر قدمن یا محمدؐ

دِلم را با حقیقت شاگردان
مجازس کُن چھو ہمن یا محمدؐ

پرزلون نورہ برقی وُہ ستارہ
سو تعریف چھوی ژہ ہمن یا محمدؐ

شبِ معراج ژی پتہ اقتدا کر
نبی ہتھ آدمن یا محمدؐ

نظر یامت ژہ ترادِتھ سرمہ چشمو
پھولے لیج یادمن یا محمدؐ

کتہِ چھوک ہمہ ہا ناو چانوی
بوژھا لذت نِشہ کمن یا محمدؐ

روشہ پاٹھ پتہ مہ کُن توشہ کوتاہ
مہ کرمے پوشہِ چمن یا محمدؐ

دُزِل وُٹھ چانی ڈیشتھ رنگ چھو رُمت
گلابن کو سمن یا محمدؐ

دیان چھُوس روزہ نتہ پتہ روضہ چانے
دچھیت اَز بردِمن یا محمدؐ

ژہ چھو کنا قبلہ تہ پتہ کعبہ میانوی
بو دمے سجدہ ہمن یا محمدؐ

نقیرن ذکر غنی فکر صفی
ماریتم چانی غمن یا محمدؐ

اجازت کیا چھہ دمت نیم شبس
جیم کُج زلف خمن یا محمدؐ

محبت چھون کرِت جائے دردل
اُسی نتہ آدہ کمن یا محمدؐ

خجل منتہ کرِنتہ للہ عاشقن منز
تتہ پتہ سار ستمن یا محمدؐ

مبارک سلسلہ چھوی قادری مہ
بو چھوس اَتھ زِدِہ لمن یا محمدؐ

چھو چانوی اُمتی محمود گامی
سو چھوی ژی پتہ ہمن یا محمدؐ

کرِیو سرمہ چشمو نظر یا محمدؐ

از
غلام رسول کاوسہ

کرِیو سرمہ چشمو نظر یا محمدؐ
سیٹھاہ چھس عذابس اندر یا محمدؐ

اُنوم غفلتن توس غمن منز گیر گوس
ہرُتھ بوُ وستھ بیوس پتھر یا محمدؐ

بوُ چھس انتظارس نبی تاجدارس
ہیو نا بیمارس خبر یا محمدؐ

ژہ چھکھ گنج رحمت مے کاسُم بے زحمت
کران میاّنی غفلت مثر یا محمدؐ

بہ رنج و ملامت گمژ چھم قیامت
ژٹم وُنی ندامت بہ سر یا محمدؐ

لگے چار یارن صحابہ کبارن
ژٹم تولہ نارن جگر یا محمدؐ

چھ اُس اَنھ داُرِتھ منز دربارس
اُسی پیھ کرو درگذر یا محمدؐ

رحم کر گدابن چھی اُسی نادلایان
ژے دتیمت خدابن تھزر یا محمدؐ

رہ راست ہادو مئے ناز چاؤ دِ و
دِس منز مہ ترا اودِ اثر یا محمدؐ

مہ چھم عشق پُونے پُھم نندہ بُونے
مہ اتھ منز کرِ و ناہر بر یا محمدؐ

بو آسے سوالی مہ حسن کرمہِ خالی
بہ خالی ہلم میون ژہ بھر یا محمدؐ

سیٹھاہ رُت چھُ ساعتھا دِیو رُژ براتھا
دِیو عالمس منز ظفر یا محمدؐ

چھسے اُمتی پون چھ سلطان پیر میون
مہ کرمت خداین رُژر یا محمدؐ

قرآن سر بسر چھُ نعت خوان محمدؐ

از
سعد الدین سعدی

بالا و بلند تھود چھُ سیٹھاہ شانِ محمدؐ
قرآن سر بسر چھُ نعت خوان محمدؐ

وہراتھ زد دُرمت چھُ گلستان حیاتُک
بتراتھ ژھانڈان ترِیش از بارانِ محمدؐ

تمہ دربارٕچ عظمت و قدرت چھُ مسلّم
مختار و شہنشاہ چھ غلامانِ محمدؐ

پرتھ واریِ ززر ژاوٕ ہردٕ آو مقدر
سرسبز چھُ تا ابد گُلستانِ محمدؐ

انہار نسند شمس و قمر دوہ چھُ منوّر
حٰمٓ ویٰسین خلعت سامان محمدؐ

اللہ تہ محمدؐ چھُ فقط راز بس اکھ راز
ربّ زانہِ محمدؐ تہ ربّس زانہ محمدؐ

چھنہ عالمس توت تام فولان گاش یوان صبح
یت تام نہ دی بانگ سحر خوان محمدؐ

نادار بٕدِ چھکھ بار کمر خم تہ گنہگار
سرمایہ بُڈ چھے سعدؔ با دامان محمدؐ

محمدؐ بے کسن ہُند کس محمدؐ

از شوکت انصاری

محمدؐ بس محمدؐ بس محمدؐ
محمدؐ بے کسن ہُند کس محمدؐ

لقب تس چھے مزمل بنیہ مدثرِ
قرآنن ناو دیتمت یس محمدؐ

جہالتھ دوٗر گے ظلماتھ ویسرے
یمیے اوٗن قدرتن زٕ گتس محمدؐ

ڈیکن باوے ژے ابدچ کامرانی | خدا اَن لیوٗ کھنے از کس محمدؐ
اُچھن ژُنڈ گاش بیلہ مونگتھس تہ دِیتنے | پرزلوٗن نوٗر ہیتھ عرشس محمدؐ
عجم سپد بوٗ منوّر نوٗر ڈیشتھ | کران گے زوٗل بیلہ عربس محمدؐ

مدینہ گژھ ژٕ شوکت ڈیپھ تراوُس
ژے دادین چھے دوا بس، بس محمدؐ

یوان ہر سو چھ خوش بوئے محمدؐ

کلام جیلانی

بیا اے عاشقِ روئے محمدؐ | فِدا کر جان بیک موئے محمدؐ
زباغ آں شہنشاہِ محمدؐ | یواں ہر سوٗ چھوٗ خوشبوئے محمدؐ
مشرّف گئے زشرف خلقِ اعظم | سیٹھاہ مشرک زخوشخوئے محمدؐ
تعجّب چوٗن چھو کیاہ اے عاشق راز | چھو حق پانے ثنا گوئے محمدؐ
پہ درد و غم الم بیہ سوزِ دل اُس | یکوَ ہیتھ بادب سوئے محمدؐ
اشک از دیدہ ذوقِ محبت | گژھو ہاران در کوئے محمدؐ
چھ لب تشنہ رٹتھ ساری چھواِس | حیاتک آب از جوئے محمدؐ
چھکوَ اُس دردہ اوش دِلہ چیوا چھوکِن | ڈُوو سر خم کرتھ کوئے محمدؐ

چھو ازلے بستہ دِل جیلانیس بوز
بہ مشکین تار گیسوئے محمدؐ

نعت شریف

از آشم — المتوفی:- ١٩٤٦ء

الٰہی مِہ ہاوُم جمالِ محمدؐ
بُو چھُوس تشنہ چاوُم زلالِ محمدؐ

ترم فکرِ والعصر یامت پرُوم مے
چھُو سوگند از ماہ و سالِ محمدؐ

کلیمسؑ سر طور نورُک تجلّی
تَدٕلی چھُو اوجِ کمالِ محمدؐ

سُو شاہِ رُسل ماہِ اوجِ نبوت
تَتٕ اَند اَند سِتارِہ چھِہ آلِ محمدؐ

یِو خاکی سُو نوری بُو فرشی سُو عرشی
ہشر کیاہ مِہ چھُوم در وِصالِ محمدؐ

وُچھتٕ فرِ سلمانؓ سُلیمانؑ چھُوترماران
ہیمنا مُقام بلالِ رضؓ محمدؐ

دِوان دادِہ دب عشقِہ تب آشمس چھُون
ہلا لاہ سپُن از خیالِ محمدؐ

کوئے محمدؐ

اَفتابہ نفکن زُوٕنہ مِہ وُچھ روےِ محمدؐ
شب روز چھُ اوَے کعبہ تمس کوئے محمدؐ

اے بادِ صبا اُلتہ مِیَن پوشہ تھرِن دِیوٗد
دِچھ گاٹِنہ گُلس نیرِہ اگر بوئے محمدؐ

گُفتار شکر آبِ حیاتس نہِ اَمیک لوُب

وُٹھ میٹھو تہٕ زبان ترتہٕ موٗدُر غوے محمدؐ

دَلیل صِفت زُلفِ عنبر شانہ شبستان

گیسوے درخشاں سُونبل موئے محمدؐ

فاضلِ ژرِ یہ بمین دَردلین کُمُ سہ اَثر دیت

یم سوزہ بُرِ نفر نالہِ گمتی سوے محمدؐ

جَلالِ محمدؐ

جمالِ خُدا چھُے جمالِ محمدؐ

جلالِ خُدا چھُے جلالِ محمدؐ

درخشان سپدی ازابد گے منوّر

مہر، ماہ و انجم زخالِ محمدؐ

نبس پیٹھ چھ خیر البشر ماہِ کامِل

درخشندہ تارک چھ آلِ محمدؐ

شہ رشکِ خضرؑ، ابن مریمؑ تہٕ یوسفؑ

زمانس اندر چھا مثالِ محمدؐ

ثنا خوان تمس چھی ملک، جن تہٕ انسان

چھُہ کارِ حسن قیل و قالِ محمدؐ

خدایا! ژِہ مرحوم کرمیا تی اُمت
لبس گو نمس منز وصالِ محمدؐ

بروزِ جزا اُمتس کر خلاصی
خدایا! یہے اکھ سوالِ محمدؐ

ابوبکرؓ و عثمانؓ و فاروقؓ و حیدرؓ
حسینؓ و حسنؓ خوشخصالِ محمدؐ

صنم زورِ دن نعرہ اَللہُ اکبر
ژِہ فاضل! جگر کر بلالؓ محمدؐ

جلوہ ہاوان چھو احمدِ مختارؐ

خوشخبر آدہبت نسیمِ بہار
جلوہ ہاوان چھُو احمدِ مختارؐ

باغِ کونین از چھُہ خوشبودار
جلوہ ہاوان چھُو احمدِ مختارؐ

بلبلو لولہ کین گلن کر کراو
شکر للہ دِلک تمنا دراو

جایہ جایہ چھُہ پھلیتی گلزار
جلوہ ہاوان چھُو احمدِ مختارؐ

طایران چمن بہ حسنِ ادا
بار بار یا حین پران چھُہ صلِ علی

گلشنن منز دنان چھُہ خوشگفتار
جلوہ ہاوان چھُو احمدِ مختارؐ

دا ترنم و نان چه صبحک د او	والضحیٰ روی نازنین از آ و
از لقد جاء کم د چهو انوار	جلوه ها وان چهو احمد مختار ص
حبذا از ظهور نور مبین	گو مزین به آسمان و زمین
عالم افروز کیاه چه شمس د نهار	جلوه ها وان چهو احمد مختار ص
عرش و کرسی ته لامکان پر نور	قدسیان و ملک چه از مسرور

ماه تابان د آفتاب دسیار
جلوه ها وان چهو احمد مختار ص

منتخب **از حیدر شاه** اشعار

سار نی نبین هند سرور ص	محمد ص مصطفیٰ ا پیغمبر ص
سار نی هنده خونه تیر بهتر	محمد ص مصطفیٰ ا پیغمبر ص
محبت تهندوی واجب ان	یئی نه آسه محبت سو چه شیطان
محبته رستن کره نه نظر	محمد ص مصطفیٰ ا پیغمبر ص
یئس پره درود محبته سان	سوی مره پئز پا اٹھ یا ایمان
زنده پانه ڈلیشه سوی آنسرور ص	محمد ص مصطفیٰ ا پیغمبر ص
درود چهوی سوزان پانه جبار	درود چهوی شب و روز ملکن کار

درود س رائی چھ آنسر ور ٢ — محمد مصطفیٰ اپیغمبر ٢

یس آسہ رائی آنسر ور ٢ — تس دن جنت نہ حوض کوثر

تس دن حورہ تے تاج پر سر — محمد مصطفیٰ اپیغمبر ٢

قبرہ منزہ ہاؤنی پیغمبر — دپہ نے یمن کن کرزہ نظر

پرزنتھی مشر نے جنتس بر — محمد مصطفیٰ اپیغمبر ٢

یُس نہ زانہ قبرہ منز تہنز صورت — تس چھینہ موکلنچ کیھنہ صورت

وسہ ونوی ہاؤ تس نار سقر — محمد مصطفیٰ اپیغمبر ٢

روی اُدس آئینہ زن تابان — یار آس تمہ کن پان وچھان

گتھ آسی ماران شمس و قمر — محمد مصطفیٰ اپیغمبر ٢

قربان لگہ ہوی آتھ رویس — جان پان وندہ ہوی آتھ خویس

خوی تہند اوسوی حوض کوثر — محمد مصطفیٰ اپیغمبر ٢

یمہ وتہ پکان سُون سردار ٢ — تمہ وتہ الوان مشکن دار

مشکہ سیت پرزنون روز محشر — کیاہ چھُیہ سُون مشکدار پیغمبر ٢

یتھ جایہ سردار تراوان ڈاف — تتھ جایہ لچھ بدہ کستورناف

تتھ جایہ شوبہ نا مشک اذفر — محمد مصطفیٰ پیغمبر ٢

قبرہ منزہ ہاوتے تہنز صورتا — یس منز شانن مہر نبوت

تہندی غلام شاہ حیدر — محمد مصطفیٰ اپیغمبر ٢

پر درودہ ژہ سوئی آنسرورؐ

کلام محمد خلیل قریشی

در سرم جستجوی آنسرورؐ — چھُم بدل آرزوی آنسرورؐ

عارفن سُوئیسُو بنان جلوہ — عاشقن کل چھ سوئی آنسرورؐ

برزبان داستانِ شاہِ اُمم — در دِلم آرزوی آنسرورؐ

عمرہ کرہا یہ ٹاٹھ ہش عملاہ — باادب گفتگوی آنسرورؐ

چھُم وسیلہ بنیم سبیلہ ژژ — پیش حق آبروی آنسرورؐ

کار یزدان با ملک صلواۃ — پر درودہ بسوی آنسرورؐ

در کتب ہای آسمانی وچھ — حق کران گفتگوی آنسرورؐ

والضحیٰ ییس صفت قرآن — نور سحری چھُ روئی آنسرورؐ

برتر از عرش یثرب و بطحیٰ — بہتر از خلد کوئی آنسرورؐ

از غم و ہم بنی رہائی زود — پر درودہ ژہ سوئی آنسرورؐ

کاسہ ٹاٹھ تمس دِیس زنگار — آسہِ ییس جستجوی آنسرورؐ

مشک اذفر چھ زلف جا سیمن — جیم گیسوی موئے آنسرورؐ

سرمہ عاشقان بصدق وصفا — خاک اطرافِ کوی آنسرورؐ

شب معراج جن وانس و ملک — گئے دِچھان آبروئے آنسرورؐ

گتھ کران مہر و ماہ دَوہس راتس — چھے تِمن آرزوئے آنسرورؐ

نعتِ رسولِ اکرمؐ

(میر شمس الدین حیرت کاملی صاحب)

عاشقو وتھ گژھو مدینس منز | عشقکی جائے کرژہ سینس منز
مدر گفتارم از لب شیریں | تژھ شیرینی نہ انگبینس منز
یژھ ملاحت تمن بشوکت و شان | چھنہ تژھ کانسہ نازنینس منز
روئے خورشید چھوکھ سبھاہ تابان | بوئے خوشبوئے یاسمینس منز
زلف واللیل چھکھ سبھاہ مشکین | چھنہ تتھ مشک شہر چینس منز
دورہ دورے موکھس عرق شوبان | نورِ حق چھوے تمن جبینس منز
بوئے خاک مدینہؐ پاکش | رُت امانت چھو عنبرینس منز
خاتم المرسلین توے ادسک | ختم پیغمبری نگینس منز
تھو دِلس منز ژہ حب آل نبیؐ | زن ژہ چھکھ نوحسی سفینس منز
پرژہ از صدقِ دِل درود حضورؐ | زن تھو تتھ لعل و دُر خزینس منز
بیس نہ حُب نبی دلس آسی | بد ترین سے چھو تتھ زمینس منز

کاملی عشقِ سرورِ کونین
حجتاہ چھے توی ژے دینس منز

نعت شریف

(از آثم)

شاہِ دینس ہمکان ہدینس منز ... عاشقن جلوہ گر چھو سینس منز

ناو احمدؐ تمِن چھُو بر افلاکؑ ... بمحمدؐ علم زمینس منز

اَحمدس تا احد چھہٕ میمیچ فرق ... بینتھو نہِ تھاوک خلل یقینس منز

صاف اُدصاف ؤن تہند داتن ... جابجا مُصحف مُبینس منز

نازنینس چھہٕ سرمہٕ مازاغ ... شُوبہ دُن چشم نرگینس منز

سینہٕ گنجینہٕ الم نشرح ... کم جواہر چھہٕ اَتھ خزینس منز

بختہٕ بڈٕ کیاہ بہٕ تخت اَوادنیٰ ... جلوہ افروز شہ نشینس منز

شان خوبی نشان محبُوبی ... تتھ دچھو منہِ نقش چینس منز

شہٕ نزاکت نہٕ اُس نہٕ آسی زانہہ ... بجدا کانِسہٕ نازنینس منز

شُوبہ کر لاف عشق شاہِ عرب ... مہِ ہوسِ اعجمی کمینس منز

کِرہ ناپای میون رای مہِ چھم ... مائی تمسنز دِل حزینس منز

ہوش کر سرورِ رسالت چھُوم ... پشتباں دُنیہس تہٕ دینس منز

آیمس ست دِلس زلُطف نبیؐ

جائی دِن جنت برینس منز

السلام ای شاہ عالم السلام

(محمد خلیل قریشی)

السلام ای شاہ عالم السلام
السلام ای فخرِ آدم السلام

السلام ییٚنہ چانہٕ آمت خوش بہار
السلام زبنہٕ چانہٕ پھۅلمت نوبہار

السلام ییٚنہ چانہٕ کٔژ لوگ رحمتس
السلام زبنہٕ چانہٕ دب لوگ ظلمتس

السلام کفرٕچ گڈ گیہ دوراز
السلام نورٕک گاہ ہیوٚ پۅراز

السلام پوتلین سپُد ناسوراز
السلام لُب عالمن دستوراز

السلام شاہنشی مجبور از
السلام بیکس غلام مسرور از

السلام پھُلی ناکنڈین گلزار از
السلام دٔدون سپٕن گلزار از

السلام مظلوم گئے آزاد از
السلام محروم گئے آباد از

السلام مفلس سپٕن زردار از
السلام آمِت شہہ سرکار از

السلام بوجہل ہیو درنار از
السلام ژھینی یوٚنہٕ تے زُنار از

السلام چھپے آمنہ مسرور از
السلام چھوی عبداللہ مشکور از

السلام ہیوٚ مرت خلیل درنار از
السلام نارس کر بوس گلزار از

نعت شریف از ناظم

المتوفی:-
۱۸۵۱ء

چھس دُور پیومت گژھتہ رودم یار مدینس
تمہ نورہ روشن گئے در و دیوار مدینس

واللیل موبکہ یو یہ سیتین مست چھ زہ عالم
والشمس تہندوئے جلوۂ رخسار مدینس

مازاغ چشمن چھکنہ نندر از غم اُمّت!
یو نہ سوزہ گژھت روزہ ہا بیدار مدینس

گُلروئ عنبر بوئ سنبل موئ نرگس چشم
تمہ حسنہ پھلمت جنتک گلزار مدینس

سوئ جای بہتر پیش حق از کعبہ و از عرش
یتھ جایہ بہتھ پانہ سو سردار مدینس

خاک بوسہ تہند یک چھ کرت عرش تمنّا
سی پارہ جگر لارہ ہا یک بار مدینس

آمہ ناوہ عشقنہ دوٗدمہ جگر بادہ کمس حال
مُشرت یو گژھ ہا سینہ افگار مدینس

کیاہ کرہ زر چھم یولہ سیتین ذرہ جداپیوس

تم آفتابن نرأو نم انوارِ مدینس

درگریہ پیومُت ابروچھت اشک شفاعت

ازخندہ سپُن روز شبِ تارمدینس

چھنہ عشقہ تیج زان کیہنہ نادان طبیبس

تِل بلہِ تب ییلہ واتہِ سُہ تیدارمدینس

دادِ لدونہ ہا گژھت دِکی داد طبیبس

ژھانڈان دوان لارہ ہا بیمار مدینس

سیٚ شمع ژھانڈان لاگہ ہا پروانہ کرس گت

آوارہ دِل ہنجھ کوچہ و بازار مدینس

بیچارہ ناظم آرزو ہنجھ چوٗن چھُ دَردِل

کروانہ دوان نالہ دِوان زار مدینس

رباعی

چھُ کعبس سنگِ اسود داغ سینس ؛ عرق چھوس زمزمک پیشیان جبینس

سیٹھاہ ارمان چھُس بخشش ذاتن ؛ شرف ییس تمی عطا کرمت مدینس

میر غلام رسول نازکی

(صفحہ ۲۵۱ سے آگے)

چشمہ چھے بادام تس رخسار زن پھلی متی گلاب
الفہ قد چھس حس تھوتھ باریک سینس ون سلام
گلہ گنڈ تھ بعد از سلام وئی زیس تہٕ ینہ مشراو ہن
جانانہ زنہٕ طرفہ دِلکس دِل نشینس ون سلام

سلاماہ ژےٚ رسولِ نازنینس

سلاماہ ژےٚ رسولِ نازنینس سلاماہ ژےٚ شفیع المذنبینس

ادب رٔچھ رٔچھ ژٕہ وٕن زیس حال میونوی
بٔ مشراوٕ نفس ژٕہ پیوٹھک منبر مدینس

یتیم خبرے دیتم وصلیح مہ شربت
یکھ حض تیلہ بیلہ بو واتے تل زمینس

مقدس کیاہ چھُ چونوی روئے انور
مچھا بیٹھی نہ زانہہ چانِس جبینس

ژٕہ پھیران سائلنی چھک آسمانن
لگے بیدار کرنس روح الامینس

لگے معراجہ کے مہرازہ قربان
شُو بان چھُٹے تھپ کرِتھ جبریل زینس
جلو دار آسنک رتبہ بخش تس
نتے کس زانہ ہے روح لا مینس

لگے میلاد کے شامل ژے پارٕی
ژے نِن پاٹھی پانہ ذانن کرُنے یارٕی
مے مہ دم رٔوے تھد تلنم مِہ لِلّٰہ
پیومت چھُس چھُم گمُت بریان سینس

خوشی چھم از خوشی چھم از خوشی چھم
دُچھنت اکہ شبہ تہ بلہ مِہ دود سینس
لعمرک چانٔی دٔری مہ وان یہ قرآن
سیٹھاہ چھوک ٹوٹھ رب العالمینس

لگے لولاکسی ژے تاجدارس
المنشرح صفت یٰسین سینس
ژہ چھوک ابرِکرم دریائے رحمت
وندے سر رحمۃ للعالمینس

ژے کوتاہ شان دیتوتے ذوالجلالن
بجر دیتونے تو سے شہر مدینس
کنڈیو تیرو کینو زخمی حض کرو یکھ
مگر دُرہ کھڑنہ زانہہ تہندس جبینس

لٹے اکہ منز گٹے دیدار ہاویوم
بہ وچھے لولہ چشمو اَتھ جبینس
دِلک غنچہ پھُولیم گُل روئے ڈیشتھ
تلیو ناپردہ اتھ ماہ جبینس

ولو ماہِ رویہ وچھتم حال کیاہ چھُم
بہ مشرو تس ژٔ رُودک منز مدینس
دُعا مقبول گژھنا حاضرن از
ہنا اِیَ نا بہار بیہ بارغ دینس

ژہ چھک شاہنشاہ مُلکِ رسالت
فتحنا چھوی لیکھتِ واضح نگینس
مے واراہ کال دُوتم انتظارس
تُویمہ ہا یا نبیؐ چائس مدینس

چھو سائل آش ہیتھ روزت برس تل
مے لِللہ زار بوزم دل حزینس

خونِ دِل دیدہ وی ہاران عاشق

(کلامِ سید افضل صاحب منطقی رح)

دَرِ دِل یا نبی و نان عاشق — لولہ چانے چھُہ مُت بنان عاشق

نام اقدس تہند زِ شوق تمام — بر سَر لوحِ دِل کھنان عاشق

ہر طرف از محمّدؐ و احمدؐ — عشقہ سأتی دِل پنن جران عاشق

نور چانُی چھُہ در نشیب و فراز — در پس و پیش تی وُچھان عاشق

ذکرہ فی منز تہ فکر وی سأتی — لولہ چانی چھُہ دِل گران عاشق

دور روزن تہند سیٹھاہ دشوار — کریو ٹھ دوداہ چھُنہ زران عاشق

روشہ ایتو بہ گلشنِ خاطر — پوشہ فی مالہ چھی گران عاشق

مو دیس در فراق دیدارس — رود زندہ چھُنہ مران عاشق

یا نبی ہاو تو مہہ انور — لوٗب تہندی چھُہ تربران عاشق

کیاہ ستناہ اکو دماہ اینو تشریف — خونِ دِل دیدہ وی ہاران عاشق

افضلاہ دمبدم درود و سلام
پرتہ شاہس چھُہ تی پران عاشق

اے شہہ دوسرا سلام علیک

عبد الغفار تائب

اے شہہ دوسرا سلام علیک
انت خیر الوریٰ سلام علیک

نام پاکت محمدؐ و احمدؐ
مصطفیٰؐ، مرتضیٰ سلام علیک

افراز پایۂ بصد تمکین
ہر سر انبیاء سلام علیک

خاک رہ بان کوئی تو ہستند
اولیاء اتقیاء سلام علیک

تاج لولاک از خدای کریم
بر سر خوش نما سلام علیک

تیغ فتح تو جاودان تیز است
بر سر اشقیا سلام علیک

سیدا عافنا و احفظنا
من جمیع البلاء سلام علیک

جملہ فرقان ز فاتحہ تا ناس
در کمالت رقم سلام علیک

والضحیٰ در قرآن خدا گفتہ
چانہ رویک قسم سلام علیک

صفحہ سے آگے

گل برنگ شعلۂ خس از چمن پرواز کرد
گرم تا در آشیاں گردید جائے عندلیب

از صدای خندۂ گل می شود روشن کہ نیست
ہیچ صوتے دل کشا تر از نوای عندلیب

محمدؐ جلوہ ازہ ہاوان محمدؐ

از منظور کشمیری

مُبارک اُمتی شادان مُبارک　　محمدؐ جلوہ ازہ ہاوان مبارک

نسیم والضحیٰ اَرد از ڈلانی　　شمیم عنبرین بوے کیا یوانی

بہار دِلبران شوبان مبارک　　محمدؐ جلوہ ازہ ہاوان مبارک

وسانی عطرِ رحمت کیاہ چھو خوشبو　　چھکانی ازلہ کوی عطار ہر سو

زِ ہر سو مشک ازہ ایوان مبارک　　محمدؐ جلوہ ازہ ہاوان مبارک

پھولے لجمٔ چھ ازباغ جہانس　　شگوفہ خوشنما کیاہ کائناتس

ریاحین چمنَ تو شانِ مبارک　　محمدؐ جلوہ ازہ ہاوان مبارک

چھو گومت آشکارا نورِ انور　　سپن دنیا و ما فیہا منوّر

ظہور جلوۂ جانان مُبارک　　محمدؐ جلوہ ازہ ہاوان مُبارک

دَنانِ در ترنُم صبحکوی واو　　حبیبِ اللہ رسُولِ ہاشمی آد

پرَان صلِّ علیٰ ہر آن مُبارک　　محمدؐ جلوہ ازہ ہاوان مُبارک

برین تقریبِ مسعود ازہ فیروز　　چھو در امُت آفتاب عالم افروز

پیٔے دیدار ازہ پھیران مُبارک　　محمدؐ جلوہ ازہ ہاوان مُبارک

منادی پھیر ملکوتس ژ و پاری　　کرِ و اَے قدسیو جلسٔچ تیاری

ملایک در امتی نازان مبارک　　محمدؐ جلوہ ازہ ہاوان مبارک

نعت شریف

از

قطب الدین واعظ ــــــ المتوفی ١٢٧٤ھ

سر بو وندے چھوک سانو سردارؐ
یا رسولؐ السلام علیک

کر بو ڈیشی چانوی دیدار
یا رسولؐ السلام علیک

مکہ مدینہ کینہ چھوک بطحا!
ییتہ می کئن ہا وتم وتھاہ

ستھ چھہ چانی کرم کتھاہ
یا رسولؐ السلام علیک

قاب و قوسین چانوی مقام
خاصہ جبرئیل چانوی غلام

تازہ ہر روزہ چانوی اسلام
یا رسولؐ السلام علیک

سر و قد چانو طوبی اخرام
خوا ئی یم ڈیو ٹھ تم لوب آرام

نارِ جہنم تس پیٹھ حرام
یا رسولؐ السلام علیک

ابطحی چھوی ہاشمی کرانوی
دارِ ہجرت مدینہ چانوی

مُلکِ ابد خزینہ چانوی
یا رسولؐ السلام علیک

شرِ ولعل لب بہر خُدا
داد دِلِ دِن دادِن دوا

اسہ کرو حاجت روا
یا رسولؐ السلام علیک

دستھ ہمتین حمایت کریتو
خوار گیمتین عنایت کریتو

مندہ چھامتن شفاعت کریتو
یا رسولؐ السلام علیک

آرزد چھُوم میہ رُمہ رُمہ	وُچھ ہے قاب قوسین بمہ
تت بحر ابس کو نہ نمہ	یا رسُول السلام علیک
یا شفیع المذنبین	خوار چھوس حال زارم بیین
نفس شومن کرنس خود بین	یا رسُول السلام علیک
یَنہ رحس ترادو نقاب	تنہ اُمت گیمژ خراب
سَر بوونددے سَرتلنہ از خواب	یا رسُول السلام علیک
برُ دِمینک نقاب تھُد تل	پردہ مہ وَل اَسہ نشہ بالکل
گُل رَدِیس لاگے بلبُل	یا رسُول السلام علیک
آددآعنظ بر در تو شاہ	سوز دلکوی کران صدا

اُتھ رٹتوس برائے خُدا

یا رسُول السلام علیک

مُبارک

گو شامِ غم آد صبح ولادت چھ مُبارک

کھوت آفتابِ حسنِ نبوت چھ مُبارک

آیہ حوٗرہ پر ان سورہ کران نورہ ردیس گنھ
گو وچھہ طرب عید ولادت چھُ مبارک

در سلسلۂ زلف سپُد کار اُلفت پور
آو ملکِ دل در دامِ محبت چھ مُبارک

در قلب و جگر گو و فورِ ذوق و محبتؐ
پھول گل یکلرارِ عقیدت چھُ مبارک

مسرور گو ملکوت زِ گلبارئے افلاک
میلادِ شہنشاہِ رسالت چھُ مُبارک

گو حجرۂ حضِ آمنہ روشن زِ انوار
دُر از صدف نوٗن دراو بعثت چھ مبارک

مجموعۂ اوصاف آو اکھ ذاتِ مقدّس
ابروی چھس محرابِ عبادت چھ مبارک

گو مزیّن دُنیا و دین و عالم افلاک
آو منظہرِ انوارِ ھدایت چھ مُبارک

ای سرزمین مکہ وفادارانِ پُر شرف
ضوٗ باشئِ تابانئے رحمت چھ مبارک

بے مثل و نظیر بے بدل نایاب بے بہا
در گنج اسرار گوہر وحدت مبارک

در بارگاہِ حسن ڈیو ٹھم عشق جیلانی
از دیدہ ہاران اشکِ ندامت چھ مبارک

چھُے پاک ذاتن گورمت جسم مطہر یارسولؐ

(از فاضل کشمیری)

ہر جایہ چانے خوبہ سِتی گُل گئے معطر یارسولؐ
شیرین دہن تے میٹھ لب چھی قند تہ شکر یارسولؐ

گاہے مُکھ روئیں نقاب پوت زونہ کھیم آفتاب
گاہے ژرہ یکھ ہا دکھ بہ خواب روئے منور یارسولؐ

والیل موئیں شانہ کر نانس گُلابس ٹوئی بر
سنبل اوییزاں تازہ تر زلفِ معنبر یارسولؐ

زن چھکھ بہار و کھورمت پوشن گلشن منز ژورمت
چھُے پاک ذاتن گورمت جسم مطہر یارسولؐ

فاضل ندامت چھا سہل منزل یہ مشکل بے بدل
ساری اتری چھم نظرِ تن، دل چھم مکدر یارسولؐ

مہربانٔی یارسُولؐ

از
غلام قادر عطارؔ

آسہ بر تکۍ چھُس رِوانی مہربانٔی یارسُولؐ

از مےٚ کرِو تو نظر ثانی، مہربانٔی یارسُولؐ

کریشہ گومُت تریشہ ہوٚت چھُس پیشِ آمُت چھیم سِٹھاہ

بوزِ تو فریاد میانی، مہربانٔی یارسُولؐ

قدِ شمشادس یو لگہہ، ژوتہ جان کرہے فِدا

روٗحِ رحمت چھے نشانی، مہربانٔی یارسُولؐ

تاج بخشُے ذاتِ پاکن لاج دوشوٚن عالمن

اَرض و ہیچ حُکمرانی، مہربانٔی یارسُولؐ

گُم سُپد ظلمات ڈیشتھ نوٗر چونوے نورِ حق

عرشِ فرشس گتھ کرانی، مہربانٔی یارسُولؐ

شوٚہ پرٕن شہباز چھکھ دوٚن عالمن ہند پیشوا

چھی فلک سجدس نمانی، مہربانٔی یارسُولؐ

اُمتک غمخوار چھکھ ژٕے لامکانک تاجدار

ژٕے چھے چانی کامرانی، مہربانٔی یارسُولؐ

رُوے چوٗنُے والضحیٰ موے والیل اذا سجا

خوٗیے خوشبو تتھ ہرٲنی، مہربأنی یا رسوٗل ؐ

قاب قوسین ہیوٗوَنے پرزلو ونے نوٗر ظہور

حوٗرِ مشتاق چھے روٗحأنی مہربأنی یا رسوٗل ؐ

ژے شفیع یتھ کاینٲتس ذرٕ ذرٲنس سایہ چوٗن

پایہ بُڈٕ ہنٕز پاسبأنی، مہربأنی یا رسوٗل ؐ

رحمتہً للعالمین ؐ چھک رحمتکی دَروازہ تراو

دُتھ اُمتس ناگہأنی، مہربأنی یا رسوٗل ؐ

زالہٕ لوگمت جانوارہٕ نالہٕ دِدان چھُس عطار

آس برتَل چھُس رِوأنی، مہربأنی یا رسوٗل ؐ

حضرت صدیقیس تس دردانَس — یَس اوّل صاحبن ہیوٗت پاتس سأتی

عُمر خطابس تس پہلو انَس — یمی جنگ کور شیطانَس سأتی

حضرت عثمان ابن عفانَس — یمی کتھ کرہ قرانس سأتی

حضرتِ علیس شاہ مردانَس — یمی ژوٹ کھیہ مہمانس سأتی

رسول خدایس شاہ سلطانَس — یَس اُمت ہیہ پانس سأتی

رندو ہیدین ہنٕزہ کامہ تراو تو — تراو تو پراوُ تو حقہٕ سُنٕز وَتھ

حضرت محمد ؐ منتہ مُنشراو تو — اَسہ رِٕن دوزخس تمن روزہ کتھ

(کلام شیخ نورالدین نورانی رح)

آن تہٕ تشریف یا رسولؐ

سائیں دعوت کر قبول آن تہٕ تشریف یا رسولؐ
خونِ جگرٕک بہٕ کرے نزول آن تہٕ تشریف یا رسولؐ

پا بہٕ پلڑ بو پا بہٕ پلڑ بو سا بہٕ چون کلِ عالمس
کائناتس کیوت ترٕ دشتھل آن تہٕ تشریف یا رسولؐ

روئے الانور چون ڈیشتھ رنگ چھ رومت پوشہ وی
موبہٕ والیل زن تہٕ سنبل آن تہٕ تشریف یا رسولؐ

نرگس بادام چشمن سرمہٕ ناز و ادا
شوبہٕ ون چھکھ ژٕہ مقبول آن تہٕ تشریف یا رسولؐ

ژی حفص یاور ژی حفص داورس مے ژے پیٹھ نظر
ژے حفص میونے مال تے مول آن تہٕ تشریف یا رسولؐ

سال چھوے ژے نور دینن حال از وچھ کھ میون
بہٕ لال وندہ ہے متہٕ دِتہٕ طول آن تہٕ تشریف یا رسولؐ

بوززاری یا رسولؐ

از
جان محمد زرگر

چھُس بہٕ گومت دِل فگاری بوز زاری یا رسولؐ
نام پاکس پأری پاری بوز زاری یا رسولؐ
انبیاء و اولیاء چھوہ زیرِ در اُمیدوار
چأنی عظمت بے نظیری بوززاری یا رسولؐ
روئے چون خورشید تاباں گیہ منور شش جہات
شوٗبہ دُن ماہ منیری بوز زاری یا رسولؐ
ہجرہ کی نارن بہٕ زولنس وصلچی شربت دِیُوم
پھولہ ہن مہ گُل ژو پأری بوززاری یا رسولؐ
چھُس گداگر چانہِ در کوٗی چھُکھ ژہ قاسم یا رسولؐ
کاستم سأری فقیری بوز زاری یا رسولؐ
درشبِ اسریٰ توئی لامکانک شاہ سوار
چھُے مقام سدرہ سریری بوززاری یا رسولؐ
چھُس بہٕ اُمت زیرِ در یا رسولؐ اُمیدوار
بخشتم مے گُناہ ساری بوز زاری یا رسولؐ

غلام نبی گوہر

رحم کرتم سراپا چھکھ ژہ رحمت ؎ عنایت در دو عالم چھیم ضرورت
تقاضا اُدن منی اورہ غالب ؎ مگر سأنِس رفیقس فکر اُمت

نعت شریف

۱۲۴۹ھ (از پیر حسن شاہ صاحبؒ کھوہامی) ۱۳۱۶ھ

لگیہ پاڑی میاڑی زاری کر قبول
بیقراری کاس تو از یا رسولؐ

عرش و کرسی تے فلک بیہ دوہ نہ رات
تہندِ ساڑتی کرُ پیدہ ذاتن یا رسولؐ

خالقن کرُ ی نو پنئین محبوب خاص
قاب قوسین چھوہ مقامت یا رسولؐ

حل مشکل از کر یوم چھس دل ملول
اکھ نظر لطفیچ مہ کری تو یا رسولؐ

چھوم بنتِ آمنت ونت کس زانہہ ملہ
دستگیری از مہ کرُی تو یا رسولؐ

لالہ یکھنا سالہ سوئنے زو وندے
عید میانی آسہ ہے سوئے یا رسولؐ

آغہ میانو حال پننہ نوی باوہ ہے
گوش تھاؤ تم عرضین ژی یا رسولؐ

دأدی لدچھس دادِنے بخشم شِفا
دِم دوامر ضن شفاأ ازیارسُولؐ

سر بہ وندہ ہے پایہ نی ترآدوِ ملال
میأنی حاجات کر رواڑی یارسُولؐ

پادشاہِ انبیأ چھوہ یارسُولؐ
مُرسلن ہند پیشوا چھوہ یارسُولؐ

ہر دہ کی داون اُسی دِنی زُزرڑ دن
گُل ہر تھپے جوئے نرِ تو یارسُول

چھوکہ لدنی ہاؔ وتو مکھ یارسُولؐ
نکھ ائی تو حال ونہ ہوئے یارسُولؐ

چھی پتھ ہمیت سیٹھاہ اُسی دردِ غم!
نھد تلبونا پاسہِ حق ونی یارسُولؐ

گاش چشمن ہند تسے وندہ ہوئے پادہ نی
بے کسن از آتش بُر تو یارسُولؐ

بے وسیلن دکہ لگی دنی ہر طرف
جائے چھینچ تسے لِنشہ دنی یارسُولؐ

والضحیٰ والشمس تھندوی روئے پاک
اکھ دماہ مے ہاوٗ تو از یار سولؐ

آمنوی دکہ زد حسن چھوہ زیردر !!!
خط آزادی دیوم از یار سولؐ

نعتِ شریف

کلام
خاموش کریری

نازنینا مہہ جبینا روئے پاک می ہاوتم !!
خوش گژھیم دِل عمرہ پیٹھ ممنون احسان تھاوتم

کیاہ ونے نے چھم دِلیٔ نالان دِم دیدار دماہ
کھے ژیم تمہ سائتی سینس الفتوک مے چاوتم

تھپ مہ چانس دامنس چھیم گف چھونا چھوکھ آغز میون
داغ چانوی چھوم ڈیکس پیٹھ یانع دل فولہ ناوتم

گلشنس منز شبنمک پاٹھ رات کیوت پژہ لازی آس
شب گذارتھ تاف پیٹہ بروٹھ نندرہ مے وزہ ناوتم

نیک خو یا موی سنبل ببری خوتہ چھوی مشک دار
روی زیبا ہاوتم گوڈہ قبرہ منز پتہ ساوتم

نُورہ بُرِیتو سور کرونم دور ہرن چانی نیٹھ تنے
ہاد تم دیدار لِلّٰہ سینہ مے شہہ لاوتم
مایہ چانے رُود خاموش آیہ قرآن تک پران
سایہ بر سر تھاوتم تہ زخم دل بلہ راوتم

اُمتک سربراہ رسُول کریمؐ

خاتم الانبیاء رسُولِ کریم
مُرسلن پیشواء رسولِ کریمؐ

حق مزمل مدثر تہ طٰہٰ
سورۃ والضحٰی رسول کریمؐ

آسمان و زمین تہ لوح و قلم
عالمن ہند بناءِ رسول کریمؐ

واتی تمِ بر عرش کرکھ معراج
عرشہ پیٹھ گو ندا رسول کریمؐ

بی چھُ اُمت قرآنِ پاکس منز
مومنن منتہاہ رسُول کریمؐ

بے کسن غم زدن تہ مسکینن
پیٹھ چھِ تراوان ردا رسُول کریمؐ

نورہ نِشہ پیدہ کرُ پاک ذاتن
راحت اولیاء رسُول کریمؐ

چھس بہ غم گین کریوم غمن شادی
راحتِ اولیاءؑ رسول کریمؐ

شاہِ عرب ماہِ عجمؐ

کلام
جان محمدؐ زرگر

پیاران یہ چھس دارِ تھ ھلم	شاہِ عرب ماہِ عجم!
کر دور میانی درد و غم	شاہِ عرب ماہِ عجم!
عظمت عطا از ابتدأ	رفعت عطا تا انتہا
زیرِ لواء لوح و قلم	شاہِ عرب ماہ عجم!
آسیٔ یلہ توہہ مہربان	یہ عاصیٔ آخر زمان
در دین و دُنیا چھس نہ غم	شاہِ عرب ماہ عجم!
طوبیٰ ترےٗ قد چھُے ماری مُند	لیٰسین خطاب چھُے ذاتہٕ سُند
مُسکن تہند باغ ارم	شاہِ عرب ماہ عجم!
پیغمبرن منز تُندہ یوٗن	یتھ کایناتس نوٗر چیوٗن
یَنہ چانہ پےٚ کعبکِ صنم	شاہِ عرب ماہ عجم!
اُمت ہرُد دَورزمان	اے شاہ باز لامکان
شاداب کرُن غم گین دِلم!	شاہِ عرب ماہ عجم!
شہرِ مدینہ شوٗبہ وُن	رفعت تہٕ عظمت تتھ چھ یوٗن
مُرسل کرِتھ تتہ سر چھ خم	شاہِ عرب ماہ عجم!

ژی میانہِ دلکوٗی بس قرار   ہر وِزِہ چانی دَم بھران
کرتم کرم سوٗے ستھ مہِ چھم   شاہ عرب ماہ عجم!
چھکھ لامکانک شاہ سوار   جبریل چونوی جلوٗہ دار
عرش بریں زیر قدم   شاہ عرب ماہِ عجم
آسے سوالی زیر در   اے پادشاہِ بحر و بر
از بار عصیاں پشت مہ خم   شاہ عرب ماہ عجم!
کرہ کیاہ یہ تعریف تھٗندی بیان   آسہِ ربِّ یٰس نعت خوان
لرزان بوچھس کرہ کیاہ رقم   شاہ عرب ماہ عجم!
ہجرک دود در دِل مہِ چھُم   وصلک داماہ از مہِ دِم
پھٹراؤ تم دلکی صنم!   شاہ عرب ماہ عجم!
نامِ محمدؐ ماری مُند   طٰہٰ لقب چھے ذاتہ سُند
وردِ زبان چھم دم بدم   شاہ عرب ماہ عجم!
ملکو تسی اوس انتظار   عرش برینٕ لوب قرار
معراج چونے باحشم   شاہ عرب ماہ عجم!
کیاہ واتہ نابوٗ در حرم   اے صاحبِ جود و کرم
بعد از خدا چھوہ محترم   شاہ عرب ماہ عجم!
چھُم آیہ تن تھومنت مہِ جان   ہر وِزِہ چونے مدح خوان

کرتم قبول سوٗی ستھ مہ چھم
شاہ عرب ماہ عجم!

گژھتۍ ڈلی ڈلی واوہ میانِس مہہ جبینس وَن سلام
دِل پریشان چھُم گوڑت شاہِ مدینس وَن سلام

بُلبُلاہ یِمہِ ساعتہ واتک تتھ حسین چمنس اندر
نرگسَس تے سنبلس بیہ یاسمینس وَن سلام

ہی نہ بیہ مسؤل چھ عاشق ناز برداری کران
راز تھاوِت رازِ سی منز نازنینس وَن سلام

یُتھ نہ راوکھ پوشہ چمنس منز ژہ تھاوک پام مے
ہوش ڈالان یُس حسینن نس حسینس وَن سلام

نعت کا باقی حصہ صفحہ ۳۳۲ پر دیکھیں

خاتم الانبیاء رسوٗل کریمؐ
مرسلن پیشوا رسوٗلِ کریمؐ

حق منزل مدثر تہ طٰہٰ
سورۂ والضحیٰ رسوٗلِ کریمؐ

آسمان و زمین تہ لوح و قلم
عالمن ہند بناء رسوٗل کریمؐ

داتی تمی بر عرش کرکھ معراج
عرشہ پیٹھ گوندا رسوٗل کریمؐ

اُسی چھُ اُمت قرآن پاکس منز
مومنن منتہا رسوٗل کریمؐ

بے کسن غمزدن تہ مِسکینن
پیٹھ چھ ترا وان ردا رسوٗل کریمؐ

نورہ نشہ پیدہ کرُ پاک ذاتن
راحت اولیاء رسوٗل کریمؐ

چھس بہ غم گین کریم غمن شادی
اُمتک سربراہ رسوٗل کریمؐ

سلام بحضورِ رسولِ مقبولؐ

اَز
جان محمد
زرگر

روئے انور کیاہ چھوتابان یارسُول اللہؐ سلام
دون جہانن گاہ چھوترا وان یارسُول اللہؐ سلام

نور چونوی کائیناتس ہیرہ بون تمکوی جمال
شش جہاتس گاشرا وان یا رسُول اللہؐ سلام

کوہِ طورس پیٹھ کلیمنؑ نورُ وچھ حیران گو
پرتھ اکھاہ سپدان چھو حیران یارسُول اللہؐ سلام

پایہ نازن چانیٔ تل چشمۂ آب حیات
کوثرس پیٹھ آسہِ چاوان یا رسُول اللہؐ سلام

روضۂ اطہر چھو چونوی مرجعٔ ہر خاص و عام
تتھ ملک اَندی اَندِ چھ پھیران یارسُول اللہؐ سلام

روئے پاک چُون تابہ وُن مہر درخشان از ازل
تتھ چھو عاشق پانہ یزدان یارسول اللہؐ سلام

اُدن مِنی پاک ذاتن در شب اسریٰ ونوی
یژھ چھی عظمت رفعت وشان یارسول اللہؐ سلام

قد بالا چوُن الف نہ نخل طوبیٰ پُر جمال
کا ئینا تنگ شاہِ خوبان یا رسُول اللہ سلام

چشمہ چانے شوبہ ونہ تعریف مازاغ البصر
تمیک تفسیر والنجم باوان یا رسُول اللہ سلام

زلفِ عنبر شوبہ دنی زن تہِ سنبل مشکبار
خوشبوی سائتی اسی مسرور آسان یا رسول اللہ سلام

عشق چھونوی ہر اکس در دِل چھو از روز الست
عشق چون میون دین و ایمان یا رسول اللہ سلام

جاں بر در آؤ گدا کینژ ہا عطا راہِ خدا
ہر صباح آسان بہ پیاران یا رسول اللہ سلام

تاباں چھو باغ سنت بر مصطفےٰ مبارک
خیر البشر بہمت شد رہنما مبارک
گلزار دین منور از جلوۂ پیمبر
تس پیٹھ درود و رحمت در ہر صباح مبارک
تس پیٹھ بفضل رحمان نازل سپن یہ قرآن
بے شک کرن شفاعت روز جزا مبارک

یا رحمۃ اللعالمینؐ

چھوکھ مالک کون مکان ذاتن عطا کرُنے قرآن!
چھونہ کانہہ دُوئم تیتھ درجہان خیر الامّمؐ ای نازنینؐ
ژٕی چھوکھ شفیع المذنبین ژٕی رحمۃ اللعالمینؐ
کیاہ شوبہ دِن روئے مبین یا رحمۃ اللعالمینؐ

لگہ ہائے یہ روئے انورس مالک ژٕہ چھوکھ پیٹھ کوثرس
حاکم ژٕہ چھوکھ بحر دبرس لوح قلم ای نازنینؐ
یٰسین صفت چونوی بیان مزمل قبا لاگتھ عیان
مازاغ چشمہ بے گمان باغ ارم ای نازنینؐ

محمدؐ چھکھ محمدؐ نور یزدان (عبد الرحمن الفت)

ژٕہ وُچھمے عرش مُعلّے انبوّتک شان
محمدؐ چھکھ محمدؐ نورِ یزدان

ژٕہ وُچھمے سُورۂ طاہا جبینس
محمدؐ چھکھ محمدؐ درمدینس

ژٕہ وُچھمے رُخِ نازس نورتابان
محمدؐ چھکھ محمدؐ شاہِ خوبانؐ

ڑہ وچھمیٔ گت کران شمس د قمر
محمدؐ چھکھ محمدؐ سید البشرؐ

ڑہ وچھمیٔ عرش اعظم حورہ وہنہ وان
محمدؐ چھکھ محمدؐ جانِ جانان

ڑہ وچھمیٔ اُدن منیٔ چھے خطا با
محمدؐ چھکھ محمدؐ لاجوابا

ڑہ وچھمیٔ قدِ نازنین تھد تہٕ بالا
محمدؐ چھکھ محمدؐ شانِ مولا

ڑہ وچھمیٔ چھکھ پناہ بے پناہن
محمدؐ چھکھ محمدؐ شاہ شاہن

ڑہ وچھمیٔ ردِ پیٹھ نازل قرآن پاک
محمدؐ چھکھ محمدؐ شاہِ لولاک

ڑہ وچھمیٔ چھے صفت طٰہٰ و یٰسین
محمدؐ چھکھ محمدؐ شفیع المذنبینؐ

ڑہ وچھمیٔ نعت پران پانہٕ مولا محمدؐ چھکھ محمدؐ شاہِ انبیاءؐ

ڑہ وچھمیٔ چھکھ ژہ رحمت عالمین

فدا اُلفت رحمن مٕہہ جبینس

خونِ جگر میوٗن

لگنے تِرہ پاین مأنزہ بدل خونِ جگر میوٗن
بے کینہ سینس شوبہ فدا جان وجگر میوٗ ن
تتھ ارضِ پاکس وُنی بہ دِمہ ہا ہیرہ ہا ہرسُو
یتی حجرہ خاصس منز چھُ بہتھ موئے عنبر میوٗن
یٰسین یم سند اسم اعظم آیت قرآن
واللیل یس وُنی پانہ مولا شبیر وشکر میوٗن
ییوٚکھ عرشس کُن فرشہ بیٹھ نعلین ہنٛدِ تشریف
مہر ازل مزمل ماہ و قمر میوٗ ن
یس سرو قدس حورہ غلماں ازی خدمتگار
تس گاش وندی ها پانہ نازن شوبہ نذر میوٗن
والیل موٗیس شانہ یمن پانہ دانتن کوٚر
لعابِ دہن اوس ہران آبِ کوثر میوٗن
چھے آش خضرس گاش وتھر تتھ تھاوہ بازارن
بازار منہس کوہ مروس یلہ واتہ گُذر میوٗن

یا شفیعَ المذنبین اِرحم لنا | یا رسولُ اللہ اشفع معصیات

یا رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ژھک ژی شفیع المذنبین
یا رحمۃ اللعالمین

محبوب ربّ العالمین
یا رحمۃ اللعالمین

اے سرور عالی جناب
وے حاملِ اُمّ الکتاب

طٰہٰ لقب، یٰسین خطاب
یا رحمۃ اللعالمین

لولاک شوبان تاج چھوی
اکھ معجزہ معراج چھوی

بیٹھ کائناتس راج چھوی
یا رحمۃ اللعالمین

دوٚن عالمن ہنز آش چھوکھ
میانین اچھن ہوند گاش چھوکھ

سردار د خواجہ گاش چھوکھ
یا رحمۃ اللعالمین

چھوی والضحیٰ روے حسین
واللیل موے عنبرین

نٓ والقلم خوئی مبین
یا رحمۃ اللعالمین

روے منوّر ماہ وتم
اکھ نظر رحمت ترا وتم

دوٚد مت جگر شہلا وتم
یا رحمۃ اللعالمین

آغوش مہربان روز رتم
قری باد و افغان بوز رتم

دردس میہ درمان سوز رتم
یا رحمۃ اللعالمین

ژی جان عالم نازنین
ژی مونس قلبِ حزین

کہف الوریٰ نورٔ مبین
یا رحمۃ اللعالمین

دادلو غمو کوٚر ہس یوگیر
توہیہ رٲوس میہ کُس چھم دستگیر

چھوک مالکِ خیر کثیر
یا رحمۃ اللعالمین

ہر جا چھ در عرب و عجم
تو لیتو حض تھو دستِ کرم
کرٔی تو دُعا پیش خُدا
کرہ دور ہر رنج و بلا
واللہ تُہی چھس اکھ روسیاہ
جُز عشقِ محبوبِ خُدا
یدُوی یو ناقص چھس شہاؐ
سرتاج جُملہ اولیا
یُس چھوُن منظورِ نظر
للہ تہنٛدُوی پاس کر

اُمّت گرفتار الم
یا رحمۃ اللعالمینؐ
نبیس مالکِ ارض و سما
یا رحمۃ اللعالمینؐ
یا اللہ میٛ چھُنہٕ کینہہ زاد راہ
یا رحمۃ اللعالمینؐ
تہم پیٖرِ کامل رضؓ رہنُما
یا رحمۃ اللعالمینؐ
بیہ نائبِ والا گُہر
یا رحمۃ اللعالمینؐ

اے عاصمٓ خستہ جگر
لَا تَقْنَطُوا رٔٹھ در نظر
تھوٚ بر زبان شام و سحر
یا رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

(سیّد محمّد اشرف عاصمٓ اندرابی)

چھہ خوش طالع پکان سوئے محمّدؐ
شہنشاہی چھہ در کوئے محمّدؐ
لیکھان یس نعت از روئے محمّدؐ
چھہ تمنٛہ قلمس یوان بوئے محمّدؐ

(سالکؔ محمد شمشاد)

یا رحمۃ للعالمین

از
غلام رسول کاوسہ
نوہٹہ

تقدرہ شانہ چھوک مولا صفات محبوب اندر کائنات
گو عرش تاباں ہم زمین یا رحمۃ للعالمین

کعبس سجُد حاصل وقار باغ خلیلس نوبہار
لات وحبل پیہ بر زمین یا رحمۃ للعالمین

محبوبِ حق زیبا ژہ چھوک سر وقد طوبیٰ اژہ چھوک
زلف معطر عنبرین یا رحمۃ للعالمین

پیو کفر اندر پیچ وتاب از نورِ ذاتِ آنجناب
پیو قصر کسریٰ بر زمین یا رحمۃ للعالمین

شانس ژے شوبان سروری نازاں ژے پیٹھ پیغمبری
بعد از خدا اچھوہ برترین یا رحمۃ للعالمین

دیدار حقہ کوی پور ژی سرو ریاض نور ژی
نور نبوت بر زمین یا رحمۃ للعالمین

ژی حامل ام الکتاب آیات حقہ کوی ژی خطاب
قرآن ناطق بر زمین یا رحمۃ للعالمین

اوّل توئی آخر توئی ظاہر توئی باطن توئی
مقصود کل اعلیٰ ترین یا رحمتہً للعالمین

پادن فدا کرہ ھے بہ جان اے سایۂ امن و امان
چھوی شان و شوکت بہترین یا رحمتہً للعالمین

موندن غریبن چھوک رچھان چھوک بے کسن پیٹھ مہربان
ژی نائب حق بر زمین یا رحمتہً للعالمین

بار گناہ بر دوش چھُوم شرمندہ ڈولمت ہوش چھُوم
آسے ژی کُن از دِل حزین یا رحمتہً للعالمین

ما ذاغ چشمن وا کرو، بر عاصیان نظراہ کرِو
بنہ رستگاری با یقین یا رحمتہً للعالمین

نعت رسولِ رحمت ﷺ

تھدتل چو گل بہر خدا رویس نقاب اے نازنین
سر ہیتھ چھ برنل اسی گدا کر فتح باب اے نازنین

مس پیالہ تہندے لولہ بری سینس فراقکی سیر تری
امی لولہ نارن چاۓ کرۓ جگرس کباب اے نازنین

تب فرتتنگ یژ کریو ٹھ ہیو شب و روز ہرک نہ بو ٹھ گو
ہیتھ در بغل چھوس بوزِ نو دردچ کتاب اے نازنین

سِلک جواہر در دہن دُر ہائے دندان چھی گہن
دُر حقۂ یاقوت زن دُرِ خوشاب اے نازنین!

خم زلفن شانہ کر اکھ جلوہ مجبوبانہ کر
دیوانہ نی زدلانہ کر مشکین تناب اے نازنین!

دأتتھ معلّٰی در عرب ہم در حسب ہم در نسب
ذاتن دیتوے یٰسین لقب طٰہٰ خطاب اے نازنین

تلی تو زرخ بردین بلبل صفت عاشق سمن
از بہر گل گشتِ چمن کری تو شتاب اے نازنین

شاہ کون و مکان محمدؐ آو

از جیلانی کشمیری

شاہ کون و مکان محمدؐ آو	ماہِ آخر زمان محمدؐ آو
اوّلین نور کوی ظہورا آو	خاتم المرسلان محمدؐ آو
اے گدائے محمدؐ عربی	دلبرِ دلبران محمدؐ آو
اللہ اللہ یہ بے مثال و نظیر	زینت لامکان محمدؐ آو
ازلی سیرن ہند شاہدِ	ابدی راز دان محمدؐ آو

وصفِ حُسن وجمال مظہر ذات — آیہ آیہ قرآن محمدؐ آؤ

جسمِ کونینہ کوی سو روح لطیف — جان جانِ جہان محمدؐ آؤ

مَن رآنی فقد رای الحق یوز — حق بصورت عیان محمدؐ آؤ

عرش وکُرسی بزیر پا کُرتے — نامور حکمران محمدؐ آؤ

شق کران زو نہ گو اشارہ سیت — پا نہ معجز بیان محمدؐ آؤ

لات وعزّا سرنگوں کُرتے — رہبرِ گمراہان محمدؐ آؤ

جای کُرئے بدیدۂ عالم — مائے دلہنی ولان محمدؐ آؤ

کاش دیدن تہ آتش دلنی ہنز — نورِ ایمان وجان محمدؐ آؤ

عاشقن بیہ جان مشتاقن — خانہ روشن کران محمدؐ آؤ

بلبلو دپ بہ جنّت الماوای — گُلِ عنبر فشان محمدؐ آؤ

ہتھ چھو خلق عظیم چی لشکر — خاتمِ ہر زمان محمدؐ آؤ

پردہ پوش اُمم تہ بخشنہار — شافع عاصیان محمدؐ آؤ

اے نسیم صبا کمر بستہ
لڑھ وتن گرڑھ ڈوان محمدؐ آؤ

ہوشہ والن ژہ ونتہ جیلانی
توشۂ مفلسان محمدؐ آؤ

ھدیہ تہنیت بہ تشریف آوری

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شکر للہ نو بہار آؤ
عاشقن وصلو کوی قرار آؤ

عید میلادِ سرورِ عالم
عالمن مژدۂ بہارا آؤ

کائناتس سیدِ نوی پیر اؤ
کس سنا شاہ باوقارا آؤ

بر فلک جھی ونان ملک باہم
لامکانک شو شہہ سوارا آؤ

عرش کرسی تہ آسِ چشم براہ
حاصلِ صبر وانتظارا آؤ

مصدرِ جود و مخزنِ عرفان
مظہرِ نور کردگارا آؤ

بزمِ کونین کوئی شو بدرِ منیر
شمسِ تابانِ عالم آرا آؤ

منکرانِ کیوت . نذیرِ ربانی
مومنن کیوت شو بوڈ حصارا آؤ

گلشنِ زندگی سیدِ شاداب
سگ دِوان پا بہ گل عذارا آؤ

گڈ ژرج عالمس سیِن نوراں
منبعِ نور اکھ منارا آؤ

ظلمتن چاک کرِ یمن جامہ
والضحیٰ روئے نور بارا آؤ

کو معطر فضاء ارض وسما
صاحبِ زلفِ مشکبارا آؤ

اہلِ ایمانہ تے مبارک باد
ہیتھ سو برکات بے شمارا آؤ

لبی غلاموتہ دولتِ شاہی
یام آقائے نامدار آؤ

بے کسن ہیتوند وسیلۂ دارین
غمزدل ہیتوند سو غمگسارا آؤ

عاصمِ غستہ دلِ ژرہ غم مشتر آؤ
فضل وکرمک خزانہ دارا آؤ

عید میلاد حضرتن ہند آو

خیر دارین لبکھ پڑھ زہ وَنِ تھاُ عید میلاد حضرتن ہُند آو
اللہ اللہ چھ ہیرہ بون شأدی از غم و رنج وقتِ آزأدی
شوُبہ ون رنیتھ ربیع الاول آوُ
عید میلاد حضرتن ہُند آوُ

یانہ ید طوقِ غم ژوُے گےُ نألی اتھ بدل گارہ حضرتِ باری
حال اندریم اُمِس نبیس ؑ یاوُ
عیدِ میلاد حضرتن ہُند آوُ

دِل شکستن تہ بیکسن ہُند یار صاحب عرش احمد مختار ؐ
ننده یأنس کرکھ محمدؐ ناوُ
عیدِ میلاد حضرتن ہُند آوُ

سید المرسلین نبی اللہؐ شافع المذنبین ؐ سہ چھوی باللہ
اُمتس کیت سہ رحمتک دریاوُ
عید میلاد حضرتن ہُند آوُ

تازگی از بہ گلشنِ دل چھم شوقہ سأتی ذوقہ سأتی مژہ رٹم غم
خوشس خبر ہیتھ مہ آوُ صُبحک واوُ عید میلاد حضرتن ہند آوُ

یا رسولؐ بس ژه چھکھ میون شافی مہ بانین گستاخین دیُو معافی

بہر للّٰہ یہ سینہ میون شہلاوُ

عید میلادؐ حضرتنؐ ہند آوُ

سوئے خاموشی یک لگاہے کُن التفاتے بہ روئے سیاہے کُن

بُٹھ لگیم چانہ سائتی یہ ییرہ وُنی ناوُ

عید میلاد حضرتنؐ ہند آوُ

بوہریرہ اوس ہر ساعتہ ایوان

بوہریرہ اوس ہر ساعتے ایوان
داریہ پُر انوارِ دیدارہ نِوان

تس نبیؐ پر حقن کرُنے نگاہ
آس ایوان بوہریرہؓ گاہ گاہ

دُرگ چھو دیدار محمدؐ ماسرگی
ڈیشہ ہن ژیری نوی میوٹھوی لگی

بوزیا منت بوہریرنؓ نام زود
گوتہ ساتھاہ تتھ تھمس تل ژلہ یہ رُود

نور دِلن رُدیس ازان حلم و حیا
امتحانس آسر شاہِ انبیاءؑ

تل تھمس روز تھ سٹھاہ ناشاد اوس
زیو ڈیٹھ از دِل کران فریاد اوس

دُور ہتو نم سُور کر نم پا لسی
سَنہ گوے دنہ کیاہ بے گا لسی

والضحیٰ روین کروم تسخیر دِل
گوم از واللّیل موز نجیر دِل

رو برو گرہا ایوان چھم مِہ حجاب
دُورِہ روزتھ چھمنہ روزان صبر وتاب

کیاہ کھتوم رہ یوت کیاہ مغرور گوس
بوبھیس غمخوار سی نِش دور پیوس

عاقبت تس غلبہ کرتے لولہ نی
لولہ نی تس یارہ سندی ہولہ نی

رو برو بے پردہ گوسوی دردناک
دلپوسہ نبین یوت جلدی کیازہ آکھ

آہ تراوان تے کرن عرض وسلام
یارسُول اللہ مِہ تہند وی لول آم

جان وتن تہنزن وتن کرمے فدا
کتھ تالہ تہہِ نشے روزن جُدا

حضرتو شاباش کرہس آفرین
پیوس مرہم بردِل وجان حزین

یا الٰہی کر عطا با صد صفا
ذوق تے شوق محمد مصطفیٰ

یارب دلِ من بہ نورِ معرفت دانا کُن
چشم بہ جمال مصطفیٰ بینا کُن
روزیکہ چو لالہ سر برآرم از خاک
در روضۂ مقدس مرا ما وا کُن

اللہ اللہ

از
عبدالجبار خاموش
کریری

اے شاہِ خوبان کیا چھکھ زہ شوبان — دِل چھم مرِ لوبان اللہ اللہ
والشمس روئیس واللیل موئیس — انتھ نیک خوئیس اللہ اللہ
چھکھ سون سرور پادن وندے سر — رحمتیح نظر کر اللہ اللہ
غار از مدینہ آرام میے پی نا — اے نازنینا اللہ اللہ
ازی تنے آرزوم میے دیدار — چھم چشمہ خونبار اللہ اللہ
اے ماہ جبینا شاہِ مدینہ — دوُد میون سینہ اللہ اللہ
للہ دِتم ناد بوزم میے فریاد — کرتم میے دلشاد اللہ اللہ
اے خاصِ باری کرتم میے یاری — ترآوم میے ساری اللہ اللہ
چھم منہِ کامن روٹ چون دامن — نتہ لگہ پامن اللہ اللہ
کر ڈیشتھ اے کاس وندہ ہیتن گاش — چھم چاڑی زِندہ آش اللہ اللہ

اے شاہِ عالم نظرے بہ حالم
تا کے بہ نالم اللہ اللہ
عاصی یہ خاموش عرضی نتوم گوش
پھولہ نم دِلکی پوش اللہ اللہ

بفضلِ حق بہ یُمنِ شاہِ بطحیٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بہار ییہ عالمس اِنشاءَ اللہ

بہارا، نوٗ بہارا، مُشکیارا
بہارا دینِ اِسلامکُ بہارا

نظامِ عدل و انصافک بہارا
بہار ییہ عالمس انشاء اللہ

پھولن پژمردہ گیمت گُل گلستان
گرزن از نغمہٕ توحید بُستان

گژھن سر سبز ساری دشت وصحرا
بہار ییہ عالمس انشاء اللہ

پھرن کفر و شرکِ قصرو ایوان
حیاتِ نوٗ لبن مجبور اِنسان

گژھن شادان و فرحاں پیر برنا
بہار ییہ عالمس اِنشاء اللہ

مدینک خوش بوٗن بادِ بہاری
تمامی عالمس کرِہ مشکباری

رسوٗلِ پاکہ سُند گژھہ بول بالاَ
بہار ییہ عالمس اِنشاء اللہ

(کلام سید محمد اشرف اندرابی صاحب)

تاجدارِ انبیاء، حکمران کائنات
روئے انور پر ضیاء، پرتوِ حق صفات

خُلق چون خُلقِ عظیم محسنِ شش جہات
تہندِ ساعتی عالم منزوا پے پتھر لات منات

(کلام جان محمدؐ زرگر)

اللہ اللہ

از
اسد اللہ اسد

دِلس چھُم سپُدماہ اضطراب اللہ اللہ
دُچھِن کرُسہ عالٰی جناب اللہ اللہ

سہٕ ختمِ رُسل تے سہٕ محبوبِ یزدان
چھُ نورِ ازل ، آفتاب اللہ اللہ

عَرب تےَ عجمَ گو معطّر معطّر!!
سہٕ شہرِ مدینُک گوہ لاب اللہ اللہ

بیک از اشارَس سپُن صاف ظاہر
"شق القمر" ماہتاب اللہ اللہ

سہٕ "شافعِ حَشر" تےَ "شفیع الاُمم"
چھُ حقہٕ سُندٕ حسین انتخاب اللہ اللہ

برُاقس کھسِتھ گےٚ کرَان تتھ نظر رَستہٕ
عرش آو زیرِ رکاب اَللہ اللہ

سہٕ نورُک مجُسم تہٕ رَحمتُک سہٕ آگرُ
کرَان سارنےٚ باریاب اللہ اللہ

نعت پرٕہا رات دوہ
از عبدالغنی مسکین

چھُس دِیان اُبتہٕ لول بَرٕ ہا نعت پرٕہا رات دوہہ
زُو وَتَن قربان کرٕ ہا نعت پرٕہا رات دوہہ

رحمتکی در وازٕ بوٗ نٔزم تتہٕ چھ آسان وُتھی دوٗہے
چھُس دِیان اُبتہٕ نوٗری گرٕتھ ہا نعت پرٕہا راتھ دوٗہہ

لالہٕ وَندٕ ہے لال ذاتن سالہٕ نیوٗنکھ لا مکان!!
دِل جگر پادن بہٕ جَرٕ ہا نعت پرٕہا راتھ دوٗہہ

ذاتہٕ پاکَن پانہٕ کٔرٕ نے نعت خٲنی یارسوٗلؐ
مَرٕنہٕ بٔرٕ دوٗہہ چون ناو سٔرٕ ہا نعت پرٕہا راتھ دوٗہہ

نعت خانَن منٛز ہتو مسکینہٕ لیکھمک ناو کیا
عاجزی آغس بہٕ کرٕ ہا نعت پرٕہا راتھ دوٗہہ

یارسوٗل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

از
مرحوم غلام رسول کاوٗسہ نوہٹہ سرینگر

نبی مختار چھوہ غم خوار اُمت یارسوٗل اللہؐ
زٕہ آکھ ییتھ کاینا تس بحرِ رحمت یارسوٗل اللہؐ

منارہٕ نور حقکوی روئے النور درجہاں چونوی
زٕہ ہووُت شش جہاتس راہِ وحدت یارسوٗل اللہؐ

ژے کوژتھن دین حق قائم بدنیا ازیدبیفا
ژہ سوژک قدرتن رحمت تہ برکت یا رسول اللہ ؐ
کلام چونوی کلام اللہ بیان چونوی نطق اللہ
دیتوت پیغام حق نور ھدایت یا رسول اللہ ؐ
ژہ مقصود خدا یالکل شبِ معراج معبودن
بناوکھ دارِ کل بہ شفقت یا رسول اللہ ؐ
ژہ بخشونتھ رُوح نو حیاتس کائناتس منز
حیاتی تازہ بخشت از رسالت یا رسول اللہ ؐ
نجاتے دو جہاں ذاتِ مقدس درجہاں چونُوی
رسولؐ آخری باشان وشوکت یا رسول اللہ ؐ
ژے عرس احوال یاوان اونٹ کوہ بیہ جاناوار
یوان آسی ژے تشہ لاران بخدمت یا رسول اللہ ؐ
سلام علیک کران کوہ کنہ ژی آسی یا رسول اللہ ؐ
روایت اتھ کران شاہِ ولایت یا رسول اللہ ؐ
زِ انگشت مبارک آبہ دریا ژی کرتھ جاری
سَئِد سیراب اصحاب چانہِ برکتہ یا رسول اللہ ؐ
نہ کانژاہ اوس ژے ہیوہ مشفقاہ ییتھ کائناتس منز
نہ بیا کھاہ آسہِ ژے ہیوہ کانہہ بہ عظمت یا رسول اللہ ؐ

کرُوم یاری مہ پانے وانہ ناوُم تتھ مدینس منز
اُچھن دَ دن ہاوَ تم دربار رحمت یارسوُل اللہؐ

قبولیت کرم چھوُم التجا اَے مشفقِ عالم!
رٹوُم دز زیر دامانِ مروت یارسوُل اللہؐ

حفاظت رائچھ کرُزیم زندگانی زٹھ عطا کرزیم
رواں تھاوزیم ژہ پننہ نوی فیض و برکت یارسوُل اللہؐ

حقیر اہ گرد راہ کاوُسّس چھُس عاصی چو نوی!
مہ طاعت بیہ عبادت چھُم محبت یارسوُل اللہؐ

حبیبِ خُدا

کلام فاضل کاشمیری

حبیبِ خدا لاجواب اَللہ اَللہ!
سہ زیبِ جہاں آفتاب اَللہ اَللہ!

سہ تعبیر جنت، سہ تفسیر قرآن
تمِس کُن وُچھن بوُڈ ثواب اَللہ اَللہ!

سہ ڈیشتھ منوّر گرِھان لیلۂ شب
چھُ تس پتھ فدا ماہتاب اَللہ اَللہ!

چمن باغ و بُستان تمِس سیٹھ چھُ نازاں
سہ زن نازِ سوُنتک گلاب اَللہ اَللہ!

اُچھن گاش چھُے فاضِلا روبرو وُچھ
چھُ زن پانہ حق بے نقاب اَللہ اَللہ!

یاد چھُم سرکارِ مدینہ

کلامِ : جان محمد زرگر

دَر دِلِ چھُم حسرت دیدارِ مدینہ ہر دَم یوان یاد چھُم سرکارِ مدینہ
از ہر طرف تجلیٔ نورٌ علیٰ نور کوتاہ حسین عالم انوارِ مدینہ
پروانہ کران گنتھ بہ دربار محمدؐ رخشندہ کوتاہ شمعِ ضیاء بارِ مدینہ
دربارِ رسول کیاہ چھُ شوبان درودہ پران روز
ادب گاہ عشاق چھُے مینار مدینہ
اے بادِ صبا کرتہ سفر سوئے مدینہ وُچھ کوتاہ معطّر بازار مدینہ
اے بلبلِ گلشن تہ کر پوشہ پھنین ڈھیر
وُچھ عظمت دربار گہر بار مدینہ
نعت و درود ہرو زِ روز و شب سوز
اللہ اللہ طالع بیدار مدینہ
پیکر اخلاق رحمتِ دو عالم صلِ علیٰ صلِ علیٰ مختار مدینہ
اَنہ ازل چھُس بہ شیدائے محمدؐ از ابتدا تا انتہا سرشار مدینہ
اے بادِ صبا شوقہ سان اژھ تہ گلستان
وُچھ کائنی گگُس ہا چھ از اِنہار مدینہ

فخرِ کون و مکان رسول اللہؐ

(سعد الدین سعدیؔ)

دلبرِ دلبران رسول اللہؐ
فخرِ کون و مکان رسول اللہؐ

زندگی ہند بہار امار دِلک
گُلشنک گُلستان رسول اللہؐ

بےکسن عاجزن تہ لاچارن
دستگیری کران رسول اللہؐ

ربِّ اغفر لِ اُمّتی اُمّتی
سجدہ کرٕی کرٕی منگان رسول اللہؐ

پاک سیرت شہ طاق نبین منز
عالمک سائیان رسول اللہؐ

دود دُکھ بےکسی تہ مجبوری
کانسہ منز نا زران رسول اللہؐ

بانیٔ راہ حق دینِ مبین!
معنیٔ القرآن رسول اللہؐ

سعدِ یابس چھُ کیاہ تمِس پروا
آسہ یس مہربان رسول اللہؐ

آن ختم رسل امیر ایوان وجود
دارای سرِ چتر سلطان وجود
از باب کتاب آفرینش پیداست
آن نام محمد است عنوان وجود

نعتیہ رباعی

فرش چھ عظمتس نثار
رشک کران چھ کائنات
عرش یمن چھ میزبان
منزل یمن چھ منتہیٰ

* فیاضی تلہ گامی *

معراج مصطفیٰ ﷺ

تنہا انصاری

یہ معراجہ کے اہتمام اللہ اللہ!
کران پانہ ربّ انتظام اللہ اللہ

مقیم آسی درخانۂ اُمِّ ہانی!
محمدؐ فلک احتشام اللہ اللہ

حضورن تو تے وُت جبریل وُن نکھ
خداین دِپُو توہیہ سلام اللہ اللہ

پیام خدا واتنا وتھ بہ خدمت!!
کرُن عرض با احترام اللہ اللہ

وتھو حضّ چھ توہیہ منتظر خالقِ کُل
بُراق ہیتھ بُو آسو غلام اللہ اللہ

بہ بوزِتھ رسُولؐ خُدا جادہ پیما
سپدِ سُوی بیت الحرام اللہ اللہ
یُتھے دراے اَتہِ وُاتی مسجد اقصیٰ
براقس دو پکھ کر قیام اللہ اللہ
ملک صف بہ صف آسِی کران پیشوائی
بصد شوق صد احترام اللہ اللہ
زِ اقصیٰ نمازہ پُرِتھ دراے یامتھ
کُورکھ لامکان کُن خرام اللہ اللہ
بر اِفلاک آسِکھ مُبارک سلامت
کران انبیاے کرام اللہ اللہ
یِتھے سدرۃ المنتہیٰ وُاتی حضرتؐ
اُتی شہپرن کوٚر مقام اللہ اللہ
بُراقس تہ موکلیو اُتی حد پرواز
کرُن پیو اُتی تس مقام اللہ اللہ
کھسِتھ رفرفس ہیو رکُن دراے تنہا
سَرِ عرش خیر الانام اللہ اللہ
محمدؐ سپد زینتِ قاب قوسین عروجِ بشر گو تمام اللہ اللہ
بہ قوسین طالب تہ مطلوب تنہا سپد پانہ وُاتی ہم کلام اللہ اللہ

نعت شریف

(از سائل)

با امیدن روئے ہاؤو یا رسولِ عربیؐ
غمز دن غمخوار لاگو یا رسولِ عربیؐ

یا اینو تشریف پانے نیرہ از دلِ ہیہ حباب
تہ مدینس میہ وتنا آؤو یا رسولِ عربیؐ

تہ پھیر ہا روضۂ پاکس اندانڈی کمرہس طواف
یہ حضی میہ ارمان نہ آؤو یا رسولِ عربیؐ

لمالیقین نعلین لاگو بر قدو مین شریف
آں قیا بر دوش نہ آؤو یا رسولِ عربیؐ

خلعتِ لولاک لاگو بر بدن اے نازنین
ہم بسر عمامہ نہ آؤو یا رسولِ عربیؐ

چشمہ وبلیے پاؤنی در چشم من نہ آؤو قدم
ڈالی میاں منظور نہ آؤو یا رسولِ عربیؐ

مر وبلیے مازاغ چشمن اک نظر کر یا رسولؐ
چشمِ رحمت مڑ رآؤو یا رسولِ عربیؐ

تلہ بلہم دو دستینس زلہم جگرس میہ داغ
یلہ حضی نازنین روی ہاؤو یا رسولِ عربیؐ

تشنہ لب چھوس عشق میہ آمت از فراقِ ہجر تو
جام عرفان پیالہ چاؤو یا رسولِ عربیؐ

اکھ عنایت بیہ شفاعت سائلس کر تو عطا
رحمتک بر مڑ رآؤو یا رسولِ عربیؐ

رباعی

قرآنک شرح چاؤنی زندگانی
تمیک تفسیر عدیثہ حکمرانی
تہی چھو حاصل فرقان باری
عمل تہنزے قرآنک ترجمانی

(غلام نبی گوہر)

اگر طبیب تو باشی خوشی است بیماری
وگر رقیب تو باشی خوشا گرفتاری
تو اگر علاج جگر خستہ گاں کنی
مسیح نیز کند آرزوئے بیماری

المتوفی ۱۹۴۷ء

نعت شریف از مسکین

صُبح روئے مُحمّد عربیؐ
شام موئے مُحمّد عربیؐ

صُبحکہ واوہ تُل قدم لِلّٰہ!
گرھتہ سوئے مُحمّد عربیؐ

ونتہ تس شاہ مُرسلینس سُوںَ حال
دچھتہ خوئے مُحمّد عربیؐ

واتناوٗ ای نسیم خوش بدماغ
عطر بوئے مُحمّد عربیؐ

خوش تراز گل تہ یاسمن ریحان
رنگ و بوئے مُحمّد عربیؐ

گاش چشمن ایم بہ کاش ملہ ہا
خاک کوئے مُحمّد عربیؐ

سوئ گنہگارنئ شفیع فردا
کیاہ چھو خوئے مُحمّد عربیؐ

غبط بِن انبیاؑ دچھتھ انوار
نُور روئے مُحمّد عربیؐ

در تعجّب گرھن دچھتھ مُرسل
آب روئے مُحمّد عربیؐ

محشرس آسہ ہر طرف زشرف
جستجوئے مُحمّد عربیؐ

مُرسلِ ین محشر س بہ زیر لوا | سایہ جوئے محمدؐ عربیؐ
ژوُریار رضا جنتک چھ عین رحمت | چار جوئے محمدؐ عربیؐ
روز بلبل بباغِ شوق اے دِل | مدح گوئے محمدؐ عربیؐ
دادِ نی میانئی دواتتہ اَن | زِ آب جوئے محمدؐ عربیؐ

بس چھُ مسکینہ دادسی ژِہ دوا
دید روئے محمدؐ عربیؐ

قبلہ روئے محمدؐ عربیؐ | کعبہ کوئے محمدؐ عربیؐ
اللہ اللہ مزمل وطٰہٰ | وصف غوئے محمدؐ عربیؐ
جایہ جایہ چھ در کلام اللہ | مدحِ روئے محمدؐ عربیؐ
در تمنا سیٹھاہ چھ مشتاقن | جستجوئے محمدؐ عربیؐ
چشمہ پادن ژہ کرفدا اے دِل | جاں بلوئے محمدؐ عربیؐ
مژدِتھ سینہ گرژھ ونان احوال | رو بروئے محمدؐ عربیؐ

وننہ کوتاہ دِلس چھ جیلانی
آرزوئے محمدؐ عربیؐ

نعت خوان پانہ تس دچھوم یزدان ہے سے خریدار احمد عربیؐ

شمس رخسار احمد عربیؐ

کلامِ شاہ امین

شمس رخسار احمد عربیؐ — نور انوارِ احمد عربیؐ

اے نسیم صباح قدم تل جل! — گرژھ بہ دربارِ احمد عربیؐ

حال میانی ژہ ونتہ نازنینس — بوز گفتارِ احمد عربیؐ

بلبلن از دِلن تمنا دراؤ — اژھ بگلزارِ احمد عربیؐ

گاش چشمن اِبیم بہ کاشہ ملہ ہا — خاک بازارِ احمد عربیؐ

حورہ ونہ دان نورہ مہراز س — کرنہ دیدارِ احمد عربیؐ

خاتم المرسلین لقب تس آد — کیاہ چھُ سردار احمد عربیؐ

با اُمید شاہ امین وُچھان بردر

بس چھُ داغدارِ احمد عربیؐ

میلاد النبیؐ

از مشتاق کشمیری

عرش و فرشس پیٹھ چھُ اعلان از چھُ میلاد النبیؐ — حق چھ رحمت باگراوان از چھُ میلاد النبیؐ

قارسک ژھیونار حرمکی بُت وسنہ پے بر زمین — شفقتن مُر رو دامان از چھُ میلاد النبیؐ

خوش نصیبو کوژ د دیہے تہندین اصولن سرشار

زو ژ ے کر مشتاقہ قربان از چھُ میلاد النبیؐ

نعت رسول مقبولؐ

عاشقے چھوکھ ژہ بن فدائے نبیؐ
دم بدم پر ژہ نعت ہائے نبیؐ

قاب قوسین مقام او ادنے
منزل لامکان چھو جائے نبیؐ

روز محشر شفاعتک طاقت
آسہ کس مرسلس سوائے نبیؐ

ذرّہ ذرات آدم و عالم
پیدہ کر قدرتن برائے نبیؐ

ست زمین بیہ فلک عرش کرسی
گے مشرف بخاک پائے نبیؐ

سالہ یئی ناسو لالہ وندہ ہس کرون
نالہ دیوان بہ چھس گدائے نبیؐ

اہل ہوشن تہ صاحب رازن
چھوئے رضائے خدا رضائے نبیؐ

ذرّہ ذرات لوح و قلم دوہ تہ رات
گے مشرف بہ نور پاک نبیؐ

صلوات بر محمّد عربی ؐ
اُمتّس پیٹھ بنن رضائے نبی ؐ

سورۂ والضحیٰ چھو در قرآن
حق چھو ہاوان قسم بہ روئے نبی ؐ

حورۂ پراران بجنت الماویٰ!
انتظارس چھی تِم زشوقِ نبی ؐ

نعت شریف از خاموش کریری

عالمس شوب از جمالِ نبی ؐ	تازہ جنّت چھُ از وصالِ نبی ؐ
کاسہ مالک تمس پریشانی	آسِ ییس دمبدم خیالِ نبی ؐ
درحقیقت بنان سو شاہن شاہ	یُس گوڈے سپدِہ پائمالِ نبی ؐ
دُنیاہس ژ رج جہاپتھ تلخی!	بیلہ ٹن گو مدُر مقالِ نبی ؐ
غنچۂ دِل فولان چھُ تتھ شائے	آسہ ییتھ جایہ قیل وقالِ نبی ؐ
یکقلم ازِ اشارۂ انگشت	ژُونہِ گئے پارہ وچھ کمالِ نبی ؐ
قصر وایوانِ قیصر وِ کسریٰ	پے پیتھر باعث جلالِ نبی ؐ
شکر خاموشہ پر خُدا ییس کُن	دامنس تھپ ژِرہ چھے بآلِ نبی ؐ

نعت شریف از عبدالعزیز حقانی

دی مہلت لے اجل تا منت مہ یامنت یار ہاویم روئے
مرے کرنام یام نے احمد مختار ہا ویم روئے

بوڈن گل درگل حیرت پریشانی رڈن سُنبل
سومیا نوی سرو قامت یدسوئی گلزار ہاویم روئے

اچھین میانن ہندہ رشکہ گزھن اچھہ خیرہ خورشیدس
اگر در شام تاریکی سُو پر انوار ہا وم روئے

یمنا نزعکے وقتہ پرژھیم احوال بیمارس
کہ آیا کرسناہ آسی سوخوش دیدار ہاویم روئے

دُر گفتار حقانی کنن گو صبحکس واوس
یے شاید صُبحکہ وقتہ سبکُ رفتار ہاویم روئے

نعت شریف

مکھ چھمنے ہاوان چھکلہ چھیس بوئے
لوگی لاجس بو پامن یور ایمنئے

رکھ روٹھم سوپئے ساتھا کہ بہ لئے
ژھنجہ درشن دئے یور ایمنئے

چھُنہٕ مہٕ کیھنہٕ نہٕ سامان تور لارس بوٗئے
چاک دمہٕ ہا بوجامن یور ایمنے

کرنم جگرس پارٕ پارٕ مِٹھسو میانی ٹئے
کرہ نامیانوی چارے یور ایمنے

فلواکرٕنس یارن چونس عشقن مئے
لوگنس گمھُین نہ غارن یور ایمنے

ڈُیھم یہ چھُو دیوانے اشسی لجو جوٗئے
ہا ہتہٕ زوہ میانہ طعنے یور ایمنے

ونتو میائنس مدنس کیاسنہ لَیہِ اَکرِائے
گھٔر ہم تھک مہٕ ددلس یور ایمنے

حال حالہ بوٗ ژھانڈن خالہ یوسفنہ خوئے
نارہ زائجن مہٕ تن یور ایمنے

کرنم جگرس پارے مِٹھسو میانی لئے
زولنس عشقنہٕ نارے یور ایمنے

یدرے وانہٕ سُوی دادن تھنزی چھم مہٕ دلسے
لال وَنہرس بو پادن یور ایمنے

یوزنا زارہٕ نہٕ پارے عارمیون اٹسِن نئے
کرہ نامیانوی چارے یور ایمنے

ژہرہ ژہانڈن بو گامن ودم کنہٕ سنہٕ شئے
گھرٕ ہنتہ رٹھس بو دامن یور ایمنے

وِنہس اے شہٕ عالی دیدار دِتو مئے
سکاہنہٕ گو نہ تو ہنہٕ لنش خالی یور ایمنے

نعت شریف از جیلانی

بُو پار لگہ تس نادس والضحیٰ ییس ردِئے چھُو یئے
اشر سیت وتہ چھلہ نادس دن جلوہ ہر سوٗ چھُو یئے

زلفن شانہ کرہ ناوس رمہ رمہ خوشبو ایئے
عنبر تن بو ناوس واللیل ییس ہوئی چھوییے

جنتچہ حورہ سنبر اوس کیاہ سنہ اپنا ییئے
آیہ آیہ سورہ پرہ ناوس کوثر ییس خوی چھوییے

وتہ نی ہی دتھ اوس دیہ از سلیمان ایئے
مس پیالہ بر بر تھاوس فردوس ییس کوی چھوییے

بوسیہ مژرت ہاوس بے کینہ تنطرا دییے
دُکھ دائدی دِلکی ہاوس شیرین ییس خوئی چھوییے

دامن اُتھ کر نراوس صبحس تہ شامس موییے
تس صاحب المعراجس ییس موئی دلجوئی چھوییے

شبیچھ سوزس اُتھ واوس لچھ یزہ بیہ عرضیئے
لیکھ لیکھ بو گنڈراوس دِل در جستجو چھوییے

اپنا لول باگراوس بر بر چھم پیالہ مئے
جیلانیس چھم ہاوس ششدرہ مومو چھوییے

پادشاہا بہ چھس گدا چونوی ❖ بوز بہر خدا صدا میونوی

نعتِ شریف از جیلانی

یس پیالہ بر بر مئے — سو لالہ کرتسنہ ایئے

چھوس تشنہ داماہ دیئے — سو لالہ کرتسنہ ایئے

کتہِ روزس انتظارس — تس دلبرس دلقرارس

یس ناؤ محمدؐ چھویئے — سو لالہ کرتسنہ ایئے

ونتو تس نازنینسؐ — سوز چھوم للہِ ؤن تسینس

شور کرنم میہ میئے ! — سو لالہ کرتسنہ ایئے

اکھ دِتُنم دردِ جگر — بیہ ہہت ثرلُم دِل مضطر

زرزام دردِ چھ ہیئے ! — سو لالہ کرتسنہ ایئے

کیاہ گژھنہ ونتس داود — بیہ میانہِ ہجر چھ گراوُ

تراوان اشہ چھے جویئے — سو لالہ کرتسنہ ایئے

قرشی شو شاہ عربؐ — مَدَنی شو امّی لقب !

وَالضُحٰے ایس روئے چھویئے — سو لالہ کرتسنہ ایئے،

یٰسین قبا لاگت — حامیم عبا نھا وت

اینا لو مسم لئے — سو لالہ کرتسنہ ایئے

دٔتہ نی گاش وتھر ادس | دل و جان حاضر تھاوس
بہہ نا اکسی موییے | سو لالہ کرشنہ ایئے
جوشن ہوشن نہ حالن | دپونم مس بر پیالن
مَنہ دِت شُو انہ ہن بییے | سو لالہ کرشنہ ایئے
چھوکہ لد سینہ بوہاؤس | دُکھ داد اندرم بہ باوس
بے کینہ نظر راہ دییے | شُو لالہ کرشنہ ایئے
دُچھ ہے حال امارس | طبیب پانہ بیمارس
زخمن مہ مرہم دییے | شُو لالہ کرشنہ ایئے
عاشق خون کو نہ ہارے | جگر چہ اَمہ بیمارے
طبیب انھ کیاہ دییے | شُو لالہ کرشنہ ایئے
پأری پأرہِ تہندس ناوس | ییمسند مہ چھوم لہ وس
ژہلہ ندّن کمہ کرشنہ لئے | شُو لالہ کرشنہ ایئے!
عربک سو لالہ مِیانوی | اِپنا از سالہ سونوی
مس پیالہ بر بر چییے | سو لالہ کرشنہ ایئے
معشوق حقّہ شند محبوب | ییمسنز چھی عالمن شوب
در خواب چھوکت شییے | سو لالہ کرشنہ لیئے

جیلانیہ روز در سوز چوں شمع جان شب افروز
جس کر فکر تہ لیئے
شو لالہ کرسنہ ایئے

نعت شریف از عاشق ترالی

المتوفی:- ۱۳۲۸ھ

چھم گارہ یو لارہ ہا مدینس | کیاہ سنہ آسنا نصیبہ میانے
محبوبہ مِہ لوبہ چانہ گنج تن | معشوق چھو ہم قریبہ میانے
سامانہ مہ چھومنہ در قیامت | دامانہ رٔے منیبہ میانے
اُندرم نبرم دنے یو دٔادی | دِلہ زار یوزم مجیبہ میانے
ژے چھوک دوکھن چھوکن دوابس | ژے دٔادی ونے طبیبہ میانے
افدیک لقا لبی و قلبی! | نزدیک نتم قریبہ میانے
درشن ژہ دِتم یتم مہ خوآبی | درشن مِہ پیم حبیبہ میانے
یامت بو وچھے سو والضحٰے روے | بیمارٔ بلیم طبیبہ میانے
یاسین و مزمل و مدثر | درشانِ تو رغیبہ میانے
طاہا ژہ صفت کرے خداین | واللیل ہمو عجیبہ میانے
آدمؑ نہ حواؑ ہمہ پیمبر | پراران ژہ چھی خطیبہ میانے

معراج کروت تمو ڈو چشمو
قربان گئے حبیبہ میانے

کرمتی مہ خطا عطا ژہ کرتم
در روزِ جزا حبیبہ میانے

کرنم ژہ کتھاہ ستھاہ گڑہم مہ
ہاو تم ژہ وتھا لبیبہ میانے

یا یوڑ یتم دِ تم مہ دیدار
نتہ توڑ نتم قریبہ میانے

عاشق ژہ سپین وچھک بلا شک
جانا نہ ہا پانہ غریبہ میانے

نعت شریف

حق تعالیٰ عشق را اظہار کرد
کہ بحسنِ احمدؐ مختار کرد

پانہ گو در ذات احمدؐ جلوہ گر
جلوہ وچھون کرنہ از خود بے خبر

حسنِ احمدِ مجتبیٰ یکتا سپین
یم سو حسنوی وچھ نہ شیدا سپین

آفتاب نہ ان حسن آمد ذرۂ
یوسف از دریائے حسنش قطرۂ

وچھت یوسف گیہ زلیخا بیقرار
اُنی سپنز سوی سوی کرانی گیہ فرار

کر خیال تُس ڈیشہ روئے مصطفیٰؐ
بَنہِ نا دیوانہ ونہ نا نعت ہا

از لُف
غلام الدین سا

والضحیٰ روئے ازیوان وُچھمے

والضحیٰ روئے ازیوان وُچھ مے | جلوہ نوُن عاشقن دوان وُچھمے
عام تے خاص شمع رویس پتھ | مثل پروانہ گتھ کران وُچھمے
اُمتس عید ازشب میلاد | خوش تہ خرم تہ شادمان وُچھمے
پانہ حق بیہ جِن و اِنس ملک | تس حبیبس درود خوان وُچھمے
آمِنہ دوپ دم ولادت شاہ | نظرہ شا مکمکان یوان وُچھمے
مریم و آسیہ دم تولید | غسل تِمے دِمشک تس منتھان وُچھمے
از مدینہ حکیم حاذق آو | دائد لدنی دوا دِوان وُچھمے
آش ہیت دِل شکستہ بیہ غمگین | چون دربار ازیوان وُچھمے
لاگہ از بُھڈ سائی اِرہ وونی ناو | تارہ وُن تار از دوان وُچھمے
سائیلین عرضین کران دستخط | پانہ عفوک قلم تلان وُچھمے
شانہ بڈ پانہ بأ گران خیرات | ٹوکھ بڑی بڑی ہلم نوان وُچھمے
کورہ مالین تہ قرض داران ہند | پایہ بڈ سایہ از کران وُچھمے
دُد ونس از دوان چھو تازہ بہار | خشک تھرنی پھلے لگان وُچھمے
آغہ سنزہ ڈیڈِہ نل سمنتھ ساری | حال پننہ نوی بیان کران وُچھمے
دستگیری کران پنھر پیمہ تین | اوندنا دن سوتھ تلان وُچھمے
یتم سوالی نہ درگہہ عالی | کانہہ نہ خالی انقو گرتھان وُچھمے

پردہ پوشی کران سیاہ کارن | عیب وارن سو ملی ہیوان وچھمے
آغہ سنزہ ڈیڈہِ تل گدایَن ہند | نالہ فریاد کیاہ شوبان وچھمے
آئے یم اورہ بادل ناشاد | شاد دِل یورہ نِم گرٛھان وچھمے
مفلِسن عاجزن تباہ کارن | دامنس تل پناہ دِوان وچھمے
آئے حضرت بہ محفل میلاد | بوئے خوش ہر طرف بوان وچھمے

زیر در سالفؔ پریشان حال
داٗدی دِلکی شہس وَنان وچھمے

غلام محمد توحیدی

کائناتس نور پرزلان یا نبی اللہ سلام
تا ابد شمعِ فروزان یا نبی اللہ سلام

ذاتِ آدم اَزٕ عالی بندہ مولا صِفات
عالمکی شاہ چھٕ آنی دربان یا نبی اللہ سلام

ذاتِ پاکَن یام کھوٚت پانہٕ افلاکَن اندر
اَز ادب ادس عرش لرزان یا نبی اللہ سلام

تٕہندِ شوقے کائناتس سوٚزٕ تے بیہ ساز میوٚل
نورِ مولا چھکٕ ژٕتان یا نبی اللہ سلام

یا مُدثِر یا مُزمِل، خُلق تٕہندے گھنہٕ ادس
عِلم کُل توہہٕ نشِ چھُ نیران یا نبی اللہ سلام

منت تھا وِو آہا وِو روئے

تجرے خاصس برمشرائے وِو
منت تھا وِو ہا وِو روئے

تن نازنینس زمزم جھائے وِو
منت تھا وِو ہا وِو روئے

والیل مویس شانہ کرنائے وِو
عاشقن ہا وِو روئے نوراں

پایئن تل مہیوان کلہ وتھرائے وِو
منت تھائے وِو ہا وِو روئے

عنبرین جامہ دربر تھائے وِو
تیمہ کے تاریف درقرآن

دستارِ نازُونی برسر تھائے وِو
منت تھائے وِو ہا وِو روئے

مازاغ چشمن سرمہ لاگہ نائے وِو
نادید نرگس آسہ ہند چھاپان

یکس اُمتس نظراہ ترائے وِو
منت تھائے وِو ہا وِو روئے

نوژک نعلین پایئن لائے گیو
قربان شو بہ تس مبونے جان

چشمے میلنے تنتھ جرہ نائے وِو
منت تھائے وِو ہا وِو روئے

تشریف مجلسس کُن فرمائے وِو
وَتہ وَتہ عاشق چھوہ پراران

اعمٰی گائے ہمتین گاش اَنہ نائے وِو
منت تھائے وِو ہا وِو روئے

وحدتہ کہ جامہ منزہ داماہ چائے وِو
عاصی یتھ آسہ ہے مے عرفان

اسرار وحدت آسہ یوزنائے وِو
منت تھائے وِو ہا دِو روئے

یا نبیؐ یا نبیؐ مہ وردِ زبان

صد ہزاراں تحیت و تسنیم!
تس بنن یس لقب رؤف و رحیم

یا نبیؐ یا نبیؐ مہ وردِ زبان
ناوہیتھ چون دِل چھ غنچہ پھلان

ناوہیتھ چون آدمن بوزُ چاو
ناوہیتھ چون نوحسؑ پیٚو ناو

ناوہیتھ چون آتش گل زار
گوخلیلس نہ گل پھلس یکبار

ناوہیتھ چون تمی سلیمانن
کرن شاہی جن وانسانن!

ناوہیتھ چون دراو از زندان
حاکم مصر یوسفؑ کنعان

ناوہیتھ چون صابرس زول غم
از تو آمد وجود لوح و قلم

ناوہیتھ چون عیسٰیؑ مریمؑ
مردہ زندہ تمی کری از دم

ناوہیتھ چون عارفن تسکین
ناوہیتھ چون واصلن تمکین

ناوہیتھ چون کران عفو گناہ
برکرم ییتھ سو حضرتِ اللہ

ناوہیتھ چون دادی نے درمان
ناوہیتھ چون مشکلن آسان

ناوہیتھ چون بے کسن دِلشاد
ناوہیتھ چون خانہ مان آباد

سانی حاجات روا کرِ و سارے
شافعا کاس اسہ لاچارے

وقتِ آخر شہا کرم یارے
روزِ میم ییتھ کلمہ بر زبان جارے

دست پاکس اندر تو ہیتھ قلم
کاشتو امتس یہ ظلم و ستم

یا نبیؐ خانہ سانی کرِ و آباد
ساعتہ ساعتہ چھی اُس دِوان فریاد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

التجا بحضورِ سرورِ کونین شہنشاہِ امّت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام اے باعثِ تخلیقِ عالم
غلاماہ، موسفیدا، روسیاہ
ژہ نی دگر آسہ ہک مقصودِ باری
نہ آسہے کانْہہ مکانا کانْہہ زمانا
نہ فکرِ ایں جہاں و آں جہانی
ژہ کوژ نکھ پیدہ ییلہ اے ذاتِ اکرم
ژہ تھوو نے سروری ہُنْد تاج برسر
خدا ایس پتہ چھ چانی ذاتِ عالی
ژہ چھوک سرور بلاشک کاینا تک
ملک جنّ و بشر خدّام چانی
چھو چونی نور ہر سو پست و بالا
مہ لوسم چشمہ سُورم زندگانی
ژہ یکھنا آغہ ساتھا سالہ سونوی
بوکرہا خاکِ پایک سرمہ چشمن
بوکرہے لوکِٹی گتھ شمس روئس
بوکرہے عرض اے غم خوارِ امت

سلام اے مفخرِ اولادِ آدمؑ
برس تل آو سائل شیئاً للّٰہ
نہ گژھے حکمِ کُن فیکون جاری
نہ آسہ ہے کانْہہ زمینا آسمانا
نہ ذکرِ ادنیٰ نی لن ترانی
سجودن چانہ پانتھ بزمِ عالم
بنو نکھ اوّلین محبوبِ داور
بنو وکھ ذاتِ پاکن لا مثالی
زمینن تک، آسمانک، شش جہانک
چھ رحمت عالمین عام چانی
و نان چھوی گاشہ آگر حق تعالیٰ
دتن چانین مسلسل ؤنی دِوانی
بو وند ہے پائے نازن ژو ینو نوی
مہ بییہ ہم گاش پھولہم بولہ گلشن
بوکرہے جان فدا و البیل ہوس
سَتھاہ ابتر چھو حالِ زارِ امت

ژه چھوک محبوبِ علّامُ الغیوب
کراں چھوی دم بدم آگاه شاہا!
دِواں حض پامه دٔوٕنِ کفر و ضلالت
تُلیو حض ہتھو دینِ دستِ کرامت
کریوس عرضا که اے رحمان مولا
لو آسا دا اصفی بلهِ زن میانی اُمت
بر چھاه ممکن که ردّ کرِه حق تعالیٰ
نه حاشا، ثُمّ حاشا، ثُمّ حاشا
تہنز مرضی چھِم مطلوب الٰہی
کرِو وٕنِ اُمتس کُن اکھ نگاہ
یتھر پین ظلم و جورک قصر یک دم
چھو سورُوی نوعِ انسان انتظارس

عطا کرٕتھ ژه ہم پرنھ کانہہ تہ خوبی
زحالِ اُمتِ مرحوم مولا ! ! !
چھِه کاتاه خوار گیمژ خیرِ اُمّت
کرِ دحض بازو دِنِ بابِ شفاعت
ژه چھُتھ تا وعده کورمت سوفَ ترضیٰ
سراسر آسه در قعرِ مذلت
تہنز مرضی تہند درخواست آقا!
نه واللّٰه، ثُمّ واللّٰه، ثُمّ واللّٰه
کِتابُ اللّٰه دِوان اکھ بیٹھ گواہی
صبح پھولهِ رات گژھه کافور شاہا!
دوبارہ تازه گژھه بیه روحِ آدم
حبیبِ کبریا سندِس بہارس

بفضلِ حق، به یمنِ شاهِ بطحا صلی اللّٰه علیه وآله وسلم
بہار ییه عالمس اِن شاءَ اللّٰه

کلامِ علامه الحاج سید محمد اشرف اندرابی
عاصمؔ

تاجدارِ اهلِ اتی صاحبِ جود و سخا
قُم فَاَنذِر قد بالا یا محمدؐ مصطفیٰؐ
جان محمد زرگر

ھدیہ نعت بر ذاتِ رسولِ اکرمؐ

لال وندی حال باوی ازیتہ سُون
ولہ وندی زُو تہ جان سوری کرون

ماہِ رخسار ازمیہ ہاوِتو یا نبیؐ
جُوہ چاویو آبِ دیدار یا نبیؐ

ماجہ سانہِ چھی ڈیڈرہ چاٹی خاکروب
موٗل سانی چھی کفش بردار یا نبیؐ

چانہِ بینی ازمیہ ژھہم زورِن گرون
ہول کاشُم لول مشراوُم میہ پرون

دنہ گاران پتہ لارس دلبرس
یوکرس زُو جان فدأ پیغمبرس

چانہِ پانتھ چھس بہ پھیران کوہ بہ کوہ
چھُون انہار کائنات تس چار سو

سُتھ مُبارک قافلہ زانہ ڈلوٹھ نا
شرمہِ رُودُم سانہ راتھا پیوٗ ہوڈ نا

گرہ بہ مکہ گرہ مدینس سوز تم
ازمنعما پروردگارہ یوز تم

کیاہ گژھی کم اے خُدایی عالمین
ہاوتم روئے رسولِ نازنینؐ

چھم اکوی با ایں تمنّا در دلِ نہان
رُو برو وچھن نبیؐ دوجہاں

ہاوتم با ہاوتم یا ربَّنا
ہاوتم روئے رسول والضحیٰ

غائبانی چھس کران چانہ گفتگو
عاشقانہ چھُم میہ چولوی جستجو

دور پیٹھ سُتھ سور گو مُتھ خار چھس
سینہ پریاہ دیدہ گریاہ زار چھس

بس مُبارکی وَدِن ژھد کر ختم کلام
منتظر روز با ادب تس صبح و شام

(کلام مولوی غلام نبی مبارکی صاحب)

یا مُحمد گیہِ منور زندگانی چانہِ ءستی

آسمانکی زوُن تارکھ چھی شُبانی چانہِ ءستی

ہیئے وُستھ لات و مُنات ییلہِ گو صدائے لا اللہ

پیہِ پتھر زنجیر کُفرِچ ناگہانی چانہِ ءستی

عربہِ کمین جاہل فتورن ہاوتھکھ ژنے راہِ راست

بے کسو بیہِ مُفلسوئب قدردانی چانہِ ءستی

چھس پتھر پیوُ مت تکُم تھوُ د پانہِ دستِ نازِ وے

ہر اُکس پٹھ ساعتہ ساعتے مہربانی چانہِ ءستی

ذاتِ پاکن رحمۃً للعالمین دیُتنے خطاب

پوُ زیہِ دنیا بارسس آو دربیانی چانہِ ءستی

عنایت گل

چرار شریف



نعتیه نظم از نادم (منتخب اشعار)

المتوفی: ١٣٢٩ھ

بوین سارئی ثنا حمد جباری
به بسیاری ز حد بیشماری

سزاداری سوئ درگاهِ باری
به یاری کرئ مه تم پروردِگاری

گنهگار امتی لیکهت جبینس
کرنهٔ وابسته ختم المرسلینس

پشر نس رحمتهٔ للعالمینس!
بو عاصی تس شفیع المذنبینس

ژه جسته دست بسته گرزهته راهی
دِ نس آهسته آهسته کماهی

شهنشاها شفاعت دستگاها
کران چهو عرض کاشر عذرخواها

چهٔ ہیمیت پتهٔ توی بے ستهٔ کھ گیمیت
ژه نش مهجور واریاه دور پیمیت

سِٹھاه گئی ضایع کوتاه زماٗ یه روزیو
یو ناعار ساٗنی زار یوزیو

مماتک پرده تهاوت چهوه حیاتس
لگئی قربان حیاتی انهٔ مماتس

یٔهٔ شت امر یاٗلوِ داف تراوِ
تنے کیتن بصورت یان لٲدو

ونیا جاهل مرن انهٔ خواب نازس
مجازس منتو گمت کوت واتِ رازس

بخلوت میٹھ نندر زٕ بیٹھ تراون
مناسب ما چھ امت مشه راون

توهی بے سایه سرد ک سایه ترادِو
سو سایه دون جهانن واتناوِو

ڈیکه بڈ کیاه سو یا صد نیک نامی
ڈِکیس یس لگو تهند داغ غلامی

نعتِ محمدیؐ

رسولِ خُدا آو نُورالہُدیٰ
سو بدرالدُّجیٰ معنیٰ والضحیٰ

سو ذاتِ مقدّس سو روحِ لطیف
چھو نورِ ازل مظہرِ کبریا

زِ نورِ ظہورِس مشرف سپد
سو عرشِ بریں سدرۃ المنتہیٰ

زِ شکل و شمائل زِ حسن و جمال
بصورت بسیرت سو نُورِ خُدا

کنوی آو ذاتس صفاتس اندر
سو ازِ گنجِ وحدت دُرِ بے بہا

نہند دستِ رحمت چھہ دستِ خدا
زِ حق آو مِیُن آیتِ مارمیٰ

بآن طورِ موسیٰ تجلّیٰ اُسپُد
زِ انوارِ رخسارِ شمسُ الضحیٰ

تمے اُمّتس آی اُمّیؐ لقب
شفیعِ الوریٰ خاتمُ الانبیاء

تمی نورہ روشن چھو شمس و قمر
تمی نورہ ژُن دراو ارض و سما

چھو حبیبؔ انیس گوہرِ رازِ دل
بدرد و محبت کرُن جان فِدا

ز شام ما برون آور سحر را
بہ قرآن باز خوان اہلِ نظر را
تو می دانی کہ سوزِ قرأتِ او
دگرگوں کرد تقدیرِ عمرؓ را

(ڈاکٹر سر محمد اقبالؒ)

محمدؐ کائناتک جوھر کُل

المتوفی:- ۱۹۹۳ء

از مرحوم غلام رسُول کاوسہ

محمدؐ آبروئے شانِ آدم
محمدؐ رنگ و بوے جانِ آدم

محمدؐ عالمس منز فردِ یکتا
محمدؐ ذات بے چوِن مثلِ مولی

محمدؐ کائناتک جوہر کُل
محمدؐ نورِ پردہ تھد تلُ

محمدؐ جلوہ تابان کوہِ طورک
محمدؐ آگرہ نورِ ظہورک

محمدؐ بوڈ منارہ نور افشان
محمدؐ بوڈ وجودا عقل حیران

محمدؐ آئینہ ذات خدایک
محمدؐ شاہباز لا مکانک

محمدؐ عرشِ اعلیٰ ترک و تازی
محمدؐ جنگ بدرک مردِ غازی

محمدؐ آدمس برونہہ نورِ مطلق
محمدؐ آخرک پیغامِ برحق!

محمدؐ بے کسن مظلومنی آش
محمدؐ دُنیاہس دینس اچھین گاش

محمدؐ اول و آخر محمدؐ
محمدؐ بس محمدؐ بس محمدؐ

یا نبیؐ عرشس چھو تاج سر چہ نوی نقشِ پا
چانہ براندچ خاک ملکن سجدہ گہہ خاکِ شفا

(رنہؔ انصاری)

از: سرور ہاشمی

رحمۃ للعالمین خیرالبشرؐ

بے کسن ہنُد یار و یاور، چارہ گر
رحمۃ للعالمین، خیر البشرؐ
درد مَنُدن، غمزدن ہنُد سُے رفیق!
سایہ رَستین، پتھر پیمتین ہنُد شفیق
اُمتُک غم خوار سُے مولائے کُلُ
محرمِ اسرار، دانائے سُبُل
صاحبِ معراج، ختم المرسلین
پیشوائے اولین و آخرین
تمُے سُنُدے فیضانہٕ آدم ارجمند
زِندگی ہنُدی وَن بیابان بہرہ مَنُد
سوٗ رُخ رٲپی آدمس کرِ تمیٚ عطا
بہر وَرسید پوٚ بہ فیضِ مُصطفےٰؐ
فخرِ عیسیٰؑ، فخرِ آدمؑ سُے جنابؐ
مقصدِ تکوینِ عالمَ سُے جنابؐ

نعتِ میلاد حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

آؤ سے یس لقب نبی کریم ﷺ
آؤ سے یس صفت رؤف و رحیم

آؤ سے یس ردا مزمل چھوی
آؤ سے یس قبا مدثر چھوی

آؤ سے یس چھو شاہد و مشہود
آؤ سے یس چھو حامد و محمود

آؤ سے یس چھو دون جہانن شاہ
آؤ سے یس چھہ روئے جمال اللہ جل

آؤ سے یس شہنشہِ معراج
آؤ سے یس چھو دون جہانن راج

آؤ سے یس چھو مصدر احسان
آؤ سے یس چھو اُمتک پشتبان

آؤ سے یس چھو ہادی دارین
آؤ سے یس چھو شافع کونین

آؤ سے یس چھو بے کسن یاور
آؤ سے یس چھہ شافع محشر

آؤ مشتاق بس خدا روبس
تس چھی عنبر ہران گیسوبس

تولہ پرتس درودہ کاسی غم
خالقن کر سو مالک عالم

دست پاکس اندر چھو آنکس قلم
کاسہ از اُمتس بہ ظلم و ستم

پادشاہ بو چھوس گدا چھو نوی
بوز بہر خدا صدا میونے

گرچہ ایں جرائم ہنود روا
عفو کن عفو یا رسول خدا ﷺ

ہزاراں درود و ہزاراں سلام
بذات محمدؐ علیہ سلام

نعتیہ رباعی

پیش از ہمہ شاہانِ غیور آمدہ
ہر چند کہ آخر بظہور آمدہ
اے ختم الرسل قرب تو معلوم شد
دیر آمدہ از رہ دور آمدہ

نعتِ رسولِ اکرمؐ

ہا واوہ بہ شب نیری مے ماپھیری ترے گوئے ترير
تس پا بہ ٹڈس شانہ ٹڈس یردہ یمن شیر
ہمراہ تری تل بادِ صبا زاد سفر لول
تتھ خواب گاہس عطر و گلاب نافہ چھکان پھیر
تل ستی تری سبل یاسمن و لالہ تے نسرین
ہر طرف بصد شوق نمس کرڈر زی یمن ڈھیر
لونت تل زِ قدم جانہ بصد عجز و بہ تعظیم
وتھ نیر بہ وندے زوٗ پنن میانہ زود نیر

(بشکریہ جناب ابوالحسن فاروقی)

مولود محمدؐ مصطفیٰؐ

این بشارت یوم مولود محمدؐ مصطفیٰؐ است
این مبارک روز. روز پرتو نور خداست
شد جمالِ قدسِ تو را چون بعالم جلوه گر
ساغر عشرت بدست عاشقان کبریاست

عالم جان جہاں زین عید در شور و نشور !!
کون و مکان را طرب از لطف و احسان خداست
از قدوم ذاتِ پاکش شد منور کائنات
از جمالِ نور پاکش گشت معطر ارض و سماء ست
مسند آرائی رسالت رحمۃ اللعالمینؐ
جملہ عالم را بسوئے آب حیات رہنماست
مسلم خوابیدہ باشی محو حیران تا بکے
عید میلاد محمدؐ بر ارض و سماء ست
ہاں بیا بر نام احمدؐ تا ہمہ یک جان شوم
در رہ عشق محمدؐ روح جان و سر فداست

حرفِ آخر

وصف رخت والضحیٰ من چہ سرایم صفت
مدح تو گفتہ خُدا من چہ کنُم اضطراب

(حضرت احمد جامؒ)

یا صاحب الجمال و یا سیّد البشر
من وجھک المنیر لقد نور القمر
لا یمکن الثناء کما کان حقہ
بعد از خُدا بزرگ توئی قصہ مختصر

{مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ}

یا ربّ صلّ وسلم دائماً ابدا
علیٰ نبیک خیر الخلقِ کلھم

یا ربّ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت میرے دل سے کبھی نہ نکالنا
اور خدا اس بندے پر رحم کرے جو میری دُعا پر آمین کہے۔

وَاٰخِرُ الدَّعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

کتابیات

BIBLIOGRAPHY

"مطلع الانوار" کی ترتیب و تالیف میں جن کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے، وہ اس طرح ہیں:-

نام کتب مع مصنف

ارمغان نعت، ساجد صدیقی
ارمغان پاک، شیخ محمد اکرم
ارمغان مدینہ، کامگار کشتواڑی
ارمغان حرم، اقبال احمد سہیل
ارمغان میلاد،
سید محمد اشرف اندرابی صاحب
انوارِ محمدیؐ، محمد امیر اکبر آبادی
انوارِ محمدیؐ، امر شاہ کریری
انوارِ محمدیؐ، فاضل کشمیری
اقبال اور عشقِ رسولؐ، سید عبد الرشید
اعجازِ غیبیہ، پیر حسن شاہ کھویہامی
اسرارِ خودی، ڈاکٹر سر محمد اقبالؒ

نام کتب مع مصنف

المدیح النبی : یٰسین اختر مصباحی
احوال الاخیار، سید نور الدین کاملی
اشعار جاویدان پارسی،
انوار محمدیہ ،
بزم صوفیہ ،
بحر العرفان ، حضرت مرزا اکمل الدین
بوستان : از سعدی شیرازی
پارسی سرایانِ کشمیر، جی ، ایل ٹکو
تذکرہ و کلام جامیؒ، طالب ہاشمی
تاریخ ادبیات ایران: ڈاکٹر رضا زادہ شفیق
تاریخ حسن ، پیر غلام حسن کھویہامی
تحفۃ العشاق ، علی بھائی شرف علی
تذکرہ شعراءِ پارسی : عبد الحمید عرفانی

نام کتب معہ مصنف	نام کتب معہ مصنف
تذکرۃ الاولیاء، خواجہ فرید الدین عطار	دیوان صابر ہمدانی
جواہر پُر نور، سید قطب الدین ماہر	دیوان بحری
چہل اسرار، حضرت امیر کبیرؒ	دیوان غنی
چراغ راہ، میر غلام رسول نازکی	دیوان میر حسین
حدیقہ نعت، سید محمد انور شاہ	دیوان حسان بن ثابت
حیاتِ سید المرسلین، غلام رسول رینزو	درود کبریت احمر، سید اسد اللہ دوارکی
حیاتِ جامی، اسلم جیراجپوری	دس ولی، سید بشیر احمد سعدی
خواجہ بزرگ، سید غلام احمد کاملی	راحت العاشقین، حضرت شیخ یعقوب صرفی
دیوان شمس تبریزی	رباعیات، " " "
دیوان غریب نوازؒ	زمزمہ نعت،
دیوان جامی	سید میر علی ہمدانیؒ، سیدہ اشرف ظفر
دیوان غوث الاعظمؒ	سرمایہ حیات، میر عبد الغنی
دیوان صرفی	سفینۃ الاولیاء، دارا شکوہ
دیوان حضرت احمد جام	تذ مشہور اولیاء، محمد مظفر اقبال
دیوان قطب الاقطاب، حضرت بختیار کاکی	سخنوران ایران،
دیوان صائب تبریزی	عربی ادب کی تاریخ، ڈاکٹر عبد الحلیم ندوی
دیوان خسرو دہلوی	عطر شکبار، سید قطب الدین ماہر

نام کتب معہ مصنف

غزلیاتِ سعدی، سعدی شیرازی

غزلیاتِ شمس تبریزی

فرات، تنہا انصاری

فضائل درود و سلام،

فیضانِ رسول: سید قاسم شاہ بخاری رح

قصائد نعتیہ، غلام امام شہید

قصیدہ لامیہ، حضرت بابا داؤد خاکی رح

شمائلِ نبوی ص :- مولوی غلام نبی مبارکی صاحب

کلیات عطار، شیخ فرید الدین عطار رح

کلیات جامی، مولانا جامی رح

کلیاتِ شیخ العالم رح، نور الدین نورانی

کلیات صائف، حکیم غلام الدین صائف

کلیات شبلی، مولانا ابوبکر شبلی

کلیات نادم، عبدالاحد نادم

کلیات غالب، اسد اللہ خان غالب

کلیات ثناء اللہ کریری

نام کتب معہ مصنف

کلیات ناظم، عبدالاحد ناظم

کلیات قاسم الانوار

کلیات اشعار فارسی، سر محمد اقبال رح

کلیات عراقی، شیخ فخر الدین عراقی

کلیات شمس تبریزی

کلیات قاری

کلیات صائب تبریزی

کلیاتِ قریشی، محمد خلیل قریشی

کلیات مولوی صدیق اللہ

کشمیر کے فارسی ادب کی تاریخ: عبدالقادر سرور

کشمیر میں مغلیہ دور کے فارسی شعراء، محمد ظفر خان

گلستان سعدی، سعدی شیرازی رح

گلستان نعت

گلستان سخن چمن بے نظیر ——

گلدستہ نعت، واجد علی خان

گلشن نعت، مکتبہ علم و ادب سرینگر

گلشن نعت، غلام رسول کاوسہ

گلزار نعت، خاموش کریری

نام کتب مع مصنف

لطائف اشرفی، سید اشرف جہانگیری

لمعات نور، حکیم سبو مارہروی

لغات فارسی، رمضان علی شاہ

مہر نیم روز، اسد اللہ خان غالب

مثنوی، حضرت بو علی شاہ قلندر

معارف جیلانی، شیخ غلام جیلانی

مثنوی حکیم سنائی .

معراج مصطفےٰ، غلام مصطفےٰ امنظوی

مفتاح گنج عرفان، منظور علی نوری

مولٰنا عبدالرحمٰن جامیؒ،

طالب ہاشمی

منطق الطیر، خواجہ فریدالدین عطار

مرقع نعت،

مطلع الانوار: چھاپ: تہران، ایران

مطلع الانوار امیر خسرو دہلوی

نعتیہ شاعری کا ارتقار: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل آزاد

نعت کے چند شعرا متقدمین: ڈاکٹر شمیم گوہر

نام کتب مع مصنف

نقوش رسولؐ نمبر، ادارۂ فروغ اردو لاہور

نعت محمدؐ، اشرف بکڈپو سرینگر

نعت رسول مقبولؐ،
(کلام حضرت عبدالرحمٰن جامیؒ)

نسیم طیبہ، جنگ بہادر خان نابش

ہفت اورنگ، مولٰنا عبدالرحمٰن جامیؒ

یا رسول سلام، مشتاق کشمیری

(مطلع الانوار کو مرتب کرتے وقت مستند ماٰخذ کو ہی مدِنظر رکھا گیا ہے :)

مسجد نبویؐ کا کتب خانہ

قرآن پاک نے جابجا اس کائنات کے اسرار و رموز پر غور کرنے کی دعوت دی ہے۔ جب کہ رسالت مآب حضرت احمد مجتبیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حصول علم کی خاطر اگر چین بھی جانا پڑے تو جاؤ۔ چنانچہ قرآن وحدیث کی ان ہدایات کا یہ اثر ہوا کہ سرزمین عرب میں عظیم مفسر، محدث، ماہر فلکیات اور سائنسدان پیدا ہوئے، ان ہی علماء نے قرآن وحدیث کے علاوہ جملہ عصری علوم میں ہزاروں کتابیں تصنیف کیں۔ جو قلمی مخطوطات کی صورت میں اپنی عظمتِ ماضی کی شہادت دے رہی ہے۔

دراصل عربی زمان میں اس قدر کثیر تعداد میں قلمی مخطوطات کا وجود عربی کے شاندار ثقافتی اور علمی زندگی کا آئینہ دار ہے۔ ان ہی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے ۱۳۵۲ھ میں مسجد نبوی کے اندر ایک کتبخانہ تعمیر کیا گیا۔ جس کا تذکرہ مدینہ منورہ کے ایک مشہور عالم ڈاکٹر محمد الیاس عبدالغنی اپنی مشہور تصنیف تاریخ مدینہ میں اس طرح کرتے ہیں۔ جناب شیخ احمد یٰسین خیاری (متوفی ۱۳۸۰ھ) اس کتب خانہ کے پہلے نگراں مقرر ہوئے۔ سنہ ۱۳۹۹ھ میں اسے مسجد نبوی شریف کی شمالی سمت باب العمر سے متصل ہال میں منتقل کیا گیا۔ مسجد نبوی کی سعودی توسیع کے بعد اب یہ کتب خانہ مسجد نبوی کے درمیان میں آ گیا ہے۔ مسجد نبوی کی توسیع کے ساتھ ہی اس کتب خانے کو بھی وسعت دیا گیا ہے۔ جو سات مطالعہ ہالوں پر مشتمل ہے۔ اس کتب خانے میں ساٹھ ہزار سے زائد مطبوعہ کتب موجود ہیں۔ جس کی تفصیل اس طرح ہے۔ پہلا اور دوسرا ہال باب العمر قدیم سے متصل ہے۔ پہلے ہال میں علوم حدیث اور دوسرے ہال میں علوم تفسیر سے متعلق کتابیں ہیں۔ باب عثمان قدیم سے متصل ہالوں میں اصولِ فقہ اور فقہ کی کتابیں رکھی گئی ہیں جو مذہب حنفی، مالکی، شافعی اور مذہب حنبلی کے عنوانات کے تحت مرتب کی گئیں ہیں۔ چوتھا ہال تاریخی کتب اور پانچواں ہال مخطوطات پر مشتمل ہے۔ ۲۳ نمبر دروازے کے قریب تہہ خانے میں رسائل اور مجلات کا کتب خانہ ہے۔ جب کہ ۲۹ نمبر دروازہ سے متصل خواتین کے لیے کتب خانہ مخصوص ہے۔ مسجد نبوی شریف کا یہ کتب خانہ صبح ساڑھے سات بجے سے رات کے نو بجے تک مسلسل کھلا رہتا ہے۔ آج کل کتب خانے کے نچلے ہال میں عربی کتابیں محفوظ ہیں۔ جب کہ اوپر والے ہال میں اردو زبان میں اسلامی کتب موجود ہیں۔ اوپر والے ہال میں زیادہ تر پاکستان کی مطبوعات رکھی گئی ہیں۔ تشنگان علم اس کتب خانے میں ان کتابوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ دسمبر ۲۰۰۴ء میں جب میں حج بیت اللہ کے سفر محمود پر گیا ہم کو سب سے پہلے مدینہ پاک لیا گیا۔ ہم نے وہاں آٹھ دن گزارے میں ہر روز بعد نماز عصر میں اس لائبریری میں جاتا تھا۔ میں نے وہاں قرآن پاک کے بہت سے خوبصورت قدیم قلمی نسخے دیکھے۔ اس کے علاوہ عربی ادب پر وہاں کافی تصانیف موجود ہیں۔ خاص کر عربی نعتیہ ادب پر جن میں بعض کتابیں اس طرح ہیں۔ دیوان حسان بن ثابت، قصیدہ محمدیہ وغیرہ نعتیہ ادب سے دلچسپی رکھنے والے حجاج کرام یہ کتابیں وہاں کے کتب فروشوں سے خرید سکتے ہیں۔ مدینہ منورہ میں سب سے بڑے کتب فروش کے دکان کا نام مکتبہ دار الزمان ہے۔ آپ وہاں سے یہ کتابیں خرید سکتے ہیں۔

واخر الدعوانا ان الحمد لله رب العالمين

جان محمد زرگر (مؤلف)

آپ مطلع الانوار

مندرجہ ذیل کتب فروشوں سے حاصل کر سکتے ہیں:

☆...... علی محمد اینڈ سنز سرینگر

☆...... غلام محمد نور محمد تاجران کتب مہاراج گنج سرینگر

☆...... اشرف بک سنٹر ریڈ کراس روڈ سرینگر

☆...... جان محمد زرگر ویشن ہار عیدگاہ سرینگر (مؤلف)

رابطہ نمبر:

9906499620



